ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.01, Issue No.83, Sunday 01 October, 2023, 8 Pages

جلد نمبر(۱)، شمارہ نمبر(۸۳)، بروز اتوار، یکم اکتوبر، ۲۰۲۳ء، ۱۵ ربیع الاول، ۱۴۴۵، ۸ صفحات

سوڈان میں ہیضے کی وبا تیزی سے پھیل رہی ہے: ڈبلیو ایچ او ص:02

'ٹائیٹینک' کا ملبہ دیکھنے گئے افراد کے واقعہ پر فلم بنانے کا اعلان ص:02

کینیڈین حکومت کا دفاعی بجٹ میں ایک ارب ڈالر کمی پر غور

اوٹاوا، (یو این آئی) کینیڈین حکومت کی

جانب سے اپنے دفاعی بجٹ میں ایک ارب ڈالر کمی پر غور کیا جارہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین جنگ کے باوجود کینیڈین حکومت دفاعی اخراجات میں کمی کرے گی کیونکہ دفاعی بجٹ میں کمی کینیڈین حکومت کی اخراجات میں کوئی اہم کا حصہ ہے جس کے بعد کینیڈا کا اگلے برس دفاعی بجٹ 26 اعشاریہ ۷ ارب ڈالر رہنے کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ نیٹو رکن کینیڈا نے دفاعی بجٹ جی ڈی پی کا ۲ فیصد کرنے پر آمادگی ظاہر کی تھی جب کہ کینیڈا کا پچھلے برس دفاعی بجٹ جی ڈی پی کا ایک اعشاریہ تین فیصد تھا۔

امریکہ کی دہشت گردوں کے ساتھ شراکت داری ہے: بشار اسد

دمشق، (ایجنسیاں) شام کے صدر بشار اسد نے شام کے شمال مشرقی میں دہشت گردوں

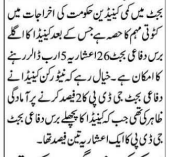

کے ٹھکانوں اور ان علاقوں پر امریکہ کی موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی دہشت گردوں کے ساتھ شراکت داری ہے۔ شام کے صدر بشار اسد نے چینی سی سی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جنگ ختم نہیں ہوئی ہے اور ہم اس وقت جنگ کے وسط میں ہیں لیکن شام جغرافیائی کل وقوع کے طور پر، ہمیشہ حملے کا راستہ رہا ہے۔ تمام شامی عوام اپنے ملک کی تعمیر نو کرنے کی اہلیت وصلاحیت رکھتے ہیں اور جب جنگ ختم ہو جائے گی اور حاصر ختم ہو جائے گا تو وہ اپنے ملک کی تعمیر نو کریں گے۔ بشار اسد نے مزید کہا کہ شام کا شمال مشرقی علاقہ کہ جہاں دہشت گردوں کا قبضہ ہے، بالکل وہی علاقہ ہے کہ جہاں امریکیوں کا کنٹرول ہے۔ اس لیے صرف تیل کی چوری ہی نہیں بلکہ دہشت گردوں کے ساتھ منافع میں شراکت داری کا بھی ہے۔ اس مسئلے سے ایک اور مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ امریکہ دہشت گردوں کا شراکت دار ہے۔

امریکی تاریخ میں سب سے زیادہ عرصے تک سینیٹر رہنے والی خاتون رکن کا انتقال

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی سیاسی تاریخ

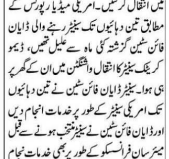

میں سب سے زیادہ عرصے تک سینیٹر رہنے والی خاتون رکن سینیٹر ڈیان فائن سٹین 90 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تین دہائیوں تک سینیٹر رہنے والی ڈیان فائن سٹین گزشتہ کئی ماہ سے علیل تھیں، ڈیموکریٹک سینیٹر کا انتقال واشنگٹن میں ان کے گھر پر ہی ہوا۔ سینیٹر ڈیان فائن سٹین نے تین دہائیوں تک امریکی سینیٹر کے طور پر خدمات انجام دیں اور ڈیان فائن سٹین نے سینیٹر منتخب ہونے سے قبل میئر سان فرانسسکو کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ ڈیان فائن سٹین نے پہلی مرتبہ 1992 کے سینیٹ الیکشن میں حصہ لیا اور ان کا شمار کیلی فورنیا کی اہم سیاسی شخصیات میں ہوتا تھا، انہیں کیلی فورنیا میں ڈیموکریٹس کا چہرہ تصور کیا جاتا تھا اور ان کا اثر و رسوخ کنیٹل ہل میں بھی محسوس کیا جاتا تھا۔

اسرائیل فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہید

رام اللہ، (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر البیرہ کے قریب اسرائیلی فوج کی ایک گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے بیرے کے پہاڑی علاقے الاطیول میں تعمیر کردہ Psagot یہودی بستی کے قریب ایک گاڑی پر فائرنگ کی۔ فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ محمد جریل رومانے اس حملے میں ہلاک ہوئے اور ایک فلسطینی نوجوان کے نچلے حصے میں معمولی زخم آیا ہے۔

طوفانی بارشوں سے نیویارک ڈوب گیا!

امریکی ریاست میں پانچ روز سے جاری مسلسل بارش سے کئی علاقے زیر آب، سیکڑوں پروازیں منسوخ، ایمرجنسی کا اعلان

نیویارک، (ایجنسیاں) شمال مشرقی امریکی ریاست نیویارک میں طوفانی بارشوں سے نظام زندگی درہم برہم ہوگیا جس کے بعد ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق گزشتہ 5 روز سے مسلسل ہونے والی بارشوں سے نیویارک کے مختلف حصے زیر آب آگئے۔ پانی کے ریلوں نے سڑکوں کو ندی نالوں میں تبدیل کردیا۔ زیر زمین ٹرین کے نظام کو پانی بھرنے کے باعث بند کردیا گیا۔ طوفانی بارشوں کے باعث سیکڑوں پروازیں منسوخ کردی گئیں اور تاخیر کا شکار ہوئیں جس کے نتیجے میں ہزاروں مسافر ائیرپورٹس پر پھنس گئے۔ نیویارک کے جان ایف کینیڈی ائیرپورٹ پر 3 انچ سے زیادہ پانی کھڑا ہوگیا۔ نیویارک میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کے بعد ریاست میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ نیویارک کا انفرا اسٹرکچر اتنا زیادہ پانی جذب نہیں کرپا رہا جس کی وجہ سے فراتفری ہے اور معمول کی زندگی مفلوج ہوگئی ہے۔ کئی روز کی موسلا دھار بارش کے باعث نیویارک کے کئی حصے زیر آب آگئے جہاں امریکی مالیاتی راجدھانی سی سب

ویز اور ایئرپورٹس جزوی طور پر مفلوج ہو گئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی خبر کے مطابق الاگاہ دنیا میں رپورٹ نے اپنا ایک ٹریشن بند کردیا جب کہ سینٹل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں مسافروں کو کئی انچ پانی پانی سے گزرتے دیکھا گیا۔ سڑکیں بند ہونے اور سب وے سٹیشن زیر آب آنے کے بعد نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ باہر نہ نکلیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ گھر پر ہی رہیں، اگر آپ کام کی جگہ یا اسکول میں ہیں تو ابھی وہیں رکے رہیں، کچھ سب وے زیر آب ہیں اور شہر میں سفر کرنا بہت مشکل ہے۔ نیویارک کی جاری تصاویر میں دکھایا گیا کہ کاریں آدھی ڈوبی ہوئی ہیں اور ٹریفک کی روانی میں خلل ہے جب کہ کچھ بڑی سڑکیں مکمل طور پر بند ہیں۔ ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ سیلاب زدہ اسٹورز میں دکاندار اپنے سامان کو بچانے اور نکاس آب کی کوشش کر رہے تھے۔ بارش کے پانی کے باعث نیویارک کا سب وے سسٹم بھی متاثر ہوا اور بروکلین میں کئی لائنیں بند ہوگئیں۔ شہر کے ماحولیاتی تحفظ کے کمشنر روبٹ اگروالا نے کہا کہ گلوبل وارمنگ اس رفتار سے بہت زیادہ تیزی سے بڑھی جس رفتار سے شہر میں کام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے موسم کا یہ انداز موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ ہے اور اس موسمات حقیقت یہ ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی اس رفتار سے بہت تیز ہے کہ ہمارا انفرا اسٹرکچر اس کے خلاف مزاحمت کر سکے

مصیبتوں میں گھرے ٹرمپ کو بیوی کا سہارا

دہائیوں کی محنت سے بنائی گئی ریئل اسٹیٹ ایمپائر کھونے کا خطرہ

نیویارک، (ایجنسیاں) ایسا لگتا ہے کہ سابق امریکی خاتون اول میلانیا ٹرمپ ہی ہیں جو نیویارک میں اپنے شوہر ڈونلڈ ٹرمپ کے

کاروبار کو بچانے میں مدد کرسکتی ہیں۔ ٹرمپ ، ان کے بیٹوں ڈونلڈ جونیئر، ایرک اور مجموعی طور پر ٹرمپ آرگنائزیشن کے خلاف اس ہفتے کے بڑے بڑے فیصلے نے ٹرمپ کی دہائیوں کی محنت سے بنائی گئی نیویارک کی ریئل اسٹیٹ ایمپائر کو کھونے کے خطرے میں ڈال دیا ہے۔ نیویارک کے جج آرتھر انگیوروِن کے منگل کے فیصلے نے خاندان سے ان کی کچھ قیمتی املاک کا کنٹرول بھی چھین لیا جس سے سابق صدر کی معروف تصویر بنانے میں مدد کی۔ نیوز ویک کے مطابق تحقیقات سے یہ بات سامنے آنے کے بعد کہ ٹرمپ آرگنائزیشن نے جعلی تخمینوں پر مشتمل مالی بیانات فراہم کیے جو مدعا علیہان کے کاروبار میں استعمال کیے۔ ایک جج نے نیویارک ریاست میں متعدد جائیدادوں کے لیے کھلی کی جانب سے استعمال کیے گئے کاروباری سرٹیفکیٹس کو منسوخ کر دیا۔ ٹرمپ پر بالآخر ریاست میں کاروبار کرنے پر پابندی لگائی جاتی ہے تو اسے حکمنہ طور پر اپنا نیویارک کا پورٹ فولیو منظم یا بیچنا پڑے گا لیکن قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ صدر سابق امریکی خاتون اول میلانیا ٹرمپ ہی ہیں جو خاندان کے افراد کی مدد سے اب بھی اس جائیداد پر اپنا ہاتھ رکھ سکتے ہیں۔ دونوں کو نیویارک کے مقدمے سے خارج کر دیا گیا تھا اور اس لیے وہ انگیوروِن کے حکم کے تابع نہیں تھے۔

نیویارک یونیورسٹی میں قانون کے پروفیسر مارسل کاہن کے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ تقریباً یقینی طور پر اپنی نیویارک کی جائیداد فروخت کر دیں گے، لیکن یہ ممکن ہے کہ ان کی کوئی کمپنی ایوانکا یا ان کے خاندان کے دیگر افراد کی ہو۔

ٹرمپ اپنی نیویارک کی جائیدادیں اپنی بیٹی ایوانکا کو بھی منتقل کر سکتے ہیں، جنہیں اصل میں مقدمے میں مدعا علیہ کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، لیکن بعد میں انہیں اپنے والد اور ان کی کمپنی کے خلاف مقدمے میں بطور گواہ بلایا گیا۔

امریکی حکومت کا شٹ ڈاؤن ناگزیر، سینیٹ کی فنڈنگ منظور کرنے کی آخری کوشش

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں یعنی برسر اقتدار ڈیموکریٹک اکثریت کی سینیٹ اور حزب اختلاف ری پبلیکن اکثریت کے ایوان نمائندگان میں نئے سال کے بجٹ پر اختلافات بدستور برقرار ہیں جس کے باعث یکم اکتوبر سے امریکہ کی حکومت کا شٹ ڈاون ناگزیر دکھائی دے رہا ہے۔ دونوں جماعتوں میں اختلافات کا سبب بننے والے عوامل میں اگلے 12 ماہ کے بجٹ کا حجم، روس سے لڑنے کے لیے یوکرین کے لیے جاری امداد، امریکہ۔ میکسیکو کی سرحد پر امیگریشن کنٹرول اور غریب امریکیوں کی مدد کے لیے سماجی بہبود کے پروگرام شامل ہیں۔

نتیجۃً ایوان کے اکثیکر کیون میک کارتھی کا وفاقی حکومت کو عارضی طور پر کھلا رکھنے کا آخری منصوبہ یکسی ڈرامائی انداز میں ناکام ہوگیا تھا۔ اکثیکر کی ری پبلیکن پارٹی کے سخت دائیں بازو کے ایک مشبوط دھڑے نے پیچ کو مسترد کردیا، جس کے بعد شٹ ڈاؤن تقریباً یقینی ہوگیا۔ نتیجۃً کو سینیٹ ایک دوطرفہ پیکج کو آگے بڑھانے کے لئے ایک غیر معمولی اجلاس کر رہی ہے۔ ایوان کے اس پیکیج کو ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کی حمایت حاصل ہے جس کے تحت امریکی حکومت 17 نومبر تک کام کرے گی۔

لیکن اگر سینیٹ اس ہفتے کے آخر میں اس بل کو منظور بھی کر لے تو ایوان نمائندگان میں افراتفری کے ماحول میں شٹ ڈاؤن تقریباً یقینی ہوگیا ہے۔ سینیٹ کے نیمایک ریاست سے تعلق رکھنے والے اکثریتی ڈیموکریٹ رہنما چک شومر نے کہا، کانگریس کے پاس شٹ ڈاؤن سے بچنے کے لیے صرف ایک ہی راستہ ہے اور دوطرفہ طور پر کام کرنا ہے۔ "سینیٹ کے ریاست ایلنکی سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن رہنما مچ میکونل نے

بھی اس قسم کے جذبات دہراتے ہوئے اپنے ہی سخت دائیں ساتھیوں کو متنبہ کیا کہ وفاقی حکومت کو بند کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ امریکی سیکورٹی اداروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میکونل نے کہا کہ شٹ ڈاون سے امریکی عوام کے ساتھ ساتھ ان بہادر مردوں اور عورتوں پر بھی غیر ضروری مشکلات کا ڈھیر لگا تا ہے جو ہمیں محفوظ رکھتے ہیں۔ اس سے قبل جمعے کو دائیں بازو کے ریپبلکن قانون سازوں نے بہت سی ایجنسیوں کے اخراجات میں تقریباً 30 فیصد کی کٹوتیوں اور سرحدی حفاظت کے سخت انتظامات کے باوجود ان کی حمایت کرنے سے انکار کردیا اور اسے ناکافی قرار دیا۔ وائٹ ہاؤس اور ڈیموکریٹس نے ریپبلکن کے اس منصوبے کو مسترد کر دیا۔

ایوان نمائندگان میں ہونے والا ووٹ اس منصوبے کے خلاف 198-232 تھا: سخت دائیں بازو کے 21 ریپبلکنز نے پیکج کو روکنے کے لیے ووٹ دیا۔ ڈیموکریٹس نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ خیال رہے کہ امریکہ کا نیا مالی سال یکم اکتوبر سے شروع ہوتا ہے اور حکومت چلانے کے لیے بجٹ کی منظوری کے لیے تبصرکی تیس تاریخ یعنی ہفتہ آخری دن ہوگا۔

جمعہ کے روز ایوان کے بل کی منظوری کی ناکامی نے شٹ ڈاون کو تقریباً یقینی بنادیا ہے اور اتوار سے سرکاری ملازم وفاقی فراولینی چھٹی پر سمجھے جائیں گے، فوج بغیر تنخواہ کے کام کرے گی اور لاکھوں امریکیوں کے لیے وفاقی پروگراموں اور خدمات میں خلل پڑے گا۔ دوسری طرف صدر جو بائیڈن کی ڈیموکریٹک پارٹی کی اکثریت رکھنے والی امریکی سینیٹ سات ہفتوں کے ایک فنڈنگ منصوبے پر کام کررہی ہے جو حکومت کو نومبر کے وسط تک مکمل طور پر کھلا رکھ سکے گا تاکہ اس دوران قانون سازوں کو ستمبر 2024 تک اخراجات کی سطح طے کرنے کے لیے مزید وقت مل سکے۔

تاہم، ایوان نمائندگان کے اسپیکر کیون میکارتھی، جن کی ریپبلکن پارٹی کو ہاؤس میں معمولی اکثریت حاصل ہے، پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ سینیٹ کے اس منصوبے کو ایوان میں ووٹ کے لیے پیش نہیں کریں گے۔ اس کے بجائے، ایوان نمائندگان نے بھمعرات کو دیر گئے چار سرکاری اداروں کے لیے سال بھر کے مختص بلوں میں ترامیم پر ووٹ دیا تھا، جن کی سینیٹ میں منظوری کا بہت کم امکان ہے۔

اس اقطل کی صورت حال میں کسی بھی طور مالی سال کے آخری روز یعنی ہفتے کی آدھی رات تک امریکی حکومت کی غیر ضروری سرکاری کارروائیوں کو بند ہونے سے نہیں روکا جا سکے گا۔ خبر رساں ادارے "ایسوسی ایٹڈ پریس" کے مطابق وفاقی حکومت کے بند ہونے سے تقریباً 20 لاکھ سرکاری ملازمین اور اتنی ہی تعداد میں امریکہ کے سابق اور حاضر سروس فوجیوں میں سے بیشتر کی تنخواہیں رک جائیں گی۔

برطانیہ: خالصتان حامیوں نے ہندوستانی ہائی کمشنر کو گردوارہ میں جانے سے روکا، سنک حکومت اٹھائے گی سخت قدم

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں ہندوستانی ہائی کمشنر وکرم دورئی سوامی کو جمعہ کو خالصتان حامیوں نے اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں ایک گردوارہ جانے سے روک دیا۔ برطانیہ کی رشی سنک حکومت نے اس پورے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور ہندوستان کو یقین دلایا ہے کہ اس واقعے میں ملوث مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مسٹر دورئی سوامی کی گردوارہ کمیٹی کے ساتھ میٹنگ طے تھی لیکن خالصتان حامی وہاں پہنچ گئے اور انہیں واپس جانے پر مجبور کردیا۔ اس واقعہ کے بعد ہندوستان نے اپنے سفارت کاروں کی سکیورٹی کا معاملہ برطانوی دفتر خارجہ کے سامنے اٹھایا ہے۔ اس واقعہ کے فوراً بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ برطانیہ نے ہندوستان کو مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز ہندوستانی ہائی کمشنر کو گردوارے میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ خالصتان حامیوں نے مسٹر دورئی سوامی کو گردوارے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ ایک روزنامے کی رپورٹ میں خالصتان حامی ایک کارکن کے حوالے سے کہا گیا ہے" پچھلوگوں نے اسے بتایا کہ ان کا خیر مقدم نہیں ہے۔ اس کے بعد وہ چلے گئے۔ بلی ٹوپ جھوکی ہوئی۔ مجھے نہیں لگتا کہ جو کچھ ہوا اس سے گردوارہ کمیٹی بہت خوش ہے۔ لیکن ہندوستانی عہدیداروں کا برطانیہ میں کسی بھی گردوارہ میں خیر مقدم نہیں ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے واقعے کی ایک مبینہ ویڈیو میں ہائی کمشنر کو کھانا پیش کرنے کے لیے تیار ایک میز دکھائی دیتی ہے۔ ویڈیو میں ایک شخص گوردوارہ کمیٹی کے رکن کے ساتھ گرما گرم بحث کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد کمیٹی کا آدمی رکن کا فون چھیننے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ دو کار کن کار پارک میں ہائی کمشنر کی گاڑی کے قریب آتے ہیں اور کار کا دروازہ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ اندر سے بند ہوتا ہے۔ اس کے بعد گاڑی واپس مڑ جاتی ہے۔ اس دوران گردوارہ انتظامیہ کے ارکان مداخلت نہیں کرتے۔ واضح رہے کہ جولائی میں خالصتان حامی عناصر کی جانب سے برطانیہ میں ہندوستانی سفارت کاروں (بشمول ہندوستانی ہائی کمشنر وکرم دورئی سوامی) کی تصاویر کے ساتھ دھمکیاں جاری کی گئی تھیں۔ رواں برس مارچ میں برطانوی دارالحکومت لندن میں واقع ہندوستانی ہائی کمیشن کی عمارت پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔ خالصتان کا جھنڈا لے کر یہاں پہنچنے والے ہجوم نے ہائی کمیشن کی عمارت سے ہندوستانی پرچم اتار کر خالصتانی پرچم لہرانے کی کوشش کی تھی۔ اس واقعے کے بعد ہندوستان نے بھی برطانیہ سے اپنا شدید احتجاج درج کرایا تھا۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خالصتانی دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کے تعلق سے ہندوستان اور کناڈا کے درمیان کشیدگی پائی جاتی ہے۔ نجر کو 18 جون کو سرے، برٹش کولمبیا میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اسے 2020 میں ہندوستان نے دہشت گرد قرار دیا تھا۔ کناڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے اس قتل میں ہندوستان کے ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔

جارجیا الیکشن کیس: عدالت نے شریک مدعا علیہ اسکاٹ ہال کو قصوروار قرار دیا

واشنگٹن (یو این آئی) سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے جڑے جارجیا انتخابات مداخلت کیس میں شریک مدعا علیہان میں سے ایک اسکاٹ ہال کو فلٹن کاؤنٹی سپریم کورٹ نے مجرم قرار دیا ہے۔ مسٹر ہال کو سات الزامات کا سامنا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ وہ جارجیا میں 2020 کے انتخابات میں موجودہ صدر جو بائیڈن کی جیت کو الٹنے کے لیے سابق صدر ٹرمپ کے ساتھ ایک سازش کا حصہ تھے۔ مسٹر ہکاٹ پر خاص طور پر کاؤنٹی کا ووٹنگ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا الزام ہے۔ فلٹن کاؤنٹی کے جج اسکاٹ میکافی نے جمعہ کو ان کے خلاف ہر معاملے کے لئے 12 ماہ کا پروبیشن عائد کیا، جس کے نتیجے میں موثر طور پر پانچ سال کی پروبیشن مدت کے ساتھ ساتھ ہر معاملے کے لیے 1000 ڈالر کا جرمانہ یعنی کل 5000 ڈالر کا جرمانہ لگایا۔ اس کے علاوہ اسکاٹ کو ووٹنگ یا انتخابی انتظامیہ سے متعلق کسی بھی سرگرمی میں حصہ لینے کا بھی حکم دیا۔

صحافت
SAHAFAT URDU DAILY

DO YOU WANT TO ADVERTISE IN SAHAFAT (URDU DAILY)?

Advertising packages to suit your budget.
Call Naghma Amir (Mob.7897386368) to discuss your business needs.

Email: sahafatunitedkingdom@gmail.com

صحافت
SAHAFAT URDU DAILY

ADEVERTISING SALES EXECUTIVES

We are looking for sales Executives to work for a growing company. Preferences to experienced person who is working in the newspaper and magazine industry.

Attractive Commission
Immediate Start

If you are motivated and can work on your initiative and have a thirst for money and success then
Please apply with a CV to Naghma Amir (M.7897386368)
E-mail: sahafatunitedkingdom@gmail.com

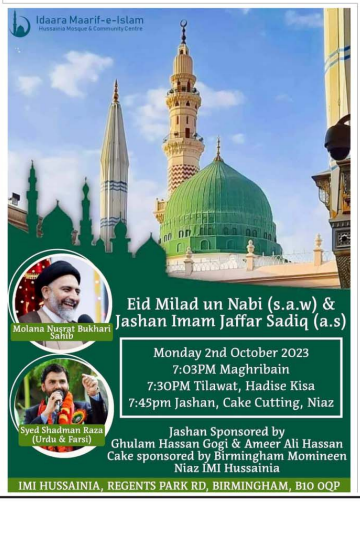

اے پی ای سی سربراہی اجلاس کے لیے روس کو امریکہ کا دعوت نامہ موصول نہیں ہوا: انٹونوف

ماسکو(یو این آئی)، روس کو سان فرانسسکو میں ہونے والے ایشیا پیسفک اکنامک کوآپریشن (اے پی ای سی) سربراہی اجلاس کے لیے ابھی تک امریکہ کی طرف سے سرکاری دعوت نامہ موصول نہیں ہوا ہے۔ امریکہ میں روس کے سفیر اناتولی انٹونوف نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے نومبر میں ہونے والے اے پی ای سی سربراہی اجلاس کے معاملے پر کہا کہ "ہمیں ابھی تک امریکہ کی طرف سے باضابطہ دعوت نہیں ملی ہے۔

انہوں نے کہا کہ روس امریکہ پر زور دیتا ہے کہ وہ تمام وفود کے لیے اے پی ای سی سربراہی اجلاس میں مساوی رسائی کو یقینی بنائے اور مناسب وقت پر ویزے جاری کرے۔ مسٹر انٹونوف نے کہا، "ہم وائٹ ہاؤس سے تمام وفود کے لیے پلیٹ فارم تک مساوی رسائی اور بروقت ویزہ جاری کرنے کو یقینی بنانے کی اپیل کرتے ہیں۔ ساتھ ہی اس پلیٹ فارم کے کام پر سیاست کرنا بھی بند کریں۔

زمبابوے میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، 6 افراد لقمہ اجل

ہرارے (یو این آئی) سیمبا 206 قسم کا طیارہ صحت اماشاوا کے علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اس واقعہ میں چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ دارالحکومت ہرارے سے اڑان بھر کر زویشوا نے علاقے میں ہیرے کی کان کو جانے والے طیارے کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

امریکہ، ریپلکٹرز کے اکثریتی ایوان میں دفاعی اخراجات بل منظور

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی)، ریپلکٹرز کے اکثریتی امریکی ایوان نمائندگان میں دفاعی اخراجات بل منظور ہو گیا، بل میں امریکی وزیر دفاع کی تنخواہ ایک ڈالر کرنے کی ترمیم کر دی گئی۔ ماریجری گرین نے افغانستان سے انخلا اور فوجی بھرتی کے عمل پر وزیر دفاع پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے امریکی فوج کیلئے تباہ کن قرار دے دیا تھا۔

امریکی وزیر دفاع کی تنخواہ ایک ڈالر کرنے کی ترمیم پیش کرنے والی ریپبلکن رہنما ماریجری گرین کا کہنا تھا کہ امریکی وزیر دفاع کی ایک ڈالر تنخواہ بھی بہت زیادہ ہے۔

صیہونی حکومت پر آئی اے ای اے کا زوردار طمانچہ

92 ممالک کے مثبت ووٹ سے 'ملک فلسطین' کے مسودہ کی قرارداد پاس

تہران، (ایجنسیاں): ایٹمی توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی آئی اے ای اے نے ملک فلسطین کی قرارداد کے مسودہ کو پاس کر دیا ہے جو صیہونی حکومت کیلئے ایک زوردار طمانچہ اور فلسطین کیلئے ایک بڑی کامیابی ہے۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق ایٹمی توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی آئی اے ای اے کے 67ویں سالانہ اجلاس میں فلسطین کے مسودے کی قرار داد پاس کر دی گئی۔ اس رپورٹ کے مطابق آئی اے ای اے کی جنرل کانفرنس میں ایجنسی میں ملک فلسطین کی رکنیت کی قرارداد مصر نے پیش کی جو ایجنسی نے سرکاری طور پر منظور کر لی۔ رپورٹ میں تفصیلات کی طرف کوئی اشارہ کئے بغیر بتایا گیا ہے کہ ایجنسی نے فلسطین کیلئے بعض اہم حقوق اور امتیازات بھی منظور کئے ہیں۔ مصر کے پیش کردہ اس مسودہ قرارداد کی عرب ملکوں نے جن کا نام نہیں بتایا گیا ہے، گروپ 77 کے رکن ممالک، چین اور ترکیہ نے حمایت کی۔ فلسطین کی سرکاری نیوز ایجنسی کے حوالے سے ارنا کی رپورٹ کے مطابق ایجنسی میں مصر کے مندوب محمد الملاتی اس مسودہ قرارداد کی منظوری کو تاریخی اور فلسطینی قوم کی بڑی کامیابی بتایا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ قرارداد گروپ 77 اور چین کی مکمل حمایت سے پاس ہوئی ہے۔ ایجنسی میں فلسطین کے مستقل مندوب صلاح عبدالشافی نے اس اقدام ملکوں کے قدردانی کرتے ہوئے جنہوں نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیئے، اس کی مخالفت کرنے والے ملکوں سے مطالبہ کیا کہ اپنے موقف پر نظرثانی کریں اور انسانی حقوق نیز قانونی بین الاقوامی قراردادوں کا احترام کریں۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے بتایا ہے کہ آئی اے ای اے کی جنرل کانفرنس میں 92 ملکوں نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیئے، 21 نے نیوٹرل ووٹنگ کی اور پانچ ملکوں نے مخالفت کا اعلان کیا۔

دواسازی میں ایران 97 فیصد خود کفیل: وزیر صحت

علاقے میں دواسازی کے سلسلے میں کوئی حد نہیں ہے اور ہم اس سلسلے میں پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعاون پر تیار ہیں

تہران، (ایجنسی): اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر صحت، علاج اور طبی تعلیم بہرام عین اللہ نے کہا ہے کہ ضرورت کی 97 فیصد دوائیں اور 40 فیصد طبی سازوسامان ملک کے اندر تیار ہوتے ہیں۔ بہرام عین اللہ نے مزید کہا کہ علاقے میں دواسازی کے سلسلے میں کوئی حد نہیں ہے اور ہم اس سلسلے میں پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعاون پر تیار ہیں۔ وزیر صحت عین اللہ نے ہفتے کے روز گروپ-5 کے رکن ملکوں کی سہ روزہ کانفرنس میں کہا کہ صحت کی سفارت کاری تمام ملکوں کے درمیان مشترکہ پلیٹ فارم ہے اور اور علاقے میں پڑوسیوں کے درمیان تعاون کا باعث ہے۔ گروپ - 5 میں ایران ، افغانستان، پاکستان، تاجکستان اور عراق شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس میں دواؤں اور طبی سازوسامان کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا

دواؤں کا نیا بازار بننے کا اور وہاں سے ہم سب کی ضرورت پوری ہوگی۔ ایران کے وزیر صحت نے مزید کہا کہ گروپ-5 کے درمیان مختلف طبی شعبے میں تعاون کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ایران کے خلاف گزشتہ 44 برسوں سے امریکہ اور مغربی تعاون، ایسی بیماریوں کو کنٹرول کرنے میں کافی موثر ہیں۔ ایران کے وزیر صحت عین اللہی نے کہا کہ کسی بھی ملک میں صحت وسائل کو ایکسپورٹ یقینی نہیں بنایا جا سکتا اس لئے گروپ-5 کی تشکیل ہوئی ہے۔

پاکستان کے مستونگ دھماکے میں مہلوکین کی تعداد 59 ہوگئی، بلوچستان میں 3 روزہ سوگ

مستونگ، ہنگو میں دہشت گردی پر سعودیہ، کویت، مصر اور امریکہ کی مذمت

کوئٹہ، (ایجنسیاں)، مستونگ میں گزشتہ روز ہوئے دھماکے کے مزید زخمی دم توڑ گئے جس کے بعد مہلوکین کی تعداد 59 ہوگئی، حکومت نے صوبے میں 3 روزہ سوگ کا اعلان کر دیا۔ ترجمان سول اسپتال وہم بیگ کے مطابق مستونگ دھماکے کے مزید 7 زخمی دم توڑ گئے، 16 اموات سول اسپتال اور ایک زخمی بھی اہم سی کیمپلیس میں انتقال کر گیا جس کے بعد مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 59 ہوگئی۔ ترجمان سول اسپتال وہم بیگ کے مطابق 52 اموات نواب غوث بخش میموریل اسپتال مستونگ میں ریکارڈ کی گئیں، آئی سی یو میں موجود چار زخمیوں میں سے دو کی حالت زیادہ تشویش ناک ہے۔ دھماکے کے 7 شدید زخمی اب

بھی انتہائی گہمبھیر اشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ 3 شدید زخمیوں سمیت 18 زخمی اہم انچ منفل کے لیے گئے ہیں۔ سانحہ مستونگ پر بلوچستان حکومت نے 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری عمارتوں پر پرچم سرنگوں ہے۔

سعودی عرب، مصر، کویت اور امریکہ سمیت کئی ممالک نے بلوچستان کے ضلع مستونگ اور خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو کے علاقے دوآبہ میں کیے گئے خودکش حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ بلوچستان میں مستونگ دھماکے میں 52 افراد کی ہلاکت کا نوٹس لیا جا رہا ہے۔ اور سرکاری عمارتوں پر پرچم سرنگوں ہے۔ دوسری جانب امریکہ، سعودی عرب اور کویت نے پاکستان میں کیے گئے دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ واشنگٹن میں امریکی محکمہ خارجہ نے منتہ ہ پاکستانی خاندانوں پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مقہری بلا خوف وخطر اپنے عقیدوں پر عمل کے مستحق ہیں۔ اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ سعودی عرب نے دہشت گرد حملوں کے خلاف عمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے پر پاکستان اور اس کے برادر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کویت کی وزارت خارجہ کے بیان میں پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں جانی ومالی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔

سائنسدانوں کا بادلوں میں مائکروپلاسٹک کی موجودگی کا دعویٰ

ٹوکیو، (یو این آئی) جاپان کے محققین نے بادلوں میں مائکروپلاسٹک موجود ہونے کا دعویٰ کیا ہے، خیال کیا جا رہا ہے کہ پلاسٹک کے یہ چھوٹے ذرات آب و ہوا کو متاثر کر رہے ہیں جن کو سائنسدان ابھی تک پوری طرح سے سمجھ نہیں پائے۔ خبروں کے مطابق ماحولیاتی کیمسٹری لیبز سائنسدانوں نے ماؤنٹ فوجی اور ماؤنٹ اوہایا پر چڑھے جہاں انہوں نے پہاڑی چوٹیوں پر پھیلی ہوئی دھند سے پانی جمع کرنے کے تحقیق کی۔ سائنسدانوں نے جمع کیے گئے نمونوں کی کیمیائی خصوصیات کا تجزیہ کرنے کیلئے جدید تکنیکوں کا استعمال کیا۔ تحقیقی ٹیم کو معلوم ہوا کہ نمونوں میں 9 الگ الگ قسم کے پولیمر اور ایک قسم کا ربڑ پایا گیا ہے، ان ذرات کا سائز 7.1 سے 94.6 مائیکرو میٹر تک ہے۔ بادل کے پانی کے ہر لیٹر (0.26 گیگن) میں پائے جانیوالے پلاسٹک کے ذرات کی مقدار 6.7 سے 13.9 کے درمیان تھی۔ تحقیق کے مرکزی مصنف اور ویسٹیڈ یونیورسٹی کے ہیروشی اوکو جی نے خبر دار کیا ہے کہ آلودگی آلودگی میں پلاسٹک کی موجود ہ مسئلے کو اجاگر نہیں کیا گیا تو موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی خطرات ایک حقیقت بن سکتے ہیں جو مستقبل میں سنگین ماحولیاتی نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔ مائکرو پلاسٹک پلاسٹک کے چھوٹے چھوٹے ذرات ہیں جن کی پیمائش ملی میٹر سے کم ہے، جو صنعتی فٹلے، ٹیکسٹائل، مصنوعی کار کے ٹائر، مصنوعات سے آتے ہیں۔

سابق امریکی صدر ٹرمپ کی ٹیکس تفصیلات لیک کرنے والے ملزم پر فرد جرم عائد

واشنگٹن (یو این آئی) سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیکس تفصیلات لیک کرنے والے ملزم پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق پراسیکیوٹرز نے بتایا کہ امریکی ٹیکس کے امور دیکھنے والی باڈی انٹرنل ریونیو سروس کے کنٹریکٹر چارلس لٹل جون نے سابق صدر کی ٹیکس کی تفصیلات چوری کر کے ایک خبر رساں ادارے کو دیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم پر الزام ہے کہ اس نے ہزاروں امریکی دولت مندوں کی ٹیکس انفارمیشن بھی چرا رکھی۔ یہ کیس محکمہ انصاف نے کہا کہ ملزم کی جانب سے پیدا شدہ مسائل کے پیش نظر کیا گیا۔ ملزم کے وکیل نے کہا کہ موکل نے کسی غیر ملکی خبر رساں ادارہ یا اس پر مبتدکا مرکز شائع نہیں کیا۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ عدالت میں پیش کی جانے والی دستاویزات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 2017 سے 2021 کے درمیان لٹل جون نے 'معلوم شخص کی حیثیت سے آئی آر ایس میں ٹیکس کی دستاویزات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سابق امریکی صدر ٹرمپ نے 2016 اور 2017 میں 750 ڈالر فیڈرل انکم ٹیکس ادا کیا جب کہ انہوں نے سن 2000 سے 2015 تک کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا۔

سیاہ فام ملازمین کو نسلی بنیاد پر ہراساں کرنے کے الزام میں ٹیسلا پر مقدمہ دائر

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی سماجی مواقع کمیشن (ای ای او سی) نے کہا ہے کہ اس نے ایلون مسک کی الیکٹرک کار بنانے والی کمپنی ٹیسلا کیلفورنیا اسمبلی پلانٹ میں تعینات سیاہ فام ملازمین کو نسلی بنیاد پر ہراساں کرنے اور امتیازی سلوک کے خلاف بولنے کی کوشش کرنے والوں کو سزا دینے کے الزام میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ کمیشن نے بیان میں کہا کہ ایجنسی کا دائر رپورٹ نے سیاہ فام ملازمین کے تئیں وسیع اور مسلسل نسلی ہراسانی کا ارتکاب کرتے ہوئے وفاقی قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور ان میں سے کچھ ملازمین کو ہراساں کرنے اور اسی کی خلاف کرنے والوں کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بنانے کے الزام میں ای ای او سی نے مقدمہ دائر کیا ہے۔ مقدمہ میں کمیشن نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹیسلا کے پلانٹ میں سیاہ فام ملازمین کو کم از کم 2015 سے نسلی بدسلوکی اور انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان سے مبینہ طور پر مستقل بنیاد پر بدکلامی کی گئی ہے اور انہیں 'بندر' کہا جاتا رہا ہے۔ کمیشن نے مقدمہ میں متاثرہ افراد کے لیے معاوضہ اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے پیمائی کے ملازمت کے طریقوں کو تبدیل کرنے کے لیے عدالتی حکم جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔

مصر میں اپنے بچے کو قتل کر کے کھا جانے والی خاتون بری

سنگین جرم میں ملزمہ کو بری کرنے کے عدالتی فیصلے پر عوام حیران

قاہرہ، (ایجنسیاں) مصر میں چند ماہ قبل اپنے بچے کو قتل کرنے کے بعد اس کا گوشت پکا کر کھانے کے الزام میں گرفتار خاتون ھنا حترؤش کو عدالت کی طرف سے بری کیے جانے پر عوامی حلقوں کی طرف سے حیرت کا اظہار کیا ہے۔ شرقیہ گورنری میں زقازیق فوجداری عدالت نے بچے کا گوشت کھانے والی ھنا حترؤش کو بری کر دیا۔ عوامی حلقوں کی طرف سے اس فیصلے کو حیران کن قرار دیا گیا ہے۔ خاتون کو بری کرنے کے بعد اس کا دماغی معائنہ کرنے اور نفسیاتی واعصابی معائنہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ مصری پولیس نے 37 سالہ ھنا محمد حسن حترؤش کو گرفتار کیا تھا۔ اسے گذشتہ اپریل میں اپنے 5 سالہ بیٹے سعد محمد سعد کو قتل کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ کفر ابو طمی گاؤں سے تعلق رکھنے والی خاتون کے کیس کی تحقیقات

کرنے والے افسر نے بتایا کہ ایک عالم دین نے اسے بتایا کہ اسے جادو کیا گیا ہے اور جادو کا اثر ختم کرنے کیلئے اسے ایسا کرنا پڑے گا۔۔ اس نے مزید کہا کہ اس نے اس جادو سے چھٹکارا پانے کے لیے اپنے بیٹے کو قتل کیا۔ بعد میں اس پر پہلے سے سوچے سمجھے قتل کا الزام لگایا گیا اور اسے قید کر دیا گیا اور بھرانہ مقدمے کا حوالہ دیا گیا۔ اس کے بعد کیس نیابی ڈرائج نے 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کو انکشاف کیا کہ قاتل خاتون جس نے گھاتے جرم کا اعتراف کیا، اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اس وقت بے ہوش ہوگئی اور مزید کہا کہ وہ کئی نفسیاتی امراض میں مبتلا تھی۔

اسے پتہ چلا کہ ماں نے بچے کو قتل کیا اور اس کے جسم کے کچھ حصوں کو کفر ابو طمی گاؤں میں اپنے گھر میں پکانے کے بعد کھا لیا۔ حناء نے پوچھ گچھ کے دوران اعتراف کیا کہ اس نے اپنے سابق شوہر ماز کے کے والد اور اس کے خاندان کے ساتھ بار بار جھگڑے کی وجہ سے ایسا کیا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ ایک عالم دین نے اسے بتایا کہ اسے جادو کیا گیا ہے اور جادو کا اثر ختم کرنے کیلئے اسے ایسا کرنا پڑے گا۔۔ اس نے مزید کہا کہ اس نے اس جادو سے چھٹکارا پانے کے لیے اپنے بیٹے کو قتل کیا۔ بعد میں اس پر پہلے سے سوچے سمجھے قتل کا الزام لگایا گیا اور اسے قید کر دیا گیا اور بھرانہ مقدمے کا حوالہ دیا گیا۔ اس کے بعد کیس نیابی ڈرائج نے 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کو انکشاف کیا کہ قاتل خاتون جس نے گھاتے جرم کا اعتراف کیا، اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اس وقت بے ہوش ہوگئی اور مزید کہا کہ وہ کئی نفسیاتی امراض میں مبتلا تھی۔

'ٹائٹینک' کا ملبہ دیکھنے کیلئے سمندر میں ڈوبنے والے افراد کے واقعہ پر فلم بنانے کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) 19 جون کو ٹائٹینک جہاز کی باقیات کو دیکھنے کے لیے جانے والی آبدوز میں ہلاک ہونے والے افراد پر فلم بنانے کا اعلان کر دیا گیا ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم کی شوٹنگ جاری ہے۔

ڈیڈلائن کی رپورٹ کے مطابق مائنڈ رائٹ انٹرٹینمنٹ اور ہالی وڈ پروڈیوسر ای برائن ڈیمنز نے ٹائٹن آبدوز کے واقعے پر فلم بنانے کا اعلان ہے، یہ دونوں 'دی بلیکلسٹ' اور 'بلیک۔اش' جیسی فلمیں بنانے کے لیے مشہور ہیں۔ ٹائٹن آبدوز پر بننے والی فلم کا اسکرپٹ جسٹن میک گریگور اور جوناتھن کیتبی نے لکھا ہے۔ فلم کا نام 'پچھلی دستاویزی سیریز جیسا ہی ہوگا جسے مائنڈ رائٹ انٹرٹینمنٹ کی جانب سے تخلیق کیا گیا تھا، پچھلی دستاویزی فلم نام 'salvage' تھا۔ یہ فلم اوشین گیٹ کے سابق مشن ڈائریکٹر کائل نکلسن کی کہانی پر مبنی تھی۔ لہذا ٹائٹن آبدوز پر بننے والی فلم کا نام بھی یہی ہوگا لیکن کہانی پچھلی دستاویزی فلم سے مختلف ہوگی۔

ٹائٹن آبدوز پر بننے والی فلم کے رائٹر جوناتھن کیتبی کا کہنا ہے کہ 'اس فلم میں ٹائٹن آبدوز میں بیٹھنے مسافروں اور ان کی اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا اس کے علاوہ واقعے سے متعلق باریک تفصیلات اور مسائل کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں گے۔' ان کا کہنا تھا کہ تاریخ دکھانا ضروری ہے اور دنیا کو پتہ چلنے کا حق ہے، ہم صرف سنسنی خیزی کے لیے فلم پر کام نہیں کر رہے جو متعدد وقت کے لیے مشہور ہونا چاہتے ہیں، زندگی آسان نہیں ہے، یہ بہت پیچیدہ ہے، بہت ساری تفصیلات اور باریکیاں ہیں۔'

یاد رہے کہ ٹائٹن آبدوز پر بننے والی یہ پہلی فلم ہوگی، 19 جون کو ٹائٹن آبدوز کے واقعے کے ایک ماہ بعد اس پر فلم بنانے کی خبریں گردش کر رہی تھیں۔ تاہم ہولی وڈ فلم ٹائٹینک کے ڈائریکٹر جیمز کیمرون نے ان تمام افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اوشن گیٹ آبدوز پر فلم نہیں بنائیں گے۔

انہوں نے کہا تھا کہ 'میں عام طور پر میڈیا پر چلنے والی افواہوں کا جواب نہیں دیتا لیکن مجھے اب جواب دینے کی ضرورت ہے، میں اوشن گیٹ واقعے پر فلم بنانے والی خبروں کا حصہ ہوں اور نہ رہوں گا۔'

19 جون 2023 کو ٹائٹینک جہاز کی باقیات کو دیکھنے کے لیے جانے والی 21 فٹ کی چھوٹی آبدوز گہرے سمندر میں گئی تھی، سمندر میں جانے کے ایک گھنٹے اور 45 منٹ بعد ٹیم کا آبدوز سے ہر قسم کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا، جو شمالی بحر اوقیانوس کی سطح سے دو میل (تقریباً چار کلومیٹر) گہرائی میں موجود تھی۔

ٹائٹن نامی آبدوز امریکا میں قائم کمپنی اوشن گیٹ ایکسپیڈیشن چلاتی ہے، جس کی خصوصیات کے مطابق اسے 96 گھنٹے تک زیر آب رہنے کے لیے بنایا گیا تھا۔

آبدوز میں انگلو کارپوریشن کے وائس چیئرمین اور پاکستانی بزنس مین شہزادہ داؤد ان کا 19 سالہ بیٹا سلیمان، برطانوی ارب پتی بھیش بارڈنگ، فرانسیسی ایکسپلورر پال ہنری نارجیولٹ، اوشین گیٹ کے سی ای او اسٹاکٹن رش سوار تھے۔ آبدوز کی تلاش کے لیے امریکی کوسٹ گارڈ نے ریسکیو آپریشن شروع کیا جو 5 روز تک جاری رہا، پانچ روز بعد امریکی کوسٹ گارڈ کی جانب سے تصدیق کی گئی تھی کہ لاپتا آبدوز ٹائٹن کی تلاش کے دوران سمندر کی تہہ میں ٹائٹینک کے قریب سے ٹکرا گئی تھی۔ بعد آبدوز کا ملبہ ملا ہے۔ جس کے بعد آبدوز کی مالک کمپنی اوشن گیٹ نے اس میں سوار 5 پاکستانیوں سمیت پانچوں افراد کی موت کی تصدیق کر دی تھی۔

ٹرمپ کی ری پبلکن صدارتی مباحثے میں عدم شرکت، آٹو سیکٹر مزدوروں سے خطاب

کیلفورنیا (ایجنسی): امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک مرتبہ پھر ری پبلکن پارٹی کے صدارتی نامزدگی کے خواہش مند امیدواروں کے مباحثے میں شریک نہیں ہوئے۔ اس بار انہوں نے مباحثے میں شرکت کے بجائے آٹو انڈسٹری کے مزدوروں کے احتجاج میں شرکت کی اور مزدوروں سے خطاب بھی کیا۔ ریاست کیلی فورنیا میں ری پبلکن مباحثے میں جہاں شرکائے ڈونلڈ ٹرمپ کو ان کی غیر موجودگی پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ وہیں جو بائیڈن کی پالیسیوں، معاشی معاملات، تارکین وطن کی آمد اور چین سے مسابقت کے مسائل پر بھی گفتگو کی۔

خبر رساں ادارے 'ایسوسی ایٹڈ پریس' کے مطابق ری پبلکن پارٹی کے دوسرے مباحثے میں سات امیدوار شریک تھے۔ اس سے پہلے مباحثے کے شرکا کی تعداد آٹھ تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ریاست مشی گن کے شہر ڈیٹرائٹ میں آٹو انڈسٹری کے مزدوروں کے احتجاج میں خطاب کیا اور صدر جو بائیڈن کو آٹو انڈسٹری اور اس کے ورکر کا مخالف قرار دیا۔ انہوں نے صدر جو بائیڈن کے الیکٹرک گاڑیوں کو ترویج دینے کے اقدامات کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔

قبل ازیں منگل کو صدر جو بائیڈن نے یونیٹڈ ورکرز یونین کے مشی گن میں ایک احتجاج میں شرکت کی تھی اور ان

کے اس مطالبے کی حمایت کی تھی جس میں وہ اپنی تنخواہوں میں 40 فی صد اضافے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ اس احتجاج میں ایسے موقع پر شرکت کی جب ری پبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار کے انتخاب کے لیے دوسرا مباحثہ جاری تھا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کو ری پبلکن پارٹی کے صدارتی الیکشن میں نامزدگی کے حصول کی دوڑ میں شامل امیدواروں پر ابتدائی جائزوں کے مطابق برتری حاصل ہے اور وہ پارٹی کی جانب سے صدارتی نامزدگی کے حصول کے لیے پر امید ہیں۔

ریاست مشی گن میں 2020 کے صدارتی الیکشن میں ڈونلڈ ٹرمپ کو صدر جو بائیڈن کے مقابلے میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بائیڈن نے ٹرمپ کے مقابلے میں مشی گن سے تگ بھگ ایک لاکھ 54 ہزار زائد ووٹ حاصل کیے تھے۔ قبل ازیں 2016 میں صدارتی انتخابات میں ریاست مشی گن میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کامیابی سمیٹی تھی۔ بدھ کو مزدوروں سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے پیش گوئی کی کہ آئندہ چند برس میں آٹو انڈسٹری میں بڑی تعداد میں نوکریوں میں کمی آسکتی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ میں الیکٹرک گاڑیوں کے عام ہونے سے آٹو انڈسٹری میں کام کرنے والے افراد کی نوکریاں ختم ہو جائیں گی۔ اس لیے اس انڈسٹری کی ہڑتال کرنے والی یونینز کے گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں سے مذاکرات یا معاہدے کی اہمیت زیادہ نہیں۔

ان کے بقول جو بائیڈن الیکٹرک گاڑیوں کی ترویج میں مصروف ہیں کیوں کہ یہ ان کی شناف توانائی کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ لیکن اس سے اخرکار نوکریوں میں کمی آئے گی۔ اور آٹو انڈسٹری کے بعض ورکرز ان خدشات کا شکار ہیں کہ یہ الیکٹرک گاڑیاں بنانے کے لیے کم افرادی قوت درکار ہوگی۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ "وہ آپ کو چین کو فروخت کر رہے ہیں۔ وہ آپ کا ماحولیاتی انتہا پسندوں اور بنیاد پرست بائیں بازو کے سپرد کر رہے ہیں" سابق صدر نے کہا کہ وہ مزدوروں کی حمایت کرتے ہیں اور امید ہے کہ وہ کسی اچھے معاہدے کے حصول میں کامیاب ہوں گے۔

سوڈان میں ہیضے کی وبا تیزی سے پھیل رہی ہے: ڈبلیو ایچ او

خرطوم (یو این آئی) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے اعلان کیا ہے کہ سوڈان میں ہیضے کی وبا تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ادارے نے متاثرہ علاقوں میں ریپڈ ریسپانس ٹیمیں تعینات کر دی ہیں۔ ادارہ سوڈانی وزارت صحت کی مدد کے لیے کام کر رہا ہے کہ مشتبہ کیسز کے نمونے صحت عامہ کی لیبارٹری میں منتقل کیے جا سکیں۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ سوڈانی وزارت صحت، عالمی ادارہ صحت اور صحت کے شراکت داروں کے تعاون سے صاف پانی اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی کو بڑھانے اور متاثرہ اور خطرے سے دوچار کمیونٹیز کو خطرات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کی کوششوں کو مربوط کیا جا رہا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ سوڈان شدید بارشوں اور سیلاب کے علاوہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی، بیماریوں کے پھیلاؤ اور غذائی قلت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق سوڈان میں 70 فیصد ہسپتال ریپڈ سپورٹ فورسز اور سوڈانیوں کے درمیان لڑائی کی وجہ سے معطل ہو چکے ہیں۔ جو ہسپتال اب بھی چل رہے ہیں وہ بھی بڑی تعداد میں بے گھر افراد کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے منگل کے روز اطلاع دی تھی کہ شرقی سوڈان میں ہیضے اور ڈینگی بخار کے پھیلنے کی اطلاع ملی ہے جہاں ملکی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان خونریز لڑائی نے پناہ گزین بے پناہ ہزاروں افراد پناہ لیے ہوئے ہیں۔ تنظیم کے مطابق ہیضے کے 162 مشتبہ کیسز کو ریاست قصارف اور اتبحویا کے ساتھ سرحد کے ساتھ دوسرے علاقوں کے ہسپتالوں میں داخل کیا گیا ہے۔

پاکستان میں امیروں پر ٹیکس: آئی ایم ایف کا مطالبہ

اسلام آباد (یو این آئی) ڈائریکٹر کیونی کیشن آئی ایم ایف جولیا کوزک کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف چاہتا ہے پاکستان میں امیر سے زیادہ ٹیکس لیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر کیونی کیشن آئی ایم ایف جولیا کوزک نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ آئی ایم ایف چاہتا ہے پاکستان میں امیر سے زیادہ ٹیکس لیا جائے اور اسپر ڈی آئی ایم ایف کیا چاہتی ہیں کہ پاکستان میں امیر لوگ زیادہ ٹیکس دیں۔ جولیا کوزک نے روز دیا کہ پاکستان میں امیر طبقے پر زیادہ ٹیکس عائد کیا جانا چاہیے کیونکہ پاکستان میں 2.9 سے 5.9 کروڑ افراد غربت کا شکار ہیں۔ ڈائریکٹر کیونی کیشن آئی ایم ایف نے انرجی سیکٹر میں ریفارمز، استعداد کار میں بہتری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تو توانائی شعبے میں اصلاحات، استعداد کار میں بہتری لا کر مستحکم گردشی حاصل کی جا سکتی ہے، تو توانائی شعبے میں اصلاحات لائی جا سکیں تا کہ انرجی سیکٹر کی کارکردگی بہتر بنائی جائے۔ جولیا کوزک کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں ٹیکس نو بجی ڈی پی کی مناسب انتہائی کم ہے، آئی ایم ایف کیساتھ جولائی میں 3 ارب ڈالر کا اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ معاہدہ طے پایا، آئی ایم ایف معاہدے کا مقصد پاکستانی معیشت میں استحکام لانا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail :sahafatunitedkingdom@gmail.com, Mobile:+447897386368

2 ہزار کے نوٹ جمع کرانے کی مدت میں توسیع

ممبئی، (ایجنسی) 2,000 روپے کے 14,000 کروڑ روپے کے نوٹوں کو جمع نہیں کرائے جانے کے پیش نظر ریزرو بینک آف انڈیا نے ان نوٹوں کو جمع کرنے یا تبدیل کرنے کی مدت کو 7 دن بڑھا کر 7 اکتوبر 2023 کر دیا ہے۔ ریزرو بینک نے کہا کہ ہفتہ 2000 روپے کے بینک نوٹ جمع کرنے یا تبدیل کرنے کی آخری تاریخ تھی لیکن کل تک 14000 کروڑ روپے کے نوٹ نہ جمع کیے گئے اور نہ ہی تبدیل کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 29 مئی 2023 کو جب 2000 روپے کے بینک نوٹ گردش سے نکالا گیا تو اس وقت 3.56 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے بینک نوٹ گردش میں تھے۔ 29 ستمبر تک صرف 3.42 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے نوٹ جمع یا تبدیل کیے گئے تھے، جو زیر گردش نوٹوں کی 96 فیصد ہے۔ چار فیصد نوٹ اب بھی گردش میں ہیں انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 7 اکتوبر تک یونٹ جمع کرائیں یا تبدیل کریں۔ اسکے بعد ان نوٹوں کو نہ تو تبدیل کیا جائے گا اور نہ ہی جمع کیا جائے گا۔

ہندوستان میں پیلیویزو میپ دوا کی فروخت اور استعمال کی منظوری

نئی دہلی، (ایجنسی) سنٹرل ڈرگس سٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او)

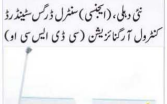

ایسٹرازینیکا کی دوا ایٹلیو پرومیپ، جو پانچ سال تک کی عمر کے بچوں میں نظام تنفس سے متعلق بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتی ہے، کو ہندوستان میں درآمد، فروخت اور استعمال کے لیے منظوری دے دی گئی ہے۔ ایسٹرازینیکا فارما انڈیا لمیٹڈ نے ہفتہ کو بیان کیا کہ دوا کا انجکشن ہندوستان میں 100 ایم ایل لیٹر، 50 ایم ایل اور 10.5 ایم ایل کی واحد خوراک میں دستیاب ہوگا۔ اعداد و شمار کے مطابق سانس کی بیماریاں دنیا بھر میں بچوں کی صحت کے لیے ایک سنگین چیلنج ہیں۔ سانس کی بیماری ایک سال سے کم عمر بچوں میں موت کی دوسری بڑی وجہ ہے۔ ہندوستان میں اسپتالوں میں داخل ہونے والے 90 فیصد بچوں میں سانس کی بیماریاں ہیں۔

سعودی عرب اور اسرائیل 'فریم ورک ڈیل' کی طرف گامزن

اس ڈیل کی عملی شکل تک پہنچنا ایک پیچیدہ انتظامی معاملہ ہے اور اس کیلئے آخر کار ہر کسی کو کچھ نہ کچھ معاملات میں سمجھوتہ کرنا ہی ہوگا: امریکہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) مشرق وسطیٰ کے دو بڑے حریف ممالک سعودی عرب اور اسرائیل امریکی ثالثی میں معمول کے دو طرفہ تعلقات کے قیام کی کوششوں میں ایک تاریخی معاہدے کے قریب آتے جا رہے ہیں۔ یہ بات واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ امریکی راجدھانی واشنگٹن میں صدر جو بائیڈن کی سرکاری رہائش گاہ وائٹ ہاؤس کی طرف سے جمعہ کی رات بتایا گیا کہ صدر بائیڈن کو امید ہے کہ مشرق وسطیٰ کا خطہ ایک بڑی تبدیلی کی جانب رواں ہے۔ اس تبدیلی سے مراد یہ ہے کہ مشرق کی علاقائی طاقت اور اسلامی دنیا کے وقت ترین مقامات کی محافظ ریاست سعودی عرب یہودی ریاست اسرائیل کے ساتھ کو باقاعدہ طور پر تسلیم کرے اور دونوں ممالک کے مابین معمول کے روابط قائم ہو جائیں۔ امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کو بتایا کہ میری رائے میں تمام فریقوں نے ایک ایسی بنیادی فریم ورک ڈیل طے کرنی ہے، جس پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھا جا سکے۔ تاہم ساتھ ہی جان کربی نے یہ بھی کہا کہ اس ڈیل کی عملی شکل تک پہنچنا ایک پیچیدہ انتظامی معاملہ ہے اور اس کیلئے آخر کار ہر کسی کو کچھ نہ کچھ معاملات میں سمجھوتہ کرنا ہی ہوگا۔ کربی نے کہا کہ کئی مشترک عوامل بشمول ایران کی طرف سے امریکہ، سعودی عرب اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے قیام کے بدلے میں امریکہ سے سلامتی کے شعبے میں کچھ مخصوص ضمانتوں کا خواہش مند ہے۔ دوسری طرف مشرق وسطیٰ کے عشروں پرانے اور اسرائیل اور فلسطینیوں کے مابین تنازعے کے حوالے سے سعودی عرب کی خواہش ہے کہ یہ مسئلہ بھی بالآخر حل ہونا چاہیے۔ اس کے لیے سعودی قیادت کی طرف سے جو بات متعدد مرتبہ کہی جا چکی ہے، وہ 'زمین کے بدلے امن' کی سوچ ہے۔ اسی حوالے سے خود فلسطینی قیادت بھی یہ تنبیہ کر چکی ہے کہ سعودی عرب کو اسرائیل کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ کرتے ہوئے یہ بات بھی مدنظر رکھنا ہوگی کہ اسرائیلی فلسطینی تنازعے کے دو دریا ہتی حل کے بغیر مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن قائم ہوتی نہیں کے سکے گا۔

فلسطینی اسرائیلی تنازعہ

خبر رساں ادارے اے ایف پی نے لکھا ہے کہ سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے قیام کے بدلے میں امریکہ سے سلامتی کے شعبے میں کچھ مخصوص ضمانتوں کا خواہش مند ہے۔ دوسری طرف مشرق وسطیٰ کے عشروں پرانے اور اسرائیل اور فلسطینیوں کے مابین تنازعے کے حوالے سے سعودی عرب کی خواہش ہے کہ یہ مسئلہ بھی بالآخر حل ہونا چاہیے۔ اس کے لیے سعودی قیادت کی طرف سے جو بات متعدد مرتبہ کہی جا چکی ہے، وہ 'زمین کے بدلے امن' کی سوچ ہے۔ اسی حوالے سے خود فلسطینی قیادت بھی یہ تنبیہ کر چکی ہے کہ سعودی عرب کو اسرائیل کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ کرتے ہوئے یہ بات بھی مدنظر رکھنا ہوگی کہ اسرائیلی فلسطینی تنازعے کے دو دریا ہتی حل کے بغیر مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن قائم ہوتی نہیں کے سکے گا۔

اسرائیل کو فلسطینیوں کو کچھ رعایتیں دینا ہوں گی: سعودی عرب

بائیڈن انتظامیہ مہینوں سے دونوں ممالک کے درمیان اس امید پر ثالثی کر رہی ہے کہ یہ حالیہ تاریخ کے سب سے تاریخی معاہدوں میں سے ایک ہو سکتا ہے۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو تعلقات کا معمول بنانے کے عوض فلسطینیوں کو کچھ رعایتیں دینا ہوں گی۔ متحدہ عرب امارات اور بحرین نے ٹرمپ انتظامیہ کے دوران تعلقات کو معمول بنانے کیلئے اسرائیل کے ساتھ تاریخی امن معاہدوں پر دستخط کیے تھے۔ سوڈان اور مراکش نے بھی میں اس کی پیروی کی اور معاہدے پر دستخط کیے جسے ابراہیم معاہدات کہا جاتا ہے لیکن سعودی اپنا ایک معاہدہ تیار کر رہا ہے جس سے اسے امید ہے کہ وہ واشنگٹن کیساتھ ایک باضابطہ سیکورٹی معاہدہ اور ساتھ ہی اپنے سویلین نیوکلیئر پروگرام کیلئے امریکی حمایت حاصل کر لے گا۔

عرب اور اسرائیل کو دھمکیاں اس عمل کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ تو میں صرف یہ کہوں گا کہ وقت کا انتظار کریں۔ ہم اس پر کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کچھ متفقہ اصولوں کے باوجود کربی نے خبردار کیا کہ ابھی تک کوئی حتمی معاہدہ نہیں ہوا۔ تو آپ جانتے ہیں کہ واقعی کسی بھی بات کو حتمی نہیں کہا جا سکتا جب تک آپ پر پلو بو گفت و شنید نہ کر لیں۔ اسرائیل خلیجی عرب ریاستوں متحدہ عرب امارات اور بحرین کے ساتھ اور پھر مراکش کے ساتھ بھی معمول کے جو تعلقات قائم کر چکا ہے، اسکے بعد امریکہ مسلسل کوشش میں ہے کہ اسرائیل اور سعودی عرب کے مابین بھی باقاعدہ تعلقات قائم ہو جائیں۔ اس بارے میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے بھی حال ہی میں کہہ دیا تھا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے قریب آتے جا رہے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ اگر بائیڈن انتظامیہ سعودی۔ اسرائیل معاہدے میں ثالثی کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد سب سے بڑا تاریخی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کا ایک بیان اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو بھی دے چکے ہیں۔

لاکیشن 16 سے 18 سال کی عمر کے جوڑوں کیلئے تحفظ چاہتا ہے لیکن رضامندی کی عمر کم کرنے کے خلاف

نابالغوں کے ساتھ متفقہ رومانوی تعلقات کے پیچیدہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے مشاورت

نئی دہلی، (ایجنسیاں): لاکیشن نے مشورہ دیا ہے کہ جنسی تعلقات میں رضامندی کی عمر کو موجودہ 18 سال سے کم نہ کیا جائے۔ لاکیشن نے 16-18 سال کی عمر کے بچوں کی تحفظ رضامندی' معاملات میں سزا کیلئے عدالتی صوابدید کو متعارف کرانے کے لیے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے ایکٹ 2012 (پوکسو) میں ترامیم کی بھی تجویز دی ہے۔ وزارت قانون کو اپنی رپورٹ میں کرناٹک ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ریٹائرڈ اوتھمی کی سربراہی میں کمیشن نے کہا کہ پوکسو کے تحت اس طرح کے معاملات کو اسی نجیوگی کے نہیں نمٹا جانا چاہیے۔ خبر کے مطابق کمیشن نے عدالتوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان مقدمات کے فیصلے میں محتاط رہیں۔ لاکیشن کی رپورٹ میں عدالتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نوعمروں کی محبت پر قابو نہیں پایا جا سکتا اور اس طرح کی متفقہ کارروائیوں میں مجرمانہ ارادہ موجود نہیں ہو سکتا۔ لاکیشن نے کہا ہے کہ رضامندی

کی عمر میں کمی بھی قسم کی کم عمری کی شادی کے خلاف لڑکی جانے والی لڑائی پر منفی اثر پڑے گا۔ یہ نابالغ لڑکیوں کو غلامی، اذدواجی عصمت دری اور اسمگلنگ سمیت دیگر زیادتیوں سے بچانے کا ایک طریقہ فراہم کر سکتا ہے۔ لاکیشن کی رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ مشاورت کے دوران بابا گھاٹ کے ساتھ متفقہ رومانوی تعلقات کے پیچیدہ مسئلے کو کیسے حل کیا جائے۔ اس پر وسیع تر اختلافات تھے لیکن پوکسو ایکٹ کے اس پہلو پر متفقہ رائے تھی کہ یہ ان بچوں کے خلاف کام کر رہا ہے جن کی حفاظت کے لیے اسے بنایا گیا تھا۔

اس میں کہا گیا ہے کہ جنسی سرگرمیوں کو مکمل طور پر مجرم قرار دینا اچھے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو قید کرتا ہے جو جنسی تجسس کی ضرورت کے تحت ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ جبکہ اس کا مقصد بچوں کی حفاظت کرنا ہے۔ لاکیشن نے کہا کہ ایک بڑی تعداد میں ایسے نوجوان لڑکوں کو نامعلوم ضلع کے جیلوں ہونگلا واقع آشرم گو گزشتہ 20 ستمبر کو ملا تھا۔ دھمکی بھرے اس خط میں سوال کیا گیا ہے کہ جن لوگوں کا نام لیا گیا ہے، کیا ان میں مسلمانوں کے ذریعہ کیے جارہے عمل کے بارے میں بولنے کی ہمت ہے؟ خط میں ان سے یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ کیا کلک خالف سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائیں گے؟ خط میں ترقی پسند مذہبی گورو کا نام سوامی جی کا بھی تذکرہ ہے اور کہا گیا ہے کہ انھیں خط کو ذہنیت کا شکل میں لینا چاہیے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ موت آپ کے پاس آئے گی، میں مذاق نہیں کر رہا۔ آپ انسان کی شکل میں راکشس ہیں۔ آپ اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں ہو۔ تحصیں ختم کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں

جشن صفائی میں ملک کے باوقار ادارے اور سپاہی جمع ہوں گے

نئی دہلی، (یو این آئی) ملک بھر کے ممتاز ادارے، مذہبی تنظیمیں، مسلح افواج کے اہلکار، اسکول کے بچوں سے لیکر کالج کے طلباء اور کئی مشہور شخصیات اتوار کو سوچھتا دیوس پروگرام کی رہنمائی کریں گی۔ اس موقع پر 12 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، نو گورنر اور لیفٹیننٹ گورنر صفائی مہم کا حصہ ہوں گے۔ شیوں میں ایک میگا صفائی مہم چلائی جائے گی جس کے تحت مختلف تاریخی عجائب گھروں، یادگاروں اور قلعوں کی صفائی کی جائے گی۔ مسلح افواج کے اہلکار بھی صفائی مشن کی نمائندگی کریں گے، جس میں سینٹرل پولیس فورسز اور آسام رائفلز کے اہلکار بھی شامل ہوں گے۔ اسکان مندر ایسوسی ایشن مندر کی صفائی کی ذمہ داری اٹھائے گی اور صفائی مہم کیلئے مذہبی مقامات کے آس پاس کے علاقوں کو اپنا رہی ہے۔

اسپائریشنل بلاکس کیلئے ایک ہفتہ طویل پروگرام 'سنگلپ سپتاہ' کا آغاز

ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیادی شرطوں میں سے ایک بچوں کی معیاری تعلیم ہے: وزیراعظم

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیراعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 'سنگلپ سپتاہ' کے نام سے ملک میں خواہش مند بلاکس کے لیے ایک ہفتہ طویل پروگرام کا آغاز کیا۔ انہوں نے اسپائریشنل بلاکس پروگرام پورٹل کا بھی آغاز کیا اور رینکس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بلاک سطح کے تین افسران سے بھی بات چیت کی۔ باہیری، بربی لی (اتر پردیش) سے تعلق رکھنے والی اسکول ٹیچر رنجنا اگروال سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم نے اپنے بلاک میں منعقدہ چنتن شیویروں سے سب سے زیادہ اثر انگیز خیال کے بارے میں پوچھا۔ رنجنا اگروال نے بلاک کے ہمہ جہت ترقیاتی پروگرام کا تذکرہ کرتے ہوئے سرکاری اسکیموں کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ایک ہی پلیٹ فارم پر آنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیراعظم نے اسکولوں کے طلبی نتائج کو بہتر بنانے کیلئے ہفتہ وار متعدد تبدیلیوں کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اگروال نے روایتی تدریسی طریقوں کی بجائے ایکٹیویٹی پر مبنی ہنر اور علم حاصل کرنے کے انتخاب کا ذکر کیا اور بال سبھا، میوتیکی کے اسباق، کھیل اور جسمانی تربیت وغیرہ کے انعقاد کی مثالیں دیں۔ انہوں نے تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اسمارٹ کلاس رومز اور ٹیکنالوجی کے استعمال کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے اپنے ضلع کے تمام اسکولوں میں اسمارٹ کلاس رومز کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیادی شرطوں میں سے ایک بچوں کی معیاری تعلیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اساتذہ کی لگن اور شمولیت سے کافی متاثر ہیں۔ یہ سرین ہے سوشی کا راستہ ہے۔ اکثر ساجد احمد (ویڈیوز، اسسٹنٹ سرجن مالگنٹ، پونچھ، جموں وکشمیر) نے ٹقل مکافی کرنے والے اجاڑوں اور ان کے پالنے والے قانونی لوگوں کے مسائل اور مکافی کرنے اور ٹقل مکافی کے دوران مسائل اور نقصانات کو محدود کرنے کے طریقوں کے بارے میں بتایا۔

کرناٹک میں وزراء، دانشوروں، اداکاروں کو جان سے مارنے کی دھمکی

پراسرار خط ملنے سے پولیس محکمہ میں کھلبلی، ہندو کارکن شیواجی راؤ جادھو گرفتار

بنگلور، (ایجنسیاں) کرناٹک میں تین وزراء، مذہبی دانشوروں اور اداکاروں کو نامعلوم شخص کے ذریعہ جان سے مارنے کی دھمکی بھرا خط برآمد ہوا ہے۔ تین وزراء کی شناخت وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ، آئی پی وزیر پریانک کھڑگے اور پی ڈبلیو ڈی وزیر کنیش جارج کو دی گئی شکل میں کی گئی ہے۔ جان سے مارنے کی دھمکی والا خط لکھو ناند سوامی جی کے ذریعہ چلائی جا رہی تنظیم 'امتیاز آشرم' کے پتہ پر پوسٹ کیا گیا تھا۔ خط میں ترقی پسند دانشوروں اسی جی سدارمیا، کے ماروال سدارمیا، بارا گورو انچد رپا، بھاسکر پرساد، پروفیسر بھگوان، پروفیسر مہیش چندر گورو، بی ٹی للیتا نایک، وداع کا تاجو، دیوانورو مہادیو، بی ایل وینو، اداکار اور سماجی کارکن پرکاش راج اور جنتین اہنسا کے نامو کا بھی تذکرہ ہے۔ یہ خط بیلگاوی ضلع کے بیلا ہونگلا واقع آشرم گو گزشتہ 20 ستمبر کو ملا تھا۔ دھمکی بھرے اس خط میں سوال کیا گیا ہے کہ جن لوگوں کا نام لیا گیا ہے، کیا ان میں مسلمانوں کے ذریعہ کیے جارہے عمل کے بارے میں بولنے کی ہمت ہے؟ خط میں ان سے یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ کیا کلک خالف سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائیں گے؟ خط میں ترقی پسند مذہبی گورو کا نام سوامی جی کا بھی تذکرہ ہے اور کہا گیا ہے کہ انھیں خط کو ذہنیت کا شکل میں لینا چاہیے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ موت آپ کے پاس آئے گی، میں مذاق نہیں کر رہا۔ آپ انسان کی شکل میں راکشس ہیں۔ آپ اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں ہو۔ تحصیں ختم کرنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں

ہندوستانیوں کو ایک سال میں 10 لاکھ امریکی ویزا جاری، امریکی مشن کو ویزا فیس سے 1280 کروڑ کی آمدنی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): ہندوستان میں امریکی مشن نے ایک سال کے دوران ویزا اجرائی کے نشانہ کے نہ صرف تکمیل کی بلکہ مقررہ نشانہ سے کہیں زیادہ ویزے جاری کئے گئے۔ سال 2023 میں ایک ملین ویزے جاری کرنے کا نشانہ تھا لیکن سال 2022 میں جاری ویزے سے زیادہ اجرائی کا ریکارڈ قائم ہوا ہے۔ امریکی سفیر ایرک گارسٹی نے بتایا کہ ہندوستان کیساتھ امریکہ کے باہمی تعلقات اور دوستی اہمیت کی حامل ہے اور دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلہ ہندوستان سے دوستی کو امریکہ اہمیت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دنوں میں ہندوستانیوں کیلئے مزید ویزے جاری کرنے دونوں ممالک کے تعلق کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ اعداد و شمار کے مطابق ہندوستانیوں نے ویزا فیس کے طور پر 160 تا 185 ڈالر ادا کئے ہیں جو ہندوستانی کرنسی کے اعتبار سے 12800 ہوتے ہیں۔ ایک سال میں 10 لاکھ افراد کو ویزا کو اجرائی سے امریکی مشن کو ہندوستان کے 1280 کروڑ کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔

کریم نگر میں میلاد النبی جلوس کے موقع پر شرانگیزی

بھگوا بریگیڈ کی طرف سے جھوٹے پروپگنڈہ سے حالات بگاڑنے اور بائیک پر گزرنے والے نوجوانوں پر حملہ کی کوشش

حیدرآباد، (ایجنسیاں): کریم نگر میں بی جے پی کارکنان کی شرانگیزی کے نتیجے میں حالات کچھ دیر کیلئے کشیدہ ہو گئے۔ بی جے پی کارکنان نے میلاد جلوس کے موقع پر شرانگیزی کی اور ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے غنڈہ گردی کرنے لگے۔ تفصیلات کے مطابق بی جے پی کارکنان نے پولیس کی موجودگی میں میلاد النبی کا جشن مناتے بائیک پر جا رہے نوجوانوں پر انھیوں سے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ میلاد النبی کے موقع پر کچھ نوجوان بائیک پر مذہبی پرچم لہراتے ہوئے ہنڈی نجے کے گھر کے سامنے سے گزرے۔ بی جے پی کارکنان نے اسے ہنڈی نجے کے گھر پر حملہ کا جھوٹا پروپگنڈہ شروع کر دیا۔ بی جے پی کارکنان کو الاشیوں کے ساتھ کچھ لوگوں کا پیچھا کرتے دیکھا گیا جبکہ پولیس انہیں روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔ تاہم بی جے پی کارکن پولیس نے الجھ پڑے۔ اطلاع ملتے ہی کریم گمر پولیس کمشنر موقع پہنچ گئے اور حالات کا جائزہ لیا۔ شہر میں بھاری پولیس کی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی ہے۔ تلنگانہ میں مسلمانوں نے 12 ربیع الاول 28 ستمبر کو میلاد النبی کا جشن منانے سے پرہیز کیا کیونکہ اسی روز ہندوؤں کا تہوار بھی تھا۔ حالات کو پرامن رکھنے کے لیے مسلم تنظیموں نے اس بات کا فیصلہ کیا تھا۔

دشمن کی سازشوں سے ہوشیار رہیں مسلمان: ڈاکٹر ایرج الٰہی

قرآن کریم اور اسلام کے ظواہر کے ساتھ ساتھ اس کے تہ در تہہ معنی اور مفاہیم پر نظر رکھنا ہماری ذمہ داری ہے

ایران کے سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی کل ہند مسابقۂ حفظ و قرائت قرآن کریم میں شریک قاری اور حفاظ کرام کو انعامات سے نوازتے ہوئے ساتھ میں گورنر ڈاکٹر فریدالدین فرید عصمو دیگر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عید میلاد النبیؐ کے موقع پر ایران گھر پاس، نئی دہلی میں منعقدہ روزہ کل ہند مسابقۂ حفظ و قرائت قرآن کریم کا جمعہ کے روز اختتام عمل میں آیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں باذوق قاری مذہب و مسلک قاری، حفاظ کرام، علماء و خطباء کے ساتھ ساتھ متعدد معروف شخصیات نے شرکت کی۔ اختتامی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے ہندوستان میں ایران کے سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے جشن عید میلاد النبیؐ اور محفل قرآنی کی مبارکباد دی اور کہا کہ آج جشن عالمی سطح پر اس کوشش میں ہے کہ قرآن کریم کی بے حرمتی اور بیٹھبر آگہی کو تہین کر کے ذریعے دنیا والوں کی نظر میں ان کا احترام کم کردے اور مسلمانوں کو ان سے دور بنانے پر مجبور کردے تاہم وہ اس بات کی بھی کوشش کر رہا ہے کہ مسلمان قرآن کریم کے معنی و مفاہیم سے دوری بنائے رکھیں تاکہ قرآنی علوم و معارف سے بے بہرہ ہو کے اپنی شناخت کھو دے ایسے میں ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ قرآن کریم اور اسلام کے ظواہر کے ساتھ ساتھ اس کے تہ در تہہ معنی اور مفاہیم پر نظر رکھیں اور اس کی تعلیمات کو زندگی میں عملی جامہ پہنچائیں۔ (تفصیل خبر صفحہ 4 پر)

دانش علی کو دہشت گرد کہنے ایم پی کو بی جے پی کا 'انعام'

پارلیمنٹ میں نازیبا زبان استعمال کرنے والے رمیش بدھوڑی کو بنایا گیا ٹونک ضلع کا اسمبلی الیکشن انچارج

نئی دہلی، (ایجنسیاں): بی جے پی کے رکن پارلیمان رمیش بدھوڑی نے پچھر صرف لوک سبھا کی ایم پی رکن پارلیمنٹ دانش علی کو دہشت گرد کہا تھا اور پارلیمنٹ میں ان کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی تھی اور بی جے پی نے راجستھان کے ٹونک ضلع کا اسمبلی الیکشن انچارج مقرر کیا ہے۔ یہ جب سے بی جے پی نے رکن پارلیمنٹ کے ساتھ بدسلوکی کرنے پر رمیش بدھوڑی کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ جس پر رمیش بدھوڑی نے ابھی تک پارٹی کے سربراہوں کو جواب نہیں دیا ہے۔ رمیش بدھوڑی کو ٹی ڈی ایم کی ایم پی مہوا موئترا نے وزیراعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ کیا یہ آپ کی محبت کا پیمانہ ہے؟ رکن کیپل سبل نے اسے بدھوڑی کے لیے نفرت پھیلانے کا نیا انعام قرار دیا ہے۔ دوسری جانب ہی ایم سی کی ایم پی مہوا موئترا نے وزیراعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ کیا یہ آپ کی محبت کا پیمانہ ہے؟ ایس پی کی حمایت سے راجیہ سبھا پہنچے کپل سبل نے کہا کہ رمیش بدھوڑی نے خصوصی اجلاس کے دوران ایوان میں ایسے الفاظ بولے تھی جنہیں بولے جانے چاہیے تھے۔ اب بی جے پی نے بدھوڑی کو ٹونک کا انچارج بنایا ہے۔ ٹونک کی مسلم آبادی 29.25% ہے۔ نفرت کو سیاسی فائدے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے کہا کہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، بدھوڑی کو ٹونک بھیجنے کی وجہ ٹونک میں گجروں کی بڑی تعداد ہے۔ یہی نہیں، گجر لیڈروں کے پاس 4 اسمبلی سیٹیں ہیں، جن میں سے بھن پائلٹ بھی ایم ایل اے ہیں۔

رمیش بدھوڑی بھی گجر برادری سے آتے ہیں۔ بی جے پی کا ماننا ہے کہ وہ گجر ووٹوں کو اپنی طرف موڑ سکتے ہیں۔ ترنمول ایم پی مہوا موئترا نے کہا کہ جس شخص کو وجہ بتاؤ نوٹس دیا گیا ہے اسے نئی ذمہ داری کیسے دی جا سکتی ہے؟ نریندر مودی جی، یہ انعامات کے لیے آپ کا پیمانہ کا سفر ہے، یہ آپ کی محبت کا پیمانہ ہے؟

خیبر پختونخوا کے شہر ہنگو کے دوابہ تھانے کی حدود میں دھماکہ، پانچ افراد ہلاک

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا کے شہر ہنگو کے دوابہ تھانے کی حدود میں ہونے والے 2 دھماکوں کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق خیبر پختونخوا کے گورنر اور وزیر اطلاعات فیروز جمال شاہ کاکاخیل نے بیان میں کہا کہ گاڑی میں سوار دو خودکش حملہ آور مسجد میں داخل ہونے کے لیے پہنچے تھے لیکن وہاں تعینات پولیس اہلکاروں نے سخت مزاحمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک حملہ آور مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ہی ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا خودکش حملہ آور مسجد میں داخل ہونے میں کامیاب ہوا۔ فیروز جمال شاہ کاکاخیل کے بقول اس میں پولیس اہلکار زخمی ہوئے تاہم فائرنگ کے تبادلے میں ایک حملہ آور بھی ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا خوش حملہ آور مسجد کے اندر ہی پھٹ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلا دھماکا تھانے کے احاطے میں واقع مسجد کے اندر ایک اور دھماکا ہوا۔

افغانستان نے چترال حملے میں ملوث ٹی ٹی پی کے 200 سے زائد دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا

کابل، (یو این آئی) افغان طالبان نے چترال حملے میں ملوث کالعدم ٹی ٹی پی کے 200 سے زائد دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف حکومت پاکستان کی کاوشیں اور افغان طالبان پر مسلسل دباؤ کی حکمت عملی کے نتیجے سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ان کی کاوشوں کے نتیجے میں امارت اسلامیہ افغانستان نے چترال حملے میں ملوث 200 سے زائد دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ افغان طالبان کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخونزادہ نے افغان عوام کو کالعدم ٹی ٹی پی کو فنڈز نہ دینے کی ہدایت کی تھی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 21 ستمبر 2023 کو افغان طالبان نے افغانستان کے لیے پاکستان کے خصوصی نمائندے آصف درانی کے کابل میں ملاقات کی، ملاقات میں کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف کریک ڈاؤن کے بارے میں تفصیلات شیئر کی گئی تھیں۔ یاد رہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے بارہا افغان حکومت پر زور دیا جاتا رہا ہے کہ افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے جبکہ افغان حکام کئی بار اس عزم کا اعادہ کر چکے ہیں کہ افغان سرزمین کو پاکستان سمیت کسی بھی ملک کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا لیکن اس کے باوجود پاکستان میں ہونے والی کئی شدت پسند کارروائیوں میں دہشتگردوں نے افغان سرزمین استعمال کی۔

غزل

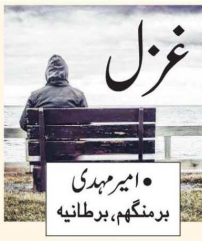

• امیر مہدی
برمنگھم، برطانیہ

خزاں آنے سے پہلے اُس کی آہٹ جان لیتے ہیں
پرندے موسموں کو چال سے پہچان لیتے ہیں
غضب کا دوستا منہ تھا، مگر اب۔ ایسی رنجش ہے
کہیں مل جائیں ہم دونوں تو پشیمان لیتے ہیں
ترا شکوہ سر آنکھوں پر مگر اے برگِ آوارہ
جو گھر کو پھونکتے ہیں، کب ترا احسان لیتے ہیں
یہ کیا کم ہے پُرانے رہنے والے شہر کے اب بھی
سرِ راہے کہیں مل جائیں تو پہچان لیتے ہیں
وہ دن کو رات کہہ دیں رات۔ کو دن وائے خوشفہمی
وہ جو کہہ دیں اس ہم احتراماً مان لیتے ہیں
خدا ہوتا تو مل جاتا مگر دل کی تسلی کو
ہمارے ساتھ تو مل گئے ساری گلیاں چھان لیتے ہیں
یہ دنیا وہم ہو تو ہو، یہ دنیا خواب۔ ہو تو ہو
چلو کچھ دیر کو اس کو حقیقت۔ مان لیتے ہیں
سنا ہم نے بھی ہے اس در سے موتی بانٹے جائیں گے
مگر ہم کب کسی کم ظرف کا احسان لیتے ہیں
خرد کہئے، جنوں کہئے اسے، دیوانہ پن کہئے
اُسے ہم کر گزرتے ہیں جو دل میں ٹھان لیتے ہیں
بچھڑتے وقت کیا شکوہ کریں اے زندگی تجھ سے
رہی ہوں گی تری مجبوریاں ہم مان لیتے ہیں

غزل

• نصیر ترابی، پاکستان

وہ ہم سفر تھا مگر اس سے ہم نوائی نہ تھی
کہ دھوپ چھاؤں کا عالم رہا جدائی نہ تھی
نہ اپنا رنج نہ اوروں کا دکھ نہ تیرا ملال
شب فراق کبھی ہم نے یوں گنوائی نہ تھی
محبتوں کا سفر اس طرح بھی گزرا تھا
شکستہ دل تھے مسافر شکستہ پائی نہ تھی
عداوتیں تھیں، تغافل تھا، رنجشیں تھیں بہت
بچھڑنے والے میں سب کچھ تھا، بے وفائی نہ تھی
بچھڑتے وقت ان آنکھوں میں تھی ہماری غزل
غزل بھی وہ جو کسی کو ابھی سنائی نہ تھی
کسے پکار رہا تھا وہ ڈوبتا ہوا دن
صدا تو آئی تھی لیکن کوئی دہائی نہ تھی
کبھی یہ حال کہ دونوں میں یک دلی تھی بہت
کبھی یہ مرحلہ جیسے کہ آشنائی نہ تھی
عجیب ہوتی ہے راہ سخن بھی دیکھ نصیرؔ
وہاں بھی آ گئے آخر، جہاں رسائی نہ تھی

اُتار دو

سرکمیشن! یہ کیا ہوتا ہے۔ گرلش سریواستو نے ڈاکٹر سے سرکمیشن کا مطلب جاناچاہا۔
جب تک ڈاکٹر جواب دیتا۔ ڈیوڈ سربول پڑے۔ ختنہ!
گرلش سریواستو۔ نے ڈیوڈ سرکو تعجب سے دیکھتے ہوئے ہکلا کر کہا۔ مسلمانی!۔۔۔ہم ہندو ہیں!۔۔ ہمارے مذہب میں مسلمانی نہیں ہوتی۔
بڑے ڈاکٹر نے گرلش سریواستو کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ مجبوری ہے۔ چوٹ ایسی جگہ لگی ہے۔ سرکم سیشن نہیں کیا گیا تو۔ جان جانے کا خطرہ ہے؟ دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے!
ایسے حالات میں بچارے گرلش سریواستو کرتے بھی تو کیا کرتے۔ انہیں اشوک سریواستو کے سرکم سیشن کی اجازت دینی ہی پڑی۔
اور اُسی شام ڈاکٹر نے اشوک سریواستو کی مسلمانی کردی۔

☆☆☆

• امیر مہدی۔ برمنگھم، برطانیہ

اُس کے مذہب میں ختنہ ایسی کوئی رسم تو نہیں تھی، مگر اُس کے والدین کو اُس کا ختنہ کروانا پڑا تھا۔

مشکل سے چھ۔ سات برس کی عمر رہی ہوگی۔ اسکول میں ایک پریڈ گیمس کا ہوا کرتا تھا، بھی بچے باہا کھیل رہے تھے، اور ڈینگ کرتے ہوئے مخالف ٹیم کے گول پوسٹ کر طرف تیز رفتار سے بھاگ رہے تھے۔ بیچ بیچ میں مخالف ٹیک کے کھلاڑی کو ڈاڈج دیتے ہوئے اپنے ساتھی کھلاڑی کو پاس دیتے جا رہے تھے، اوفپ تر پاگھی تیزی سے گیند کے مخالف ٹیم کی ڈی میں داخل ہوا اور چاہتا تھا کہ گند مخالف ٹیم کے گول میں ڈال دے، تبھی دفاعی کھلاڑی سامنے آ گیا، اوفپ تر پاگھی نے اُسے ڈاڈج دیتے ہوئے گیند اشوک سریواستو کو پاس دینی چاہی مگر گیند اشوک سریواستو کی باکی پر نہ آ کر اُس کی دونوں ٹانگوں کے بیچ آ گئی۔ اشوک شریواستو زمین پر گر پڑا، وہ درد سے تڑپ رہا تھا۔ ساتھی کھلاڑی سہارا دیکر اُسے میدان سے باہر لے گئے۔ اشوک سرواستو کو بائی چوٹ آئی تھی۔ اُس کے گھر خبر دی گئی۔ کچھ ہی دیر گذری ہوگی کے اشوک سریواستو کے والد گرلش سریواستو، حوالاے، گھبرائے ہوئے اسکول میں داخل ہوئے، اُن کے چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی تھیں، آتے ہی، بکیس ڈیچر۔ ڈیوڈ سر سے مخاطب ہوئے۔ کہاں ہے میرا بیٹا اشوک؟ کیا ہوا ہے اُسے؟ چوٹ کیسے آگئی؟ انہوں نے آتے ہی ایک ہی سانس میں کئی سوال پوچھ ڈالے۔

جب تک ڈیوڈ سرأن کے سوالوں کا جواب دیتے ایمبلنس آچکی تھی۔ آناً فاناً میں اشوک سریواستو کو اسپتال لے جاگیا۔ اشوک کے والد گرلش سریواستو، اور ڈیوڈ سر بھی اُس ایمبلنس میں اشوک کے ساتھ ہی اسپتال گئے۔

اسپتال پہنچتے پہنچتے اشوک پر بے ہوشی طاری ہو چکی تھی۔ اُسے آپٹیر پر لٹا کر ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے اشوک کا معائینہ کیا۔ پھر نرس سے بولا! فوراً انٹی ٹیٹنیس کا انجکشن لگاؤ۔ کچھ ہی دیر میں نرس نے اشوک کی داہنی بانہ میں انجکشن لگا دیا گیا۔

دریں اثنا بڑے ڈاکٹر صاحب بھی آ گئے۔ تب تک اشوک کو ہوش آ چکا تھا۔ مگر درد بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ مسلسل آہ۔آہ کئے جا رہا تھا۔

بڑے ڈاکٹر صاحب نے اشوک کی چوٹ کا معائینہ کیا۔ پھر اشوک کے والد گرلش سریواستو سے بولے سرکم سیشن (Circumcision) کروانا ہوگا۔

سرکم سیشن! یہ کیا ہوتا ہے۔ گرلش سریواستو نے ڈاکٹر سے سرکم سیشن کا مطلب جاناچاہا۔

جب تک ڈاکٹر جواب دیتا۔ ڈیوڈ سر بول پڑے۔ ختنہ!

گرلش سریواستو۔ نے ڈیوڈ سر کو تعجب سے دیکھتے ہوئے ہکلا کر کہا۔ مسلمانی!۔۔۔ہم ہندو ہیں!۔۔ ہمارے مذہب میں مسلمانی نہیں ہوتی۔

بڑے ڈاکٹر نے گرلش سریواستو کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ مجبوری ہے۔ چوٹ ایسی جگہ لگی ہے۔ سرکم سیشن نہیں کیا گیا تو۔ جان جانے کا خطرہ ہے؟ دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے!

ایسے حالات میں بچارے گرلش سریواستو کرتے بھی تو کیا کرتے۔ انہیں اشوک سریواستو کے سرکم سیشن کی اجازت دینی ہی پڑی۔

اور اُسی شام ڈاکٹر نے اشوک سریواستو کی مسلمانی کردی۔

☆☆☆

رفتہ رفتہ وقت اپنی سست رفتار سے گزرتا رہا۔ اور گزرتے وقت کے ساتھ نہ صرف گرلش سریواستو بلکہ اشوک بھی اس حادثے کو بھول گیا۔ اُسے یاد بھی نہ رہا کہ اُس کا ختنہ بھی ہوا تھا۔ اشوک پڑھائی میں ہمیشہ سے تیز تھا۔ دو درجے میں اول تو نہیں آتا تھا۔ مگر پرسنٹیج ہمیشہ اچھی رہتی۔ اُس کا شمار کالس کے اُپر کے دس طالب علموں میں ہوتا تھا۔ وہ کایئت تھا۔ کایئت یوں بھی پڑھائی لکھائی میں اچھے ہوتے ہیں۔ اور ان کا سین قاف بھی درست ہوتا ہے۔

اشوک نے مارکیٹنگ میں ام بی اے کر لیا۔ اور کالج سے ہی اُس کا پلس منٹ گجرات کے دارالحکومت۔ احمادا باد (Ahmedabad) میں ایک مشہور(reputed) کمپنی میں ہو گیا۔

اُسے مارچ کی پہلی تاریخ کو جوائین (join) کرنا تھا، لہذا اقترری نامہ ملتے ہی اُس نے لکھنو چار باغ اسٹیشن جا کر احمد آباد کے لئے 27 فروری کا رزرویشن ایسی تھرڈ میں کروا دیا۔ اتفاق سے یہ دن دن تھا جب گوھرا میں سابرمتی ایکسپرس کے دو رزرو رکمانٹ ایس 6 اور ایس 7 کو جس میں کار سیوک سوار تھے، آگ کے حوالے کے جانے کا واقعہ پیش آیا تھا جس کے لیے مسلمان مورد الزام تھے۔ اور جس کے احتجاج میں 28 فروری کو یونیٹو بھدوہ پر شدنے بند کا اعلان کیا تھا۔ اور رات کی ٹرین تھی۔ وہ وقت سے کچھ قبل ہی چار باغ ریلوے اسٹیشن پہنچ گیا۔ اور سوے اتفاق سے ٹرین بھی بھی وقت سے آ گئی۔

اُس کی اُپر کی برتھ تھی۔ اُس نے اپنا سوٹ کیس برتھ پر رکھا اور اُس پر تکیہ، اور تکیہ پر سر رکھ کر لیٹ گیا۔ کچھ دیر بعد ریل نے سیٹی دی اور اسٹیشن سے روانہ ہو گئی۔ نیچے کی برتھ پر کچھ لوگ بیٹھے تھے۔ شاید انہیں نیند نہیں آ رہی تھی۔ وہ آپس میں باتیں کئے جا رہے تھے۔ ان کی آوازیں اشوک کے کانوں میں برابر آ رہی تھیں۔ اور اُسے بھی سونے نہیں دے رہیں تھیں۔ اُس کا جی چاہا۔ وہ نیچے اُتر کر پیٹھے ہوئے مسافروں سے کچھ باتیں کر نا بند کریں تا کہ وہ سو سکے۔ مگر چاہ کر بھی اُس نے انہیں منع نہیں کیا۔

نیچے کی برتھ پر دو عورتیں اور تین مرد تھے۔ غالباً وہ سب سماجی کارکن (Activist) تھے۔ ممکن ہے ایسا نہ بھی ہو مگر اُن کی باتوں سے ایسا ہی لگ رہا تھا، اشوک نہ چاہ کر بھی اُن کی باتیں سننے پر مجبور تھا۔ اُس کے کان میں نیچے بیٹھی ہوئی دو عورتوں میں سے ایک کی آواز آئی۔ دیکھو کل کیا ہوتا ہے! پھر مر دکی آواز سنائی پڑی۔ گجرات میں دنگے بھڑک سکتے ہیں۔۔۔۔ اپہلے بھی گجرات کئی بار نفرت کی آگ میں جل چکا ہے۔ دوسرا آدمی بولا۔ گودھرا میں جو ہوا۔ اس کی سزا تو ان مسلمانوں کو ملنی ہی چاہیئے؟ سابرمتی کے دو دو رزرو کوچ ۔۔۔۔coupoing کھول کر الگ کر لئے اور ان میں آگ لگا دی۔ بچارے 58 کاسیوک زندہ جل کر خاک ہو گئے۔ نئے میں آرہا ہے۔ ایک لڑکی کو اغوا بھی کر لیا۔ تیسرے آدمی نے چہرے پر تناؤ لاتے ہوئے کہا۔ دوسری عورت جو ابھی تک خاموش بیٹھی تھی۔ اُس کی آواز آئی وہ کہہ رہی تھی۔ تم کہہ رہے ہو۔ جن لوگیں میں آگ لگائی گئی ۔۔ وہ رزور کمپارٹ منٹ تھے؟ آواز میں حیرت تھی! ہاں۔ بچارے کاسیوک۔ ایودھیا سے کار سیوا کے بعد لوٹ رہے تھے! پہلے والے مرد نے آہ بھر کر کہا۔ وہ عورت تعجب کے لہجے میں بولی!" تو یہ کار سیوک۔۔۔ رزرویشن کروا کر کب سے چلنے لگے؟" "یہ کار سیوک کبھی ٹکٹ تو لیتے نہیں ۔ رزرو کمپارٹ منٹ میں سونے والے کو جگا دیتے ہیں۔ ہمارے تنقید بدل لگا کے اس تاثر کو تسلیم کرنے سے انکار کرتی ہے یا اس بدلی ہوئی حقیقت کی شناخت سے قاصر ہے کہ بدل کا بیانیہ حقیقت کو بدل کر ایک نئی حقیقت پیدا کرتا ہے۔ گلشن کے نمائندگان کو بھی یہ بھی جاننے کی تنقیدی مطالبات ایک اور اصلی سیاست ہے اور اس سے آنکھ بچانا ضروری ہے۔

اردو میں ناول نگاری کی ہم منفسا اور تنقیدی رویے پر مزید گفتگو ممکن ہے آیئے یہ دیکھتے ہیں کہ ڈپٹی نذیر احمد، مولانا شرر، ہادی علی رسوا، منشی سجاد حسین، اس کے بعد پریم چند وغیرہ کے بعد اردو ناول نگاری ادب کی مرکزی بحث سے باہر نظر آتی ہے۔ آج بھی اردو ناول نگاری پر حیدر کے بعد گفتگو ہوتی ہے تو ہمارا تذکرہ قرۃ العین حیدر تک پہنچتے پہنچتے لگتا ہے۔ یہاں سے پھر ایک خلا نظر آتا ہے۔ پہنچتے لوگ انور سجاد کے ناول خوشیوں کا باغ اور صلاح الدین پرویز کے ناول تمرا پر گفتگو کرنے سے کیوں گریز کرتے ہیں، بہر حال یہ سوچنا غلط ہے کہ حیدر کے بعد ناول نگاروں کا قلم رنگ آلود ہو گیا یا نئے ناول نگار اُبھر کر سامنے نہیں آئے۔ لیکن کیا وجہ ہے کہ حیدر کے بعد لکھے گئے ناولوں پر گفتگو نہیں ہوئی۔ یہاں ہم یہ نتیجہ نکالنے میں حق بجانب ہیں کہ اردو ناول نگاری اپنی رفتار سے جاری ہے لیکن ناول کے مطالعے کے لیے ہمارے ناقدین کے پاس وقت نہیں۔ حیدر کے بعد اردو میں ناول نگاری کی اہم آوازوں کو نظر انداز کیا جانا ایک سانحہ ہے۔ حیدر کے بعد لکھنے والوں کی ایک کہی تھا رہے ہیں ان میں باشہ چندا یک نے محمد ناول بھی لکھے ہیں۔ ہندوستانی ناول نگاروں میں الیاس احمد گدی، شفق، پیغام آفاقی، دیبانی پانو، ذکیہ مشہدی، شوکل احمد، حسین الحق، عبدالصمد، مشرف عالم ذوقی، رحمٰن عباس، رحمٰن ریاض، شائستہ فاخری، صادقہ نواب سحر، مژدہ خان، پاکستان میں مرزا اطہر بیگ، محمد حامد سراج، نثار بٹ، کاشف رضا، رفاقت حیات بلی کا کہرا طاقتی، اطلاق وغیرہ اہم نام ہیں۔

چند اہم ہندوستانی ناول نگار کو کریا جاتے تو شمس الرحمن فاروقی کا کئی چاند تھے سر آسماں، اُمس، اشمال کا خواب سراب، پیغام آفاقی کا مکان، شوکل احمد کا ناول ندی، حسین الحق کا فرات، عبدالصمد کا دو گز زمین، گیان سنگھ شاطر کا ٹاؤ کیان۔ سنگھ شاطر، الیاس احمد گدی کا فائر ایریا، مشرف عالم ذوقی کا بے ساس بھی آہستہ، رحمٰن عباس کا رحمٰن، رحمٰن ریاض کا رف آشیانہ پرندے، صادقہ نواب کا کوئی کہانی سناؤ متاشا، سید محمد اشرف کا آخری سوار، یاں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ان ناولوں میں گلچر ڈسکورس، ثقافتی دروں بینی اور زندگی کو اس طرح دیکھنے کا عمل ملتا ہے اور زندگی کو اس طرح دیکھنے کا عمل ملتا ہے کہ حقیقت ایک حیرت کا انکشاف بن جاتی ہے۔ آج کی ناول نگاری میں حقیقت کا وہ عمل نہیں ہے جو مثال کے طور پر ترقی پسند ادب کا شیوہ رہا ہے، نہ ہی ان ناولوں میں قرۃ العین حیدر کے ماضی کا نا سٹلجیا ہے۔ ان ناولوں کی قراءت کلاسٹ سے انکشاف ہوتا ہے کہ حقیقت اور ظلمت کے درمیان کوئی خود غافل حصہ کھینچنا ممکن ہی نہیں۔ ہم ایک ایسے عہد میں سانس لے رہے ہیں جہاں حقیقت کو دوام نہیں۔ نہ صرف حقیقت بلکہ اقدار کی صورت بھی ہر پل مختلف ہو جاتی ہے۔

جادوئی حقیقت نگاری کا بڑا چرچا رہا لیکن مارکیز کی جادوئی حقیقت نگاری اپنی روایت، اساطیری کہانیوں سے معنویت تلاش کرتی ہے، کسی حد تک یہ کام ہمارے یہاں انتظار حسین نے کیا ہے۔ مارکیز کے یہاں تہذیب کی گولں میں دوڑتی، ہوئی پراسرار سحریات حقیقت کو گہری بصیرت عطا کرتی ہے۔ اردو کا ناول نگار مذہبی اساطیر بر سحریات یا اساطیری تھصوں سے معنویت تلاش نہیں کرتا۔ یہ ایک واضح فرق ہے اور بہت حد تک اردو مزاج اور اس کی فکری جڑوں سے وابستہ ہے۔ اردو کا ناول نگار آج تحقیقت کی یا حقیقت کے پل پل بدلتے رنگوں کو کچھ ایک سحر میں مبتلا ہے۔ ہمارے ناولوں میں گائے پڑتی ہے اور لوگ مرجاتے ہیں۔ یعنی ہمارے فکشن میں حقیقت بذات خود جادو کا رنگ دھارن کر لیتی ہے۔ ہمارے یہاں جادوئی حقیقت نگاری کا عہد نہیں حقیقی جادو سازی کا عہد ہے۔

سامری کی طلسم قائم ہے، چند آزادیں اسیر کی۔

☆☆☆

• ابرار مجیب، جمشید پور، انڈیا

اردو ناول نگاری میں سے نجات کی کئی کی کوشش کی ہے بھی ہے کہ تنقید نے عالمی دستکوں پر غور و فکر کر کے اس مکالمے کو فروغ نہیں دیا کہ راوی اور بیانیہ کا رشتہ کیا ہے؟ نرئیشن میں نرئیٹر کا رول ہے۔ افسانے کی حمایت میں فاروقی صاحب نے ایسے کچھ اہم سوالات قائم کئے لیکن دوستوں نے ان پر سنجیدگی سے کبھی غور نہیں کیا۔ تنقید کا فکشن پر غور و فکر کیا طریقہ کار ہو اور وہ اپنا رول کس طرح متعین کرے اس سوال پر بھی کچھ غور نہیں کیا گیا۔ کیا ناول نگار کو اس بنیاد پر سانچے کا غلام ہے؟ یا تخلیقی عمل ایک ناول نگار کو اس اپنے تصور فن اور زندگی کے تئیں اس کے رویے اور فکر کے آزادانہ اظہار اور نارمل اینٹی یا اینٹی سے ہم آہنگ ہونے کی آزادی دیتا ہے۔ گو کہ کوئیا ہم اس لیے ناول نگار جس مانیں کے کہ وہ کیونڈسٹ موومنٹ سے وابستہ تھا۔ اسی طرح کامیو کی الجیریا کی آزادی کی تحریک سے وابستگی کیا اسے بے وقعت کر دیتی ہے۔ ناول کی تنقید کا دوسرا مسئلہ اس کے نقاد کا متعین رویہ ہے، یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ناول کے بیانیہ میں نقاد اپنی مرضی یا اپنے تصورات فن اور نظریاتی تعصب یا غیر نظریاتی تعصب کی بنیادوں پر متعین سچائیوں کو تلاش کرے گا یا بیانیہ میں موجود حقیقت کا حقیقی ادراک حاصل کرے متن تناظر کو پیش کرے گا۔ ایک مخصوص دور میں لکھے گئے ناولوں کو ہمارے یہاں صرف اس لیے رد کر دیا گیا کہ وہ کسی ازم یا نظریے سے وابستہ فنکاروں کے تحریر کردہ تھے۔ ان متون کا ایک غیر جانبدار جائزہ اور دوگلشن کی تنقید پر فرض ہے۔ آپ اپنے نظریاتی تعصبات، خود وہ نظریہ نظریاتی وابستگی کے ردبی میں کیوں نہ ہو کا فن کار کے متون پر اطلاق کر کے اسے سرے سے خارج نہیں کر سکتے۔ یہ رد گلشن کی تنقید کا ایک کارنامہ ہے کہ اردو گلشن میں موجود نظریاتی فکری شناخت کر کے اس کا آرٹ کے دمرے میں ڈال دیا۔

تنقیدی اختلافی کی یہ صورت فن میں نظریاتی وابستگی کو نہ بالمل سمجھتی ہے۔ خاص طور سے ایسے نظریات جو سماجی ناہمواری اور استحصال کے خلاف ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ ناول کا فن یا گلشن نگاری مصنف کی سماجی شناخت اور اس کی تنقید وابستگی کے بغیر کوئی معنی نہیں ہے۔ بلکہ کچھ بھی نہیں ہے۔ ناول کی تنقید کے لیے اس بات کا ادراک بہت ضروری ہے۔ چوں کہ فکشن کا بیانیہ صرف حقیقت بیان نہیں کرتا

منتظر

• سائرہ اقبال۔ اسلام آباد، پاکستان

ایک شبانہ محل، اونچی اونچی دیواریں، قلعہ نما عمارت جہاں داخلی راستے سے لے کر محل کی سیڑھیوں تک ہر دن موجود تھے، پہرہ دینے کے لئے۔ اس حویلی کی خاص بات یہی تھی کہ کوئی پہرہ دار نہ ہوتے ہوئے بھی ڈھیروں پہرہ دار تھے، اتنی روشنیوں کی صورت میں دو روشنی اور وہ اجالے ہی تو اس حویلی پر پہرہ دیتے تھے، ہاں وہی پہرہ دار تھے وہی دربان تھے وہی قاصد تھے ہر آنے جانے والے کا نہ صرف پتہ دیتے بلکہ ان کو حفاظت کے ساتھ راستہ بھی دکھاتے اور ان کی منزل تک بھی پہنچاتے۔ وہ سب سے اوپر والی منزل پر کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔ وہی جو ہر روز اس کے خوابوں میں سے جھانکتا ہوا بند دریچوں کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کے شہزادہ ہوں جیسے اطوار۔۔۔ وہ سچ مچ کسی شہزادہ سے کم نہ تھا۔ اونچا لمبا قد، گورا رنگ کہ صبح کی سفیدی کو بھی مات دے جائے۔ آنکھیں اتنی گہری کہ ہر رنگ اس کی آنکھوں میں جھلک۔ اپنی آنکھوں کے رنگ اور گہری کیفیت جو ہوا وہ انہیں تھامے چلا آ رہا تھا۔ اس کی نظریں اس پر براجمان تھیں۔ وہ کسی شاہی سواری پر سوار سینہ تانے چلا آ رہا تھا۔ ساری شمعیں بجھاتے ہوئے، سارے سپاہیوں کو مات دیتے ہوئے جو اس شہزادی کی حفاظت پر معمور تھے۔ دور دور تک سبزہ، ہرا گہرے رنگ کا جو دائیں اور بائیں جانب سبزہ، ہرا گہرے رنگ کا جو نظریں خود کی طرف پاتا دیکھ کر ہی تازگی کا تحفہ بخشے۔

وہ کچھ لمحے لئے رکا۔ پتھر کے فرش پر ایک گول دائرہ بنا تھا جس میں شیشے جڑے تھے۔ مختلف رنگوں کے، لال، ہرا، نیلا، پیلا۔ ان کے درمیان ایک چھوٹا سا گول دائرہ اور تھا جو فوارے کو سہارا دے ہوئے تھا۔ پانی چھوار بن کر اچھل اچھل کر باہر آ رہا تھا۔ وہ اس پانی کی چھوار سے لطف اندوز ہونے لگا۔ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اس محل نما قلعے اور قلعہ نما محل کی طرف بڑھ رہا تھا۔ قلعے کی دیوریں کھڑکیوں اور روشن داؤں سے سجی ہوئیں تھی مگر کھڑکی بس ایک ہی کھلی تھی۔ سبز، نیلے اور سرخ رنگ کی شیشے جہاں حویلی کی ہیت میں اضافہ کر رہے تھے وہاں اس کی خوبصورتی کو بھی مختلف رنگوں سے دوبالا کر رہے تھے۔ اس کی مسکراہٹ اسے جلد یہ سرحدیں عبور کرنے کا پیغام دے رہی تھی۔ مگر وہ اسے انتظار کروانا چاہتا تھا۔ انتظار جو ایک محب اپنے محبوب کا کرے۔ تاکہ محبوب سراٹھا کر میدان جنگ میں قدم رکھے۔ ایک ایسی جنگ جس میں فتح محبوب کی ہی ہوتی ہے۔ عاشق تو بن موت مارا جاتا ہے۔

اس نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا۔ وہ مسلسل اس پر نظریں جمائے مسکرا رہی تھی۔ اس کی شخصیت کا سرور اسے نشے میں مبتلا کئے ہوئے تھا۔ اس کے وجود کی مہک وہ اتنی دور سے بھی محسوس کر سکتی تھی بالکل ایسے جیسے وہ اس کے سامنے کھڑا ہو، اس کے بہت قریب۔ اتنا قریب کہ وہ چھونگی تو اس کے جسم کی حرارت و چمل کو بھی نہ جانے۔ جیسے موہتی کا موم ایک دم ہاتھ پر گرے تو ہاتھ جل جاتا ہے اور ایک انجانی سی چیخ منہ سے نکلتی ہے۔ مگر جب موم بتی اٹھا کر خود اس کا موم ہاتھوں پر گراتے جاؤ تو وہ تکلیف ایک لذت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان کا رشتہ بھی ایسا تھا۔ وہ محل نما قلعے میں داخل ہوا اور دائیں جانب موجود سیڑھیوں سے اوپر چڑھتا گیا۔ بائیں جانب نظر ڈالنے پہ معلوم ہوتا تھا کہ کھلا ہال نما لاؤنج تھا جس کے چاروں کونوں میں بڑی بڑی موم بتیاں سجی تھیں اور اوپر نظر ڈالنے پر ایک بھاری اور پھیلا ہوا فانوس نیچے کی طرف لٹکایا گیا تھا۔ فانوس میں جڑے موٹی اور شیشے اس کی قیمت بیان کر رہے تھے۔ فانوس اتنا بڑا تھا کہ روشن کیا جاتا تو پورا زمانہ شاندار روشن ہو جاتا۔ مگر جب زمانہ روشن ہوتا ہے تو بے عیب لوگوں کے عیب کھلتے ہیں۔ اس لئے حویلی میں کوئی فانوس روشن نہ ہوتا تھا کوئی دیا نہ جلتا تھا، کوئی شمع روشن نہ ہوتی تھی۔ جب بھی کوئی آتا اپنے حصے کی شمع اٹھائے آتا۔ مگر اپنا اندھیرا حویلی میں ہی چھوڑ جاتا۔

وہ آلتی پالتی اٹھائے اس کے کمرے کے باہر پہنچ گیا تھا۔ وہ آنکھیں بند کئے اس کھڑکی میں اس کے انتظار میں کھڑی تھی۔ کمرہ پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ بس ایک دیا تھا جو وہ ہاتھ میں تھامے کھڑی تھی۔ وہ مختصر کی اس کی کشش اور جاذب نظر شخصیت کی، وہ مختصر تھی اس کے دبے قدموں کی چاپ کی، وہ مختصر تھی اس کی سحر انگیز آوازی۔ وہ مختصر تھی اور مختصر ہی بالکل جیسے صحرا میں دلکش ریت ہو، ریت کا ایک ایک ذرہ کسی دیکھتے ہوئے، سلگتے ہوئے انگارے کا پتہ دے رہا تھا اور وہ اپنے قدموں میں اس کی تپش کی تاب نہ لا پا رہی ہو اور پھر جب ہمت جواب دے تو پیروں کی انگلیاں اندر کی طرف موڑ کر سارا وزن انہیں پیروں پر ڈال دے اور پھر بھی زخمی اور جھلسے ہوئے پیروں کے ساتھ ثابت قدم کھڑی رہے۔

وہ منتظر ہی اس کی دستک کی جو ہر بار بنا دستک سے ہی آتا ہے، ایسے جیسے کوئی شناسی مہمان ہو اور اس کی منظور نظر کنیز اس کے انتظار میں آہیں بھر رہی ہو۔۔۔۔(باقی آئندہ ہفتے)

براہِ مہربانی
ادبی تصنیفات،
مضامین، افسانے، شاعری و
خطوط کتابت وغیرہ درج ذیل
ای میل پر ارسال کریں:
urdusahafat@gmail.com
tazeen.rizvi66gmail.com
• امیر مہدی برمنگھم۔ یوکے (میگزین انچارج)

● جیلانی بانو۔ حیدرآباد

یہ عورت ذات بھی عجیب گورکھ دھندا ہے۔ مل جائے تو نظر نہیں آتی اور نہ ملے تو اس کے سوا کچھ بھائی نہیں دیتا۔ مجھ سے کوئی کہے کہ میں نے زندگی بھر کیا کیا ہے تو میرا جواب یہی ہوگا کہ میں نے صرف عورت کی خوبصورتی کا زہر پیا ہے۔ یہ زہر اپنے اوپر لحاف کھینچ کر میں تاریکی کی گود میں چھپ جاتا ہوں، جیسے اب مجھے باہر کی روشنی سے، تیکھی سردرات سے، اور بے خود بنا دینے والی چاندنی کے جادو سے کوئی سروکار نہ ہو۔ اندھیرے میں پوری طرح آنکھیں کھول کر میں پندرہ سال پہلے کی زندگی کی ایک ایک یاد کو سامنے رکھ رہا ہوں۔ وقت کی گرد جھاڑ پونچھ کر انہیں چمکا رہا ہوں۔

میں اس وقت کہاں ہوں۔ کہاں آگیا ہوں؟ میرے پاس پلنگ پر میرے تینوں بچے سو رہے ہیں اور وہ۔۔۔ وہ عورت جو میری بیوی ہے۔۔۔ وہ ہمیشہ دوسرے پلنگ پر اپنے بچوں کے ساتھ سوتی ہے، کیوں کہ میں ہمیشہ اس سے بہت دور رہا ہوں۔ جب بھی وہ پہیے کی گھمنی کی طرح نزدا دیر کے لیے میں اسے اپنے پاس بلاتا تو ماں تو میرے تصور میں کوئی اور عورت ہوتی اس وقت میں بے سوچ سوچ کر حسد کی آگ میں جلنے لگتا کہ وہ بھی کسی مردکی بانہوں میں ہوگی۔ پھر میں جمیلہ کو پلنگ پر دھکیل دیتا اور اپنی سسکیوں کو تکیل میں دبا کر خود ہی پلنگ پر گر جاتا تھا۔ کچھ دن بعد جمیلہ اس بھید کو سمجھ گئی تھی۔ ایسے وقت وہ میرے بالوں پر ہاتھ پھیر دیتی تھی، اپنے گال میرے کاندھے سے لگا کر کہتی "کبھی مجھے بھی تو بتایئے وہ کون تھی؟ کہاں ہے؟"

اس رات ہم دونوں جاگتے تھے۔ میں اس کی یاد میں، اور جمیلہ میرا ساتھ دینے کے لیے۔ جمیلہ کا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہوتا۔ جمیلہ کے کاندھے پر میری گردن ہوتی۔ اس کے کھلے ہوئے بال میرے آنسوؤں سے بھیگ جاتے، کیسی عجیب عورت ہے یہ جمیلہ۔۔۔ مجھے اکثر تعجب ہوتا کہ وہ مجھے چھوڑ کر کیوں نہیں چلی جاتی؟ وہ مجھ سے کیا پانے کی امید میں بیٹھی ہے؟ جمیلہ کی اسی ادا نے مجھے گھیرے رکھا تھا اور اسی چکر میں آ کر میں اس کے تین بچوں کا باپ بن گیا۔ حالانکہ میرا دل ابھی تک کنوارا تھا۔ میں نے اپنی چاہت، اپنی پیاس، اپنی محبت کا ہیرا ابھی تک اپنے دل میں چھپائے رکھا تھا۔

مردکی بھی عجیب ذات ہوتی ہے۔۔۔ عشق کے دھندے میں وہ کبھی بیوی کو شامل نہیں کرتا۔ بیوی روٹی سالن کی طرح زندگی کی ایک ضرورت بن جاتی ہے، لیکن اس کی زندگی کی تکمیل ہمیشہ محبوبہ سے ہوتی ہے۔ وہ ان کا جذبہ، وہ بے نام سی تڑپ، اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا، "آپ خاطر جمع رکھیں۔"

پھر وہ اپنی کرسی سے اٹھے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے، "میں سیر کو چلتا ہوں، تم بھی میرے ساتھ آؤ، راستے میں باتیں کریں گے۔"

ابا جی اسی طرح کسی پر پیشے غصے کے عالم میں اپنا جسم اراٹ پلٹ کرتے اور بڑبڑاتے رہے۔ میں نے آہستہ آہستہ چل کر جالی والا دروازہ کھولا تو دادی جی نے پیچھے مڑ کر کہا، "ڈاکٹر صاحب بھول نہ جایئے ابھی پھجو آ سکیگی۔"

دادی نے مجھے ادھر ادھر تھمانے اور مختلف درختوں کے نام فارسی میں بتاتے نہر کے اسی پل پر لے گئے جہاں پہلے پہل میرا ان سے تعارف ہوا تھا۔ اپنی مخصوص نشست پر بیٹھ کر انہوں نے بگڑی اکبر گو میں ڈال کی سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ پھر انہوں نے آنکھیں بند کر لیں اور کہا، "آج سے میں تمہیں پڑھاؤں گا اور اگر جماعت میں اول نہ لائے تو فرسٹ ڈویژن ضرور دلا دوں گا۔ میرے ہر ارادے میں خداوند تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے اور اس ہستی نے مجھے اپنی رحمت سے کبھی مایوس نہیں کیا۔"

"مجھ سے پڑھائی نہ ہوگی" میں نے گستاخی سے پوچھا۔

"بیٹک۔" میں نے ایک مہذب سلیز مین کی طرح کہا۔

"بیٹک کے بچے، حرام زادے، میں تیری یہ سب۔"

"نہ نہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔" دادی نے ہاتھ اوپر اٹھا کر کہا، "یہ تو بہت ہی اچھا چہ ہے اس کو تو۔۔۔"

اور ڈاکٹر صاحب نے بات کاٹ کر تحقیق سے کہا، "آپ نہیں جانتے مشی جی، اس کمینے نے میری عزت خاک میں ملا دی۔"

"اب فکر نہ کریں" دادی جی نے سر جھکائے کہا، "یہ ہمارے آفتاب سے بھی ذہین ہے اور ایک دن۔۔۔"

اب کے ڈاکٹر صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے میز پر ہاتھ مار کر کہا، "کیسی بات کرتے ہو مشی جی! آفتاب کے جوتے کی برابری نہیں کر سکتا۔"

"کریگا، کریگا ڈاکٹر صاحب" دادی نے کہا، "یہ ہمارے آفتاب سے بھی ذہین ہے اور ایک دن۔۔۔"

اب کے ڈاکٹر صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے میز پر ہاتھ مار کر کہا، "کیسی بات کرتے ہو مشی جی! آفتاب کے جوتے کی برابری نہیں کر سکتا۔"

"کریگا، کریگا ڈاکٹر صاحب" دادی نے

میری رگ رگ میں دوڑ رہا ہے۔ یہ میری ساری زندگی میں کڑوا بہت گھول گیا ہے۔ آج تیکھی سردرات ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے برف ہوتے جا رہے ہیں۔ باہر ہوا کتنی تیزی سے چل رہی ہے۔ جیسے بند دروازوں اور بند دلوں کو آج جھنجھوڑنے پر تلی ہوئی ہو۔ یہ تیز ہوا آج ہر بدن کو سرد کر دیگی۔ ہر دل کی بھڑکتی ہوئی آگ بجھا دیگی۔

آج دس برس کے بعد طارق آیا تھا مگر وہ اپنے ساتھ کیا کیا لے گیا۔ میں اس آدمی کی طرح گر جا رہا ہوں جس کے سر پر دس برس تک دس من بوجھ رکھا ہو۔ میں نے شام سے اب تک شراب کی دو بوتلیں چڑھا ڈالی ہیں۔ لیکن پیتے ہیں آج شراب کو بھی کیا ہو گیا ہے۔ آج میری شاعری کہاں چلی گئی۔ اج میرے دل کی وہ گرہیں جو کسی کے چاہنے سے کھل جاتی ہیں، میرے دل میں بند پڑی ہیں اور میں پہ دا ہونے والے دشمن کی طرح پاؤں کے کھاؤ کو سینے میں بیٹھا تھا۔ ایک ایسے دکھ کو جو صرف میرا تھا۔ مجھے خود یاد نہیں تھا کہ یہ قصہ کب شروع ہوا تھا۔

میں فرصت اور کے لئے پہلی بار کالج گیا تو طارق سے دوستی ہوئی۔ اس سے پہلے میں ایک ایسی کشیدہ گھرانی میں پلا ہوا پانچ اسکول کا ایک بھولا بھالا لڑکا تھا۔ کبھی اکیلے سینما جانے کی اجازت ملی تھی نہ رومانی ناول پڑھنے کی۔ اماں ظالم بادشاہوں کی طرح نگرانی کرتی تھیں۔ ابا کہتے تھے کہ لڑکوں کا کام صرف یہ ہے کہ دن رات آنکھوں سے کتابیں پڑھتے رہیں۔ میں بھی اپنی اس حالت پر خالج ہو چکا تھا کہ شریف لڑکوں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے۔ مگر کالج میں طارق کیا ملا کہ اس نے اماں کے سارے احکام دماغ سے نکال دیئے۔ طارق بڑا چھٹا ہوا تھا۔ وہ میرے سامنے ایسی ایسی باتیں بے دھڑکے کہ گھبراہٹ کے مارے میرا برا حال ہو جاتا تھا۔ وہ دنیا کی ہر بات جانتا تھا۔ محلے کی لڑکیوں سے عشق لڑاتا تھا اور چھپ چھپ کر سگریٹ بھی پیتا تھا۔ میں طارق سے دور دور رہنا چاہتا تھا مگر کئی انجانی کشش مجھے اس کے قریب کھینچ کر لے جاتی تھی۔

طارق بڑا باتونی اور بے باک تھا۔ راستہ چلتی لڑکیوں کو دیکھ کر جھنجھلا سیٹیاں بجاتا، ان کے ناک نقشے پر فقرے کستا، ان کی اداؤں کا ذکر کر کے محبت کے نعرے لگاتا۔ مجھے اس کی باتیں سن کر بڑی شرم آتی تھی۔ اس کے باوجود میں کم ہم اس کے ساتھ ساتھ چلتا۔ ایک دن ہم دونوں کالج جا رہے تھے کہ اچانک طارق نے کہیں اوپر دیکھتے ہوئے کہا، "کھڑکی ہے۔۔۔ کھڑکی ہے۔۔۔ ارے! ہائے ہائے! اندر چلی گئی!"

"کون؟ کون تھی؟" میں نے اوپر دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہائے ہائے! کیا چیز ہے ظالم میں تجھے بتا نہیں سکتا۔ یار یہ بتا تجھے شاعری آتی ہے؟"

"شاعری۔۔۔؟" میں نے ڈرتے ڈرتے کہا، "اس تھوڑی تھوڑی آتی ہے۔ اصل میں ابا بڑے جغادری ہیں۔"

"ارے بتایا۔۔۔ ہمیں ایسی باسی، پھیکی سیٹھی پھٹیچر شاعری نہیں چاہئے۔۔۔ کاش، کاش۔ اپنے کاش کوئی شاعر اسے دیکھ لے۔"

"کسے؟" میں نے پھر ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

"ارے اسی پری رخ، شعلہ بدن، ماہ پارہ کو۔۔۔ یار خدا کی قسم تنگ تو ایسا جیسے گلاب جامنوں کا کھویا گندھا رکھا ہو۔۔۔ اور ہونٹ ایسے سیلے کہ۔۔۔ کہ وہ بڑی شرارت سے میری طرف دیکھنے لگا۔ میرے تو جانے کیوں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے لگے۔ اس دن کالس میں مجھے کچھ سنائی نہیں دیا۔ گھر آیا تو انتظار ساہو رہا تھا۔ میں نے کھانا کھایا اور آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔ دس بھر سے تاڑک سے ہونٹ میرے بالکل قریب آ جاتے تھے اور میں کانپ جاتا۔ پھر گھبرا کر ادھر ادھر دیکھتا کہ کہیں اماں تو نہیں میرے خیالوں کی نگرانی کر رہی ہے۔ اس دن اماں کے ساتھ میں کھانا کھانے بیٹھا تو میں نے ڈرتے ڈرتے کہا، "اماں! تم گلاب جامن کیوں نہیں بناتیں؟"

"اچھا کل بناؤں گی۔" اماں کو طرح طرح کی مٹھائیاں بنانے کا بڑا شوق تھا۔

"اماں، گلاب جامنوں میں کیا کھویا ڈالتے ہیں؟" میں نے جانے کیوں پوچھ لیا۔

"ہاں کھویا۔۔۔ میدہ۔۔۔ شکر اور گھی۔۔۔" کھویا۔۔۔ میدہ۔۔۔ شکر اور گھی۔۔۔" میں نے اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا کر سوچا کہ میں بھی شاعری کروں گا۔ اس دن شام ہوتے ہی میں بڑی بیتابی سے باہر نکلا اور اسی جگہ کھڑے ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ ایک موٹی سی ادھیڑ عمر کی بنجارن سوپ لینے پاکنی میں آئی اور کودے چوتھے اور چھلکے نیچے پھینک گئی۔ پھر وہ بچے لڑتے ہوئے گزر گئے۔ ایک چھلکے کو میں نے پیر سے چھو کر نہ ناک صاف کرنے لگا۔ اوپر دیکھتے دیکھتے میری گردن دکھ گئی۔ ڈھیلے ڈھالے قدموں سے میں گھر کی طرف لوٹ آیا۔

"لا یار ملا ہاتھ گلاب جامن والا۔۔۔ ابھی ابھی جب میں تجھ سے ملنے آ رہا تھا تو۔۔۔" طارق ہانپ رہا تھا۔

"تو آیا کیا؟" میرا دم سینے میں رک رہا تھا۔

"یار آج تو گلابی کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ بس کچھ پوچھو نہیں۔۔۔ خدا کی قسم! میں نے تو آج اس کے اوپر سے سورج، چاند، ستارے سب وار کر پھینک دیے۔ شعلے کی طرح دہک رہی ہے کم بخت۔"

"چلو دیکھیں۔" جتیوی میں طارق کا ہاتھ پکڑ کے میں تقریباً بھاگنے لگا۔

"جوشرب لگنی پر پڑی ہے، اسی کی ہے۔ کل یہی شرٹ پہنے ہوئے تھی۔" سیاہ پینٹ شرٹ لگنی پر جھوم رہی تھی، اتار رہی تھی۔ جیسے نیلی فلم کی ہیروئن کو دھوتا رہا ہو۔

"اس کمر تو دانی سی ہے۔" طارق نے اپنے انگوٹھے اور بچلی انگلی کو ملا کر دائرہ سا بنا دیا۔ میری رگ رگ میں کسی تیز شراب کا نشہ دوڑ رہا تھا۔ میرے سامنے ایک ہیولا ابھرا۔ ایک شعلہ بدن، پری رخ، ماہ وش حسینہ۔۔۔ میٹھی میٹھی سحر انگیز۔

"چل یار، گلاب جامن کھانے کو جی چاہ رہا ہے۔" طارق نے تھوک نگل کر کہا۔ حلوائی کی دکان پر جب ہم دونوں کھڑے گلاب جامن کھا رہے تھے تو طارق کو بالکل احساس نہ تھا کہ میرے بدن پر کیسا لرزہ طاری تھا۔

۔۔۔(باقی آئندہ ہفتے)

غزل

● کومل جوئیہ۔ پاکستان

یہ جنگ ہار نہ جائے سپاہ، قید میں ہے
غلام تخت پہ قابض ہیں شاہ قید میں ہے
پرندے اس لئے زنداں کے گرد گھومتے ہیں
کہ ان کی ڈاراکا اک بے گناہ قید میں ہے
ترے حقوق کی کوئی نہیں ضمانت اب
غریب شہر، ترا خیر خواہ قید میں ہے
سخن کی ہم کو اجازت، سنہ حکم دیکھنے کا
قلم اسیر سلاسل، نگاہ قید میں ہے
سوال کون اٹھائے گا منصفوں سے حضور
بری ہوئے سبھی مجرم گواہ قید میں ہے
یہ عرش و فرش کو اک دن ہلائے گی کومل
درون دل جو مری سرداہ قید میں ہے

● اشفاق احمد۔ لاہور، پاکستان

"ان کو پہچانتے ہو؟" ابا جی نے تختی سے پوچھا۔

"بیٹک۔" میں نے ایک مہذب سلیز مین کی طرح کہا۔

"بیٹک کے بچے، حرام زادے، میں تیری یہ سب۔"

"نہ نہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔" دادی نے ہاتھ اوپر اٹھا کر کہا، "یہ تو بہت ہی اچھا چہ ہے اس کو تو۔۔۔"

اور ڈاکٹر صاحب نے بات کاٹ کر تحقیق سے کہا، "آپ نہیں جانتے مشی جی، اس کمینے نے میری عزت خاک میں ملا دی۔"

"اب فکر نہ کریں" دادی جی نے سر جھکائے کہا، "یہ ہمارے آفتاب سے بھی ذہین ہے اور ایک دن۔۔۔"

اب کے ڈاکٹر صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے میز پر ہاتھ مار کر کہا، "کیسی بات کرتے ہو مشی جی! آفتاب کے جوتے کی برابری نہیں کر سکتا۔"

"کریگا، کریگا ڈاکٹر صاحب" دادی نے کہا، "یہ ہمارے آفتاب سے بھی ذہین ہے اور ایک دن۔۔۔"

اب کے ڈاکٹر صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے میز پر ہاتھ مار کر کہا، "کیسی بات کرتے ہو مشی جی! آفتاب کے جوتے کی برابری نہیں کر سکتا۔"

"کریگا، کریگا ڈاکٹر صاحب" دادی نے

اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا، "آپ خاطر جمع رکھیں۔"

پھر وہ اپنی کرسی سے اٹھے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے، "میں سیر کو چلتا ہوں، تم بھی میرے ساتھ آؤ، راستے میں باتیں کریں گے۔"

ابا جی اسی طرح کسی پر پیشے غصے کے عالم میں اپنا جسم اراٹ پلٹ کرتے اور بڑبڑاتے رہے۔ میں نے آہستہ آہستہ چل کر جالی والا دروازہ کھولا تو دادی جی نے پیچھے مڑ کر کہا، "ڈاکٹر صاحب بھول نہ جایئے ابھی پھجو آ سکیگی۔"

دادی نے مجھے ادھر ادھر تھمانے اور مختلف درختوں کے نام فارسی میں بتاتے نہر کے اسی پل پر لے گئے جہاں پہلے پہل میرا ان سے تعارف ہوا تھا۔ اپنی مخصوص نشست پر بیٹھ کر انہوں نے بگڑی اکبر گو میں ڈال کی سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ پھر انہوں نے آنکھیں بند کر لیں اور کہا، "آج سے میں تمہیں پڑھاؤں گا اور اگر جماعت میں اول نہ لائے تو فرسٹ ڈویژن ضرور دلا دوں گا۔ میرے ہر ارادے میں خداوند تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے اور اس ہستی نے مجھے اپنی رحمت سے کبھی مایوس نہیں کیا۔"

"مجھ سے پڑھائی نہ ہوگی" میں نے گستاخی سے پوچھا۔

"بیٹک۔" میں نے ایک مہذب سلیز مین کی طرح کہا۔

"بیٹک کے بچے، حرام زادے، میں تیری یہ سب۔"

"نہ نہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔" دادی نے ہاتھ اوپر اٹھا کر کہا، "یہ تو بہت ہی اچھا چہ ہے اس کو تو۔۔۔"

اور ڈاکٹر صاحب نے بات کاٹ کر تحقیق سے کہا، "آپ نہیں جانتے مشی جی، اس کمینے نے میری عزت خاک میں ملا دی۔"

"اب فکر نہ کریں" دادی جی نے سر جھکائے کہا، "یہ ہمارے آفتاب سے بھی ذہین ہے اور ایک دن۔۔۔"

اب کے ڈاکٹر صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے میز پر ہاتھ مار کر کہا، "کیسی بات کرتے ہو مشی جی! آفتاب کے جوتے کی برابری نہیں کر سکتا۔"

"کریگا، کریگا ڈاکٹر صاحب" دادی نے

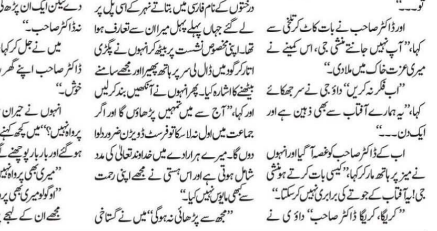

کماؤں گا اور اپنی کار لے کر یہاں ضرور آؤں گا، پھر دیکھنا۔" آپ کے دادی نے میری بات کاٹی اور بڑی محبت سے کہا، "خدا ایک چھوڑ چھ دس کار یں دے لیکن ایک ان پڑھ کی کار میں نہ بیٹھوں گا نہ ڈاکٹر صاحب۔"

میں نے جل کر کہا، "مجھے کسی کی پرواہ نہیں ڈاکٹر صاحب اپنے گھر رہائی، میں اپنے یہاں خوش۔"

انہوں نے تیوران ہو کر پوچھا، "میری بھی پرواہ نہیں؟" میں کچھ کہنے ہی والا تھا کہ وہ دکھی سے ہو گئے اور بار بار پوچھنے لگے۔

"میری بھی پرواہ نہیں؟"

"او کولمبیری بھی پرواہ نہیں؟"

مجھے ان کے لہجے پر ترس آنے لگا اور میں نے آہستہ سے کہا، "آپ کی تو ہے جی۔۔۔" مگر انہوں نے میری بات سنی اور کہنے لگے، "اگر اپنے حضرت کے سامنے میرے منہ سے ایسی بات نکل جاتی؟ اگر میں یہ کفر کا کلمہ کہہ جاتا تو۔۔۔" انہوں نے فوراً چھڑی اٹھا کر سر پر رکھ لی اور ہاتھ جوڑ کہنے لگے، "میں حضور کے دربار کا ایک ادنیٰ کتا۔ میں حضرت مولانا کی خاک پا سے بدتر بندہ ہو کر آقا سے یہ کہنا لعنت کا طوق نہ پہنتا؟ خاندان ابوجہل کا خاندان اور آقا کی ایک نظر کرم۔ حضرت کا ایک اشارہ۔ حضور نے چھتو کو مشی رام بنا دیا۔ لوگ کہتے ہیں مشی جی، میں کہتا ہوں رحمۃ اللہ علیہ کا کلمہ برداشت۔ لوگ سمجھتے ہیں" دادی کبھی ہاتھ جوڑتے، کبھی سر جھکاتے، کبھی انگیاں چومتے اور آنکھوں کو لگاتے اور بیچ بیچ میں فارسی کے اشعار پڑھتے جاتے۔ میں کچھ پریشان سا بیٹھا ان کا انوکھا چھوکر آنا سمجھ کر رہا تھا، "دادی! دادی جی۔" اور دادی جی "میرے آقا، میرے مولا، میرے مرشد" کا وظیفہ کھاتے جاتے۔

جب خدیجہ کا یہ عالم ہو رہا تو لوگ ہیں بھر دھوپ پڑتی ہے تو چھتو کو راشنوں کا ذلول ہوتا ہے۔" پھر وہ پل کی دیوار سے اٹھے اور بولے "چلو باب جلیلی بازار

● ارم زہرا۔ کراچی، پاکستان

تمہاری حالت بہت خراب ہوتی جا رہی تھی۔ تمہارے لیے بیڈ ریسٹ ضروری تھا۔ لگتی کی تکلیف کی وجہ سے تم کچھ کھا بھی نہیں سکتی تھی۔ ان دنوں لینے لیے تم نے کتنی ساری نظمیں لکھی تھیں۔ تتلیوں، پھولوں، کلیوں، بھلوؤں، پی کے بارے میں، پی کے بھائی اور میرے ہارے میں۔ تم کہا کرتی تھیں کہ تم اپنے پاپا کے بارے میں بہت کچھ لکھنا چاہتی ہو مگر ان کے لیے سوائے تنگی کے تمہارے ذہن میں کچھ نہیں آتا۔ پھر تم ٹھہر کر قلم چھوڑ دیا کرتیں اور رونے بیٹھ جاتیں۔ میں آگے بڑھ کر تمہیں سینے سے لگا لیا کرتی۔ "رمیا! یہ نہیں رونے کا وقت ہے۔ تم جلد ٹھیک ہو جاؤ گی اور پھر تمہارا ذہن پاپا کے بارے میں خود بخود ہی نظم کہنے لگیگا۔"

"اچھا ہی۔۔۔!" تم اچانک ہی چپ ہو جاتیں اور آنسو پونچھ لیا کرتیں اور پھر مزے مزے سے اپنی نظمیں سنانی شروع کر دیتیں۔

پھر یک دم ہی تمہیں بولنے میں تکلیف محسوس ہونے لگی۔ ان دنوں میں نے رضائی خوب نیتیں کیں، تب وہ بڑی مشکل سے تمہارے پاس آئے مگر شاید دیر ہو چکی تھی۔

تمہاری حالت کافی خراب تھی۔ تم اپنے پاپا کے وجود سے گھبرانے لگی تھیں۔ پھر تمہاری حالت دیکھ کر رضا بھی متفکر ہو گئے۔ وہ بڑے غصے میں ڈاکٹر کے پاس گئے اور جب لوٹے تو وہ کئی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔ ان کا یہ حال دیکھ کر میرا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

"کیا کہتے ہیں ڈاکٹر۔۔۔" میں نے گھبرا کر سوال کیا۔

"رمیا کی رپورٹس دیکھنے کے بعد ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اس کا مرض لاعلاج ہے۔ ڈاکٹر نا امیدی ظاہر کر رہے تھے۔ کہیں کافی بگڑ چکا ہے۔"

یہ خبر سنتے ہی میرا سانس اکھڑنے لگا۔ میرا دل چاہا کہ میں آگے بڑھ کر ان ڈاکٹروں کے گلے دباؤں۔ میری بیٹی کے گلے کی معمولی تکلیف اور اس کا یہاں کوئی علاج نہیں؟

میں گھبرا کر تمہارے کمرے میں آئی۔ تم گہری نیند میں تھیں۔ میں کتنی دیر تک تمہارے سرہانے بیٹھی رہی۔ تمہاری زندگی کے لیے بھیک مانگتی رہی۔ رو رو کر اللہ سے دعائیں کرتی رہی۔ شاید میرے رونے کی وجہ سے تمہاری آنکھیں کھل گئی تھیں۔ تم نے مجھ سے کہا تھا۔

"امی جان۔۔۔ آپ وعدہ کریں کہ آیندہ نہیں روئیں گی۔"

"ہاں جان۔۔۔ بس جلدی سے تم ٹھیک ہو جاؤ۔"

"نہیں ممّا۔۔۔ میں تو یہاں ہوں گی ہوں، آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ آپ مجھے بالیں لیکن میری امی کو پی کے بھائی جیسا ایک مناد دیں۔ پھر پاپا بھی خوش ہو جائیں گے۔ مجھے پاپا بہت اچھے لگتے ہیں، میں انہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔"

میری آنکھوں سے آنسو شمک ہو چکے تھے۔ تمہاری باتیں مجھے رلاتی نہیں، بلکہ میرا حوصلہ بڑھا دیتی تھیں۔

اس رات ہم دونوں ایک دوسرے کو تسلیاں دے رہے تھے۔ تمہیں درد کی شدت مڈھال کر رہی تھی اور مجھے تمہارا درد اور تمہاری اداسی کا احساس نڈھال کر رہا تھا۔

اسے میرے اللہ تو نے میرے قدموں تلے جنت بنا دی ہے تو کیوں اس جنت کے مکین کو اپنے پاس بلانا چاہتا ہے؟ آخر کیوں مجھ سے میری کائنات جدا کرنا چاہتا ہے۔ ابھی تو یہ کنپھوٹی ہے، اسے ایسا درد، ایسا کرب کیوں دیا؟ کیوں اسے اتنا حساس بنا دیا؟ یا پھر میری دعاؤں اور منتوں میں کہیں کوئی کمی رہ گئی تھی۔۔۔

اچانک ہی تمہاری درد بھری آواز میرے کانوں میں گونجی۔ میں نے گھبرا کر تمہاری نبض پر ہاتھ رکھا نبض چل رہی تھی۔ پھر اچانک تم تمہارے درد میں کھو آئی۔ تم نے بڑی مشکل سے مسکرا کر میری طرف دیکھا اور کہا تھا۔ "آپ میری فکر نہ کریں۔ پاپا کے پاس جائیں۔ انہیں کافی کی طلب ہو رہی ہوگی۔"

"نہیں جان۔۔۔ امیں یہاں تمہارے پاس ہوں۔" میں نے تمہارا سر اپنے زانو پر رکھ لیا اور آہستہ آہستہ سر سہلانے لگی۔

تم تھوڑی ہی دیر میں سو گئی تھیں۔ میں نے تمہیں آرام سے لٹایا۔ مبادا کہیں تمہاری آنکھ نہ کھل جائے اور پھر لان میں ٹہل کر، کبھی مصلے پر بیٹھ کر تمہاری صحت کی دعائیں مانگنے لگی۔

معجزے سچ تو اس دنیا میں ہوتے ہیں، ایسے ہی معجزے کی امید لگاتے لگاتے صبح ہو گئی اور تھتی عجیب سی بات سے کہ صبح پی ڈھیر سارے پھول لیے دروازے پر کھڑی تھی۔ میں نے مسکرا کر اس کا استقبال کیا تو وہ بھاگتے ہوئے تمہارے کمرے میں چلی گئی۔ پھر اس کے چلانے کی آوازیں آئیں۔

"آنٹی دیکھیے۔۔۔ رمیا کو کیا ہوا ہے، وہ بولتی نہیں ہے۔"

میں گھبرا کر تمہارے کمرے میں آئی تھی۔ گھر جلانے کیا ہوا۔۔۔ مجھے یاد نہیں۔۔۔

جانے اتنے سارے لوگ کہاں سے آ گئے تھے۔۔۔ سب رو رہے تھے۔ میں نے کھڑکی سے دیکھا تھا، بہت سے لوگ، تمہیں چارپائی پر سفید چادر میں چھپائے لیے جا رہے تھے۔۔۔ سب خاموش تھے، اداس تھے، چپ چاپ۔۔۔ آہستہ آہستہ۔۔۔

میں تنہا طویل خواب دیکھ رہی تھی جو ختم ہی نہیں ہونا چاہتا تھا۔ شاید منے کے رونے کی آواز نے میرا تسلسل توڑ دیا۔ آج تم سے جدا ہوئے تیسرا سال ہے۔ میری اداس نظریں کھڑکی سے باہر نوزائیدہ بچیوں میں اگی ہوئی تھیں۔ جو ہواؤں کے جھکڑ سے بھی پر زور ہی تھیں۔

میں آگے بڑھ کر انہیں گرنے سے روکنا چاہتی ہوں مگر مجھے چاہ کے میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔ تمہیں مجھی تو روک نہیں سکی تھی۔

میری عجیب سی تمہیں آتا کہ میں کیا کروں، احساس محرومی تمہیں لے ڈوبا اور میں احساس ندامت کے شکنجے میں ایسے جکڑی ہوئی ہوں۔

اور یہ شکنجہ تو اب اور مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ جان۔۔۔ تمہاری دعائیں قبول ہو گئی ہیں، پی کے بھائی جیسا ایک چھوٹا سا، پیارا سا تمہارا بھائی میری گود میں مسکرا رہا ہے۔ جانے تمہیں جانے کی اتنی جلدی کیوں تھی۔

اگلے ہفتے تمہارا جنم دن ہے۔ تم یوں کرو، تھوڑی سی دیر کے لیے آ جاؤ۔۔۔ پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی تمہاری دوست پی دھیر سارے پھول لیے آئیگی۔ تمہارے پاپا نے تو کیک کا آرڈر بھی دے دیا ہے۔

ابھی مجھے گھر بھی تو جانا ہے۔ اب مجھے کیا معلوم! اتنے سارے غبارے کہاں لٹکانے ہیں اور کس کو دینے ہیں۔ تم آ کر میری مدد کرو گی ناں۔۔۔! دیکھو میں تمہیں زیادہ دیر نہیں روکوں گی۔ بس تھوڑی سی دیر کے لیے ہی۔۔۔

میں۔۔۔ تمہارے پاپا اور چھوٹا سا تمہارا بھائی، ہم سب اگلے ہفتے تمہارے برتھ ڈے پر تمہارا انتظار کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ تم ضرور آؤ گی۔۔۔ آؤ گی نا۔۔۔؟

☆☆☆

غزل

● میر نظیر باقری ضابطہ

کسی سے ہم نے کوئی بات بھی چھپائی نہ تھی
یہ صاف گوئی مگر ہم کو راس آئی نہ تھی

زمانے بھر میں جو رسوائی کا سبب ٹھہرا
وہ اس کا حسن عمل تھا کوئی برائی نہ تھی

اسے نصیب نہ سمجھیں تو اور کیا سمجھیں
وہ گھر جلا ھے کہ جس میں دیا سلائی نہ تھی

قصور سب تھا نظر سے نظر ملانے کا
دلوں میں آگ کسی اور نے لگائی نہ تھی

بڑے تپاک سے اس نے مصافحہ جو کیا
صفائی ہاتھ کی تھی دل کی وہ صفائی نہ تھی

نہ اس نے چھوڑا نہ ہم نے ہی اسکو چھوڑا تھا
بدن ہی بچھڑے تھے روحوں میں تو جدائی نہ تھی

بڑا بھی ہو کے جو چھوٹا دکھائی دیتا تھا
یہ انکار تھا اس شخص کا بڑائی نہ تھی

عجیب بات کہ برسات ھو رہی تھی وہاں
جہاں ہوا بھی نہ تھی اور گھٹا بھی چھائی نہ تھی

وہ جانے آنکھوں سے نکلی تھی کیا غم لیکر
جو ایک بوند سمندر میں بھی سمائی نہ تھی

نہ جانے اس کی سماعت میں آئے ھم کیسے
کسی کو ہم نے جب آواز تک سنائی نہ تھی

منانا روٹھنا اور پھر گلے لگا لینا
یہ انتہائی محبت تھی ابتدائی نہ تھی

چھڑا تا دست مسائل سے خود کو کیسے نظیر
میں کیا کروں میری مضبوط جب کلائی نہ تھی

● آغا بابر۔ کراچی، پاکستان

فلم دیکھنے کے بعد دونوں اداس ہو گئیں۔ سلیمہ ٹیکسی سے اترتے وقت بولی، "تمہارے ساتھ جو اچھی گپ شپ رہی۔"

"جو رہی سو رہی، اب گھر جا کر تو بستروں پر پڑ رہوں گی۔ میری تنہائی کا بھی خیال کرو۔"

"کیوں کوئی رشتہ؟"

"دھونڈ نا پھر۔۔۔"

"علی بھائی کیسا ہے۔ تمہارا پوچھتا رہتا ہے۔"

"مجھے کب انکار ہے۔"

رات بھر ہارمونیا کے لواز کے ساتھ لگ کر نز ملا زور زور سے رتجا رہا۔ اور بلی عروج کی گود میں ظر خرگوش رہی۔ صبح ناشتہ دیتے وقت اماں جی نے کہا، "تم فلم دیکھنے چلی گئی تو یہ بلا آ کر اسی طرح روتا رہا۔ میں نے بلی کو دو دفعہ باہر پھینکا مگر ان دونوں باریم دراند بھاگ آئی۔"

چند روز بعد سلیمہ کی ماں نے کہا، "پرسوں کی شادی ہے۔ دو دن کے لیے دو کمرے مانگ رہے ہیں۔ ایک تیرے والا سلیمہ اور دوسرا ساتھ والا۔"

عروج انکاری اور ہمدردی کا بیکر بن کر بولی

شاہجہاں ضلع میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریسی لیڈر وسابق وزیراعلیٰ کملناتھ

وزارت سیاحت پاٹا ٹریول مارٹ 2023 کی میزبانی کرے گی

نئی دہلی: (یواین آئی) وزارت سیاحت نئی دہلی میں پرگتی میدان میں ہندوستان ویسٹک ایشیا ٹریول ایسوسی ایشن (PATA) ٹریول مارٹ 2023 کے 46ویں ایڈیشن کی میزبانی کرے گی۔ ان مارٹ 4 کا اکتوبر سے 6 اکتوبر تک انعقاد ہوگا، جس میں دنیا بھر سے سیاحت کے پیشہ ور افراد اور کاروباری اسٹیک ہولڈرز کی شرکت متوقع ہے۔ ٹریول مارٹ کا فریکل ورژن وبائی امراض کی وجہ سے تین سال کے وقفے کے بعد منعقد کیا جارہا ہے۔ پیسفک ایشیا ٹریول ایسوسی ایشن(PATA) کا آغاز 1951 میں بنکاک میں ہوا تھا۔ وہیں اس کا ہیڈ کوارٹر واقع ہے۔ یہ ایک غیر سود غیر منافع بخش ایسوسی ایشن ہے جس کی ایشیا پیسفک خطے میں سفر اور سیاحت کی زمینہ دارانہ ترقی میں ایک محرک کے طور پر اپنے کردار کے لیے بین الاقوامی سطح پر شناخت ہے۔ PATA Travel Mart سیاحت کے شعبے کو پورا کرنے والی اہم بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں سے ایک ہے اور یہ مصنوعات کے عالمی خریداروں اور فروخت کرنے والوں کے درمیان زیادہ تر ایشیا پیسفک خطے سے تجارتی تعامل کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ مارٹ مختلف شعبوں سے نمائش کنندگان اور شرکاء کو اکٹھا کرے گا، جو نیٹ ورکنگ، سیکھنے اور تعاون کے لیے ایک منفرد پلیٹ فارم پیش کرے گا۔ اس سال ایونٹ میں مختلف سگرمیاں پیش کی جائیں گی، بشمول باوقار PATA گولڈ ایوارڈ، PATA یوتھ سپونزیم، B2B مارٹ کے علاوہ پائیداری پر PATA فورم۔ یہ تقریب بین الاقوامی نمائش-کم-کنونشن سینٹر (IECC)، پرگتی میدان، نئی دہلی میں منعقد کی جارہی ہے، جس کا افتتاح ستمبر میں کیا گیا تھا اور یہ ہندوستان کے حالیہ اور مشہور نمائشی مقامات میں سے ایک ہے۔ G20 لیڈرز سمٹ کے مقام کے طور پر اس نے دنیا بھر کے عالمی رہنماؤں کی میزبانی کی ہے۔ اس سال منعقدہ 20 G جوئی کانفرنس کا کامیابی نے پہلے ہی ہندوستان کو بڑے پیمانے پر تقریبات اور کانفرنسوں کی میزبانی کے لیے مطلوبہ مقامات میں سے ایک بنا دیا ہے۔ اپنی پائیدار اور جامع سیاحتی سرگرمیوں کے ساتھ ہندوستان تیزی سے MICE ایونٹس کے انعقاد کے لیے پسندیدہ انتخابی مقام بنتا جا رہا ہے۔ G20 نئی دہلی لیڈرز ڈیکلریشن (NDLD) نے SDGs کو حاصل کرنے کا دوبارہ عہد کرتے ہوئے پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی اور اقتصادی خوشحالی کے ایک ذریعہ کے طور پر سیاحت اور ثقافت کے اہم کردار کو اجاگر کیا ہے اور کوارڈ میپ برائے سیاحت کو ایک گائڈ کے طور پر نوٹ کیا ہے۔

ٹیچر بھرتی گھپلہ: آئی او کو ہٹائے ای ڈی: ہائی کورٹ

کولکتہ: (یواین آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو مغربی بنگال حکومت کے تعاون سے اسکولوں میں اساتذہ کی بھرتی میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جانچ کرنے والے افسر (آئی او) کو ہٹانے کی ہدایت دی ہے۔ عدالتی ذرائع نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ جسٹس امرتا سنہا کی سنگل بنچ نے جمعہ کو اپنے حکم میں ای ڈی کے اعلیٰ عہدیدار کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے آئی او اور خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر متھلیش کمار مشرا کو فوری طور پر ہٹادیں۔ انہوں نے کہا کہ ''انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ڈائرکٹر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مسٹر مشرا کو تفویض کردہ کام کو فوری طور پر کسی دوسرے قابل افسر کو سونپ دیں۔'' ذرائع نے بتایا کہ عدالت نے مرکزی تفتیشی ایجنسی کو متنبہ کی کہ وہ تحقیقات کو تیز کرے اور تحقیقات کو طول نہ دے۔ ذرائع نے بتایا کہ تفتیشی افسر مشرا گزشتہ ہفتے ساعت کے دوران ذاتی طور پر پیش ہوئے تھے اور عدالت نے اس کیس میں ان کے دلائل پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو 3 اکتوبر کو حاضر ہونے کا نوٹس دیا تھا۔ مسٹر بنرجی نے کہا کہ وہ پارٹی کے ایجی ٹیشن پروگرام میں حصہ لینے کے لئے 2 اور 3 اکتوبر کو نئی دہلی جائیں گے۔

دہلی میں احتجاج سے قبل ابھیشیک بنرجی نے مودی کی سخت تنقید کی

کلکتہ: (یواین آئی) ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے آج وزیراعظم نریندر مودی کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی کے خلاف لڑائی کو انہوں نے کمزور کردیا ہے۔ مخصوص افراد کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ اس لئے مرکزی ایجنسیوں سے عوام کا اعتماد ختم ہوگیا ہے۔ انہوں نے بنگال کے تاجروں سے کہا کہ جن لوگوں نے بدعنوانی کی ہے ان کو سزا ملنی چاہیے۔ مگر اس کے نام پر عام لوگوں کو مرکزی ایجنسوں سے محروم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ مرکزی ایجنسوں کیلئے فنڈ روکے جانے کے خلاف احتجاج کے 24 گھنٹے قبل ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے فیس بک لائیو کے ذریعہ مرکزی حکومت کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بنگال حکومت کے منریگا اور ہاؤسنگ اسکیم کے تحت 15,000 کروڑ روپے بقایا ہیں اس کے علاوہ مزید ایک لاکھ کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ ابھیشیک نے ہفتہ کی دوپہر 18 منٹ تک فیس بک پر لائیو پروگرام کیا۔ ابھیشیک بنرجی نے وزیراعظم مودی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر آپ کولکاتا سے کہہ رہے ہیں کہ آپ بنگلہ دیش کا پیسہ روکیں گے، تو مستقبل میں لوگ خون دیا کر آپ کا مستقبل تاریک کردیں گے۔ انہوں نے مودی حکومت کے آمرانہ رویے کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ جیسے جیسے دہلی میں ہمارے احتجاج کا وقت قریب ہورہا ہے۔ ترنمول کانگریس پر حملے میں اضافہ ہورہا ہے۔ پروگرام کے دوسرے دن 3 اکتوبر کو ای ڈی نے ابھیشیک بنرجی کو اسائنمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا فیصلہ اچانک نہیں کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کو مجبوری میں یہ قدم اٹھانا پڑا ہے۔ ڈائنسٹ پارٹی سے ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ اس سے قبل وزیراعظم متابنرجی نے وزیراعظم سے ملاقات کی اور واجبات جاری کرنے کی درخواست کی تھی۔ ریاستی وزیر پنچایتی امور و پبلک چمدار اتے بھی مرکزی وزیر کی ترقی کے وزیر گری راج سنگھ سے ملاقات کرنے کی کوشش کی۔

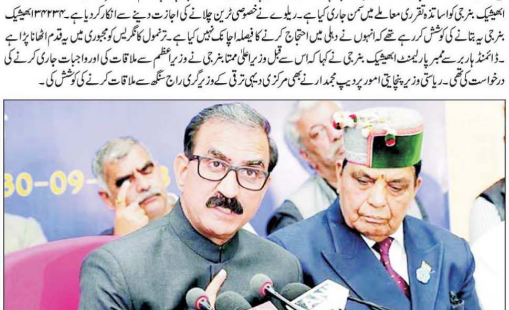

شبلہ: پریس کانفرنس میں جاہل کے وزیراعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو ڈیزا سٹر ریلیف پیکیج کا اعلان کرتے ہوئے۔

ہل کا نشان لداخ یونین ٹریٹری کے لوگوں کے دلوں میں بسا ہوا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ہل کا نشان لداخ یونین ٹریٹری کے لوگوں کے دلوں میں بسا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نشان لداخ سے آسانی اور جلدی جانا والا نہیں ہے۔ موصوف سابق وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو کرگل کے دلوں میں نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔

انہوں نے کہا: نیشنل کانفرنس کا ہل کا نشان یہاں کے لوگوں کے دلوں میں بسا ہوا ہے یہ یہاں سے آسانی اور جلدی جانا والا نہیں ہے اس رکن پارلیمان کو لوگ بھول جائیں جس نے شاید یہ کہا کہ ہم ہمیشہ کے لئے اس نشان کو جڑ سے اکھاڑیں گے لیکن لوگ اس ایم پی کو بھول جائیں گے لیکن یہ نشان یہیں رہے گا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ دراس کو پہلے بھی چھوٹا کشمیر کہا جاتا تھا اور اس کو مستقبل میں بھی چھوٹے کشمیر کے نام سے یاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ یہاں سے ایک ایسا پیغام جائے جس سے ملک کے لوگوں کو پتہ چلے کہ کرگل کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا: سری نگر میں پیٹھ کے ہمیں رپورٹس موصول ہورہی ہیں کہ کولیشن کے امیدواروں کو بہترین کا میابی حاصل ہوگی۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نہیں یہاں آنے نہیں بھی دیا جائے گا تب بھی ہم ٹیلی فون کے ذریعے جلسہ کرکے انتخابات میں کامیابی حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا: جتنا تنگ کرنا ہے کریں اگر ہمیں سیکورٹی نہیں دیں گے، امیدواروں کو جیلے میں نہیں آنے دیں گے، مجھے بھی یہاں نہیں آنے دیں گے ہم ٹیلی فون کے ذریعے جلسہ کرکے الیکشن میں کامیابی حاصل کریں گے۔ سیکورٹی کے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا: جن کے ساتھ لوگ ہوں اور جنہیں خدا پر بھروسہ ہو ان کو سیکورٹی کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: مجھے سیکورٹی کا بھی غم نہ تھا نہ ہوگا۔

منی پور تشدد سالمیت کو بگاڑنے والی سرگرمیوں کا نتیجہ ہے: برین

بے گھر افراد کے لئے مختلف مقامات پر پہلے سے تیار شدہ مکانات کی تعمیر کا کام تکمیل کے قریب

امپھال: (یواین آئی) منی پور کے وزیراعلیٰ این۔ برن سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ ان لوگوں کی سرگرمیاں جو ریاست کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں منی پور تشدد کی جڑ ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اگرچہ بحران کی وجہ سے ہر ایک کو مشکلات کا سامنا ہے، ہم اب بھی امیشور کے فضل سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بے گھر افراد کی بحالی کے لیے مختلف مقامات پر پہلے سے تیار شدہ مکانات کی تعمیر کا کام تقریباً تکمیل کے قریب ہے۔ بے گھر افراد، جن کے مکانات تشدد میں نہ جلائے گئے تھے اور نہ ہی زمین بوس ہوئے تھے، نے اپنی اصل رہائش گاہوں پر دوبارہ آباد ہونا شروع کردیا ہے۔ حکومت ان لوگوں کے لیے نئے گھر بنانے کا منصوبہ بنارہی ہے جن کے گھر جل چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریلیف کیمپوں میں رہنے والے لیبر کارڈ ہولڈرز کے بچوں کی تعلیم کے لیے خصوصی اسکیم کے تحت حکومت 2000 روپے کی رقم فراہم کررہی ہے۔ ریلیف کیمپوں میں رہنے والے ہر لیبر کارڈ ہولڈر کو ان کے بچوں کی تعلیم میں کچھ مدد فراہم کرنے کے لیے 5000 روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت پہلے ہی روپے کی مالی امداد تقسیم کرچکی ہے۔ ریلیف کیمپوں میں رہنے والے ہر فرد کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے طور پر 1000 روپے دیے جائیں گے۔ دوسرے مرحلے میں جلد ہی 1000 تقسیم کیے جائیں گے۔ متعلقہ ریلیف کیمپوں میں رہنے والے لوگوں کے سطلے میں مسٹر برین نے کہا کہ حکومت تمام بے گھر حادثے میں 14 لوگ زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے، دیمر پال اسپتال لے جایا گیا ہے۔

چنڈی گڑھ: وزیراعلیٰ منوہر کھٹر کا روہتک پہنچنے پر اعلیٰ افسران نے کیا خیر مقدم

سیاہ جھنڈے دکھانے کے معاملے میں گرفتار ملزمان رہا

کھرگون: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے کھرگون ضلع ہیڈ کوارٹر پر وزیراعلیٰ کی یاترا کے دوران مبینہ طور پر سیاہ جھنڈے دکھانے کی کوشش کے الزام میں گرفتار ایک تنظیم کے پانچ کارکنوں کو آج ایک دن بعد رہا کردیا گیا۔ کھرگون ضلع انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پولیس نے کل وزیراعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کے دورے کے پیش نظر ایک تنظیم سے وابستہ پانچ افراد کو حراست میں لیا تھا۔ یہ وزیراعلیٰ کے دورے کے دوران گزر بسر پیدا کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دھرم ویر سنگھ کا کہنا ہے کہ پانچ ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف دفعہ 151 کے تحت کارروائی کی گئی اور انہیں عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اس دوران متعلقہ تنظیم کرنی سینا کے کارکنان کوتوالی تھانے پہنچ کر ملزمین کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ وہیں سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی عدالت کے حکم کے بعد آج صبح پانچ متعلقہ کارکنوں کو رہا کردیا گیا۔ دوسری جانب آج صبح کھرگون پہنچے راشٹریہ راجپوت کرنی سینا کے ریاستی صدر جیون سنگھ شیر پور نے کہا کہ تنظیم کے مطالبات کو لے کر جنوری میں ریاستی دارالحکومت میں ایک مظاہرہ کیا گیا تھا۔

ٹینک کی صفائی کرنے اترے نوجوان کی موت

بھرت پور: (یواین آئی) راجستھان کے بھرت پور کے نندنی کے گاؤں رائی کسس میں محکمہ آب کی فراہمی کے ہائی ریزورائرٹنکی میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی کی ماں کی طرف سے محکمہ واٹر سپلائی کے پرائیویٹ ٹھیکیدار کو ناھزد کرکے پولیس میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ آٹھویں جماعت کے طالب علم 15 سالہ کرم ویر کی موت پر اس کی ماں رائی سیس گاؤں کے رہائشی اوم ولی پرجاپت نے تھیکیدار رمن لال، بدھ ویر اور پشپدرا نے اس کے بیٹے کرم ویر کے ساتھ اس کے دوست بچن (15) اور دھیرو (10) کو ٹینک صاف کرنے کے لیے انہیں 100 روپے کا لالچ دے کر ٹینک کے اندر اتار دیا۔ جس کے بعد ٹھیکیدار نے ٹینک میں پانی بھرنے کے لیے والو کو آن کردیا جس سے اس کے بیٹے کو ٹینک میں پھنس کر موت ہو گئی جبکہ اس کے دونوں دوستوں نے بروقت ٹینک سے باہر نکل کر اپنی جان بچالی۔ مذہائی پولیس نے سی ایچ سی میں لاش کا پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کرنے کے بعد درج کرائے گئے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

جموں: آتشزدگی، فیکٹری مالک لقمہ اجل، فیکٹری تباہ

جموں: (یواین آئی) جموں کے اکھنور علاقے میں ہفتے کی صبح ایک فرنیچر فیکٹری میں آگ لگنے سے اس فیکٹری کے مالک کی جھلس کر موت واقع ہوگئی جبکہ فیکٹری بھی تباہ ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اکھنور کے گندرون گاؤں میں ہفتے کی صبح نندنی نامی ایک فرنیچر فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی اس بھیانک واردات میں فیکٹری موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا اور اس کا مالک بھی جھلس کر لقمہ اجل بن گیا۔ متوفی کی شناخت راجندرا سنگھ کے بطور کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فائر انڈرس نے موقع پر پہنچ کر آگ کو قابو میں کرکے مزید پھیلنے سے روک دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شارٹ سرکٹ آگ لگنے کی وجہ ہوسکتی ہے تاہم اس ضمن میں تحقیقات کی جاری ہیں۔

وچار کیندر منے عارف سے زمین کی تخصیص کے بل پر دستخط نہ کرنے کی اپیل کی

ترواتھ پورم: (یو این آئی) بھارتیہ وچار کیندرم نے کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان پر زور دیا ہے کہ وہ ریاستی حکومت کے لینڈ ویلیوایشن (ترمیمی) بل 2023 کو اپنی رضامندی نہ دیں۔ وچار کیندرم نے ریاستی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کی گئی ایک قرارداد میں کہا کہ اس بل کا مقصد ماحولیاتی طور پر حساس مناطق میں ہونے والی غیر مجاز تعمیرات اور زمین کی تجارتی کی سرگرمیوں کو باقاعدہ بنانا ہے۔ وچار کیندرم کے مطابق، کیرالہ کے اڈوی ضلع میں منار کاٹ زمینی علاقہ مغربی گھاٹ کا ایک حصہ ہے۔ جو ایکولوجیکل اور ماحولیاتی لحاظ سے حساس ہے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ کیرالہ حکومت نے اس ماہ 14 ستمبر کو اسمبلی میں بل پاس کیا ہے۔ مجوزہ قانون منار علاقے میں زمین سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے کیرالہ ہائی کورٹ کی ہدایت کو نظرانداز کرکے 50 برسوں سے زائد عرصے سے گئے غیر مجاز تعمیرات کو باقاعدہ بنانے کی مانگ کرتا ہے۔ بل میں ایک اور ترمیم حکومت کو ماحولیاتی لحاظ سے اعلیٰ درجہ کی زمین میں راک کاٹنگ، ریزورٹ کی تعمیر کے لئے زمین کی اجازت جاری کرنے کا اختیار دیتی ہے، جس کی وجہ سے مغربی گھاٹ اور ان کے نباتات اور حیوانات کی مکمل تباہی ہوسکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ قانون ساز اسمبلی کے ذریعہ اس بل کی منظوری سے حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کی سیاست سے متاثر ارادہ واضح ہوتا ہے۔

وزیراعظم جکلیئر - کرشنائی ریلوے لائن آج قوم کے نام وقف کریں گے

نئی دہلی: (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی اتوار کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے جکلیئر - کرشنا کے درمیان نئی ریلوے لائن کو قوم کے نام وقف کریں گے اور کرناٹک میں الیکشن سے پہلے گوڈا تک افتتاحی ٹرین سروس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ یہ تقریب تلنگانہ کے محبوب نگر میں منعقد کی جائے گی۔ ہفتہ کو ساؤتھ سنٹرل ریلوے (SCR) کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس پروگرام کے دوران سٹرمودی 13500 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجکٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے جن میں سڑکیں، پٹرولیم اور قدرتی گیس اور اعلیٰ تعلیم جیسے کئی ترقیاتی پروجیکٹ شامل ہیں اور اسے قوم کے نام وقف کریں گے۔ حالیہ دنوں میں تلنگانہ اپنے ریل نیٹ ورک میں تیزی سے تبدیلی کا مشاہدہ کررہا ہے۔ نئی لائنوں کی تقیر ہو، موجودہ لائنوں کی توسیع ہو، ریل لائنوں کی برقی کاری ہو یا مسافروں کی نئی سہولتوں کا آغاز ہو، ریاست نے ایسی ترقی دیکھی ہے جو پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ اس تبدیلی کی ترقی کو آگے بڑھاتے ہوئے سٹرمودی جکلیئر - کرشنا کے درمیان ایک نئی لائن قوم کو وقف کررہے ہیں جو تلنگانہ میں ریل کی ترقی کی ایک نئی صبح کا آغاز کرے گی۔ تلنگانہ کے جنوبی اضلاع کو ریاستی دارالحکومت اور کرناٹک کے راچور دونوں سے جوڑنے والے اس راستے پر ٹرین خدمات کا آغاز اس علاقے کے لوگوں کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد کرے گا۔ جکلیئر - کرشنا کے درمیان 37.48 کلومیٹر ریلوے لائن محبوب نگر - منیر آباد نیو لائن پروجیکٹ کا حصہ ہے جسے ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے ذریعے چلایا جارہا ہے۔ اس سیکشن کے شروع ہونے سے پروجکٹ کے پورے تلنگانہ حصے دیوا رکدا - کرشنا (65.825 کلومیٹر) کی تکمیل کا ہدف ہے۔ بکالیارہ - کرشنا نیو لائن پروجیکٹ تقریباً 504.89 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ کرشنا میں اس کا موجودہ اسٹیشن کے علاوہ، چار نئے اسٹیشن بھون، جکلیر، مکھوں، مکھل اور گنسی میں تعمیر کیے گئے ہیں۔ ایک نئی ٹرین سروس (ڈی ای ایم یو) کا پچی گوڈا - راچور - کا پچی گوڈا کے درمیان دیوا رکدا - کرشنا کے درمیان شروع کی جارہی ہے۔ باقاعدہ ٹرینوں کا پچی گوڈا اور راچور کے درمیان چلائی جائے گی جو حیدرآباد، رنگا ریڈی، محبوب نگر، نارائن پیٹ اور راچور اضلاع کو جوڑتی ہے۔ یہ دوسرے دستیاب راستوں کے مقابلے کچے گوڈا اور راچور کے درمیان سب سے مختصر راستہ ہے۔

اڈیشہ اسمبلی میں پھر ہنگامہ، کارروائی ملتوی

بھونیشور: (یواین آئی) اڈیشہ میں اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان کے ذریعہ ہفتہ کو ایوان میں ہنگامہ آرائی کی وجہ سے کارروائی آج 10:31 بجے سے شام 4 بجے تک ملتوی کردی گئی۔ آج جیسے ہی ایوان میں وقفہ سوالات کی کارروائی شروع ہوئی، بی جے پی کے ارکان ایجنڈہ میں آگئے اور جمعرات کو اسٹیکر کے ذریعہ اپنے دوا رکین اسمبلی کی معطلی کو بتانے اور ٹھکمران بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے اراون ساہو کے ذریعہ اپوزیشن لیڈر جے نارائن مشرا کی ذاتی صحت پر کی گئی توہین آمیز تقیید کو بتانے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگانے لگے۔ انہوں نے صحت پر کیے گئے توہین آمیز ریمارکس کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد اسٹیکر پرمیلا ملک نے بی جے ڈی کے سدیہر سمل سے سوال کرنے کو کہا لیکن اس سے پہلے کہ وہ سوال کرتے، بی جے پی کے ارکان ایوان میں آگر احتجاج کرنے لگے۔ بی جے پی کے دوایم ایل اے، موہن چرن ماجھی اور کمیش مہالک کو جمعرات کو اس وقت کے باقی اجلاس کے لیے معطل کردیا گیا تھا جب انہوں نے مبینہ طور پر اسمبلی اسپیکر کی میٹ پر دال پھینکی۔ بی جے پی کے ارکان اپنے دوایم ایل اے کی معطلی واپس لینے اور سکھران پارٹی کے لیڈر اراون ساہو کے اپوزیشن لیڈر کے تعقیب آمیز ذاتی خرابی والے بیان کو ایوان کے ریکارڈ سے ہٹانے کا مطالبہ کررہے تھے۔

قے اور اسہال سے تین لوگوں کی موت

ستنا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ستنا ضلع کے ناگوڈ تھانہ علاقہ کے سنتپورا گاؤں میں ایک ہی خاندان کے تین لوگوں کی قے اور اسہال سے موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق کے سنتپورا میں تے اور اسہال کی وجہ سے ایک ہی خاندان کے تین لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ڈرائیور دو بچوں سمیت ایک خواتین کی موت ہوچکی ہے۔ متاثرہ سنتپورا کی کولان نئی بستی رہائشی ڈھیاکول کی خواتین گجلی کول، اس کی 6 سالہ بیٹی اور 5 سالہ بیٹا کی موت ہوگئی ہے۔

کلین انڈیا مہم: کچرے سے پاک ہندوستان کے لئے عوامی تحریک: گجیند رشیخاوت

نئی دہلی: (یو این آئی) سوچھ بھارت ابھیان (کلین انڈیا مہم) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں چلائی گئی دنیا کی سب سے بڑی روہیے میں تبدیلی لانے والی مہم ہے۔ سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم- جی) کے تحت ملک کے 4.4 لاکھ سے زیادہ گاؤں نے خود کو اوڈی ایف پلس قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ 11.25 کروڑ سے زیادہ گھریلو بیت الخلاء اور 2.36 لاکھ کمیونٹی سوچھتا کمپلیکس بنائے گئے ہیں۔ سوچھ بھارت مشن جیسے عظیم پہل کا ایک اہم حصہ سوچھتا ہی سیوا (ایس ایچ ایس) مہم ہے۔ یہ مشن کے علاقوں میں کچرے کے بندوبست سے متعلق تمام مسائل کا حل تلاش کر کے ملک کے لیے ایک طویل مدتی وژن کی بنیاد رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار رحل شکتی کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج یہاں کیا۔ مسٹر شیخاوت نے کہا کہ وزیراعظم کی دور اندیشانہ سوچ کی عکاسی کرنے والی اس مہم کے مقاصد کو رفتار دینے اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ایک عوامی تحریک کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ مہم صرف صفائی کے لیے فوری اقدامات تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ شہری اور دیہی، دونوں جائزوں کے ذریعے اس مشن کو کامیاب بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ ہندوستان کو صاف ستھرا بنانے کے لیے سخت محنت اور عزم کا نتیجہ ہے کہ ایس بی ایم- جی 2.0 کے تحت ملک کے 4.4 لاکھ سے زیادہ گاؤں نے خود کو اوڈی ایف پلس قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ 11.25 کروڑ سے زیادہ گھریلو بیت الخلاء اور 2.36 لاکھ کمیونٹی سوچھتا کمپلیکس بنائے گئے ہیں۔ سوچھ بھارت مشن جیسے عظیم پہل کا ایک اہم حصہ سوچھتا ہی سیوا (ایس ایچ ایس) مہم ہے۔ یہ مشن کے تئیں عوام کی شراکت داری کو یقینی بنانے اور اسے ایک عوامی تحریک بنانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ ہم سب نے پچھلے سالوں میں سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت، صرف 12 دنوں میں، 20 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے مختلف شرم دان سرگرمیوں میں اپنی ثبت شراکت داری کو یقینی بنایا ہے۔

طب یونانی کا طریقہ علاج مفید و محفوظ: پروفیسر شاکر جمیل

حیات یونانی میڈیکل کالج میں نیشنل سمینار کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) فاؤنڈیشن فار شوشل کیئر کے زیر اہتمام حیات یونانی میڈیکل کالج لکھنؤ میں طب یونانی میں کلینکل اسٹڈیز، تشخیص امراض و معالجہ کی کامیاب مثالیں کے عنوان پر ایک نیشنل سمینار کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ملک کے مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ طب یونانی کے ماہرین ،معالجین و اسکالرز نے شرکت کی، سمینار کا آغاز فاؤنڈیشن فار سوشل کیئر کیسی ای اوٹھمد عمر صدیقی کے افتتاحی کلمات سے ہوا جس میں انہوں نے طب یونانی کے طریقہ علاج و معالجہ کی موجودہ وقت میں اہمیت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ طب یونانی کا جس طرح ماضی تابناک تھا اسی طرح مستقبل بھی روشن ہوگا، ملک و بیرون ملک میں عوام الناس کی کثیر تعداد دیگر طبی طریقے علاج سے مایوس ہو کر طب یونانی کی جانب راغب ہو رہی ہے، لہذا ہم سب کو یہ موقع غنیمت سمجھتے ہوئے آگے آنا چاہئے اور طب یونانی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، سمینار میں معروف ماہر طب اور جامعہ ہمدرد کے سابق ڈین پروفیسر شاکر جمیل نے کلیدی خطبہ پیش کیا، جس میں انہوں نے طب یونانی میں موجودہ طریقہ علاج کو نئے سائنٹیفک انداز سے پیش کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ماہرین طب نے ساج سے بیماریوں کے خاتمے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ یقیناً ناقابل بیان ہے، طب یونانی

طب یونانی میں موجودہ طریقہ علاج کو نئے کیمیاو تاثیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ماہرین طب نے ساج سے بیماریوں کے خاتمے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ یقیناً ناقابل بیان ہے، طب یونانی کی وہ منفرد طریقہ علاج فراہم کرتا ہے جو مریض کو دوا ءکے منفی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے، نیز قوت دافعہ کو تقویت فراہم کرتا ہے، پروفیسر شاکر جمیل نے طب یونانی کے میدان میں اپنے چار دہائیوں پر مشتمل سفر کے تجربات کو تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ موجودہ وقت طب یونانی کے لئے سنہرا دور ہے جس کا ہم سب کو فائدہ حاصل کرنا چاہئے ۔سمینار کی پہلی نشست تحقیقی مقالوں پر مشتمل رہی جس میں ڈاکٹر آمنہ ازہر نے امراض جلد، ڈاکٹر فاطمہ رفیق نے موٹاپے کا علاج، ڈاکٹر سرین خان نے چہرے کے مہاسے و دانے، ڈاکٹر محمد اشہد نے درد کمر میں تجامہ کا کردار اور ڈاکٹر مہر النساء نے دوران حمل تے کی پریشانیاں جیسے عنوانات پر تفصیلی مقالہ پیش کیا اور ان تمام امراض کا عامل طب یونانی میں پیش کیا ، سمینار کی دوسری نشست میں طب یونانی کے معالجین نے علاج و معالجے کے سلسلے میں اپنے تجربات کو تفصیل سے بیان کیا اور پیچیدہ امراض کی تشخیص و معالجے میں اپنی کامیاب کارگزاریاں پیش کی جن سے سمینار میں موجود اسکالرز و ماہرین نے استفادہ کیا، اختتامی نشست میں مختلف ماہرین کے مابین مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ۔سمینار کے کنوینر ڈاکٹر ایم اے مقفضل نے حیات یونانی میڈیکل کالج کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے اس میدان میں ادارے کی جانب سے کی جانے والی کوششوں و کاوشوں کا ذکر کیا ،خطبہ صدارت میں فاؤنڈیشن فار سوشل کیئر کے صدر مولانا ظہیر صدیقی نے طب یونانی کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک وقوم کو ماہرین کی ضرورت ہے جو ماہرانہ طریقے سے امراض سے شفا یابی کا ذریعہ بنیں، فاؤنڈیشن کے سی ای او ءعمر صدیقی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا نیز مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ اسکالرز کو توصیفی اسناد سے نوازا، کالج کے ڈائریکٹر محمد عارف نے کلمات تشکر پیش کئے ڈاکٹر کاشف انور کی نظامت میں منعقدہ سمینار کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ عمل میں آیا ، سمینار میں مختلف ماہرین ،معالجین و اسکالرز نے شرکت کی اور استفادہ کیا۔

سیتاپور؛ ماہگریمپلیکس پور میں میلاد النبیؐ وجلوس مدح صحابہؓ کے کامیاب انعقاد پر فلاح ایجوکیشنل سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ماسٹر نعمان وحسیب کران، محمد غفران، محمد شاداب اور محمد سرفراز ہاشمی کو انعامات تقسیم کرتے ہوئے۔

آپؐ سے جتنی زیادہ محبت ہوگی اتنی ہی اتباع کامل اور پائیدار ہوگی

انجمن فلاح المسلمین ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقد جلسہ سیرت النبیؐ و مدح صحابہؓ سے علماء کا خطاب

دریاباد؛ بارہ بنکی (نامہ نگار) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ساری انسانیت کے لئے تا قیامت اسوہ حسنہ ہے اور اللہ رب العزت نے ہمیں اس اسوہ حسنہ کی مکمل اتباع کا حکم دیا ہے اسی پر ہماری فلاح ونجات کا دارومدار ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا سید محمد صہیب حسینی ندوی شیخ الحدیث والتفسیر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے انجمن فلاح المسلمین ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام علی آباد میں منعقد جلسہ سیرت النبیؐ و مدح صحابہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ آپؐ سے جتنی زیادہ محبت ہوگی اتنی ہی اتباع کامل اور پائدار ہوگی اور آپ سے محبت و عقیدت اور آپؐ کی عظمت و برتری کے اس احساس کو بیدار کرنے کے لئے اور پھر اسے پروان چڑھانے کے لئے آپؐ کی سیرت پاک کا بار بار مطالعہ کیا جانا ضروری ہے یہ مطالعہ خود سے ہونا چاہئے اور بار بار ہونا چاہیے کیونکہ عظمت و برتری کا احساس تو شاید ایک دو بار کے مطالعہ سے بھی ہو جائے مگر محبت وعقیدت پیدا کرنے کے لئے بار بار مطالعہ کرنا ضروری ہے۔مولانا نے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ امت متحد ہو کر کام کرے جس طرح صحابہ کرام نے اجتماعیت کے ساتھ

آپ سے ملنے والے ایک ایک پیغام کو امت تک منتقل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور صحابہ کرام جہاں بھی گئے وہ اپنی ثقافت ساتھ لیکر گئے اور دنیا کو نئی روشنی عطا کی۔مولانا نے مزید کہا کہ آج ہم حب رسول اور حب صحابہ کا زبانی اظہار کرتے ہیں لیکن اس سے کہیں زیادہ ضرورت ہے کہ محبت کی مبارک زندگی کو اپنے سامنے رکھا جائے اور آپ کی ایک ایک سنت کو زندہ کیا جائے، نبی کریم اور صحابہ کرام سے حقیقی محبت کا یہی تقاضہ ہے۔مولانا محمد سلیم قاسمی استاذ مدرسہ جامعہ عربیہ ہدایت العلوم ویلہا کے صدر مولانا محمد شعیب، معراج رائین، صاف محمد شمعان صدیق رائین، حبیب اللہ کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔جلسہ کا اختتام مولانا سید صہیب حسینی ندوی کی دعا پر ہوا۔آخر میں مولانا رفیق قاسمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

آپ اپنی قوم میں اپنی رفعت کردار، فاضلانہ اخلاق اور کریمانہ عادات کے سبب سب سے ممتاز تھے۔صدر انجمن مولانا رفیق احمد قاسمی کی صدارت و مولانا ابوبکر ندوی کی نظامت میں ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری محمد مدثر دریاباد کی تلاوت سے ہوا۔نجیبہ ونعت ومنقبت کا نذرانہ عمران علی آبادی،عظیم علی آبادی اور وفا علی آبادی نے پیش کیا۔اس موقع پر مولانا سید صہیب حسینی ندوی، مفتی احسن ندوی، قاری عبدالرحیم، مولانا اصغر مدینی، مولانا توفیق مظاہری، مولانا ساسم ندوی، مولانا عبد المعید ندوی، قاری مسیح الرحمٰن مظاہری، مولانا نبد ندوی، حافظ غلام رسول، پروھان اختشام الحق، حافظ محمد شعیب، معراج رائین، صاف محمد شمعان صدیق رائین، حبیب اللہ کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔جلسہ کا اختتام مولانا سید صہیب حسینی ندوی کی دعا پر ہوا۔آخر میں مولانا رفیق قاسمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

انجمن اصلاح المسلمین کے زیر اہتمام 'فاونڈرس ڈے' کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) بانی ممتاز میرٹر ممتاز حسین کی یاد پر انجمن اصلاح المسلمین کے زیر اہتمام ممتاز پی جی کالج، ڈالی گنج لکھنؤ کے مولانا علی میاں ہال میں ممتاز ڈے' کا انعقاد کیا گیا۔انجمن اصلاح المسلمین کے سینئر نائب صدر محمد سلیمان کی صدارت میں منعقد اس پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی حضرت مولانا عتیق احمد بستوی ،مقرر مولانا خالد رشید فرنگی محلی شریک ہوئے۔پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی ادائیگی ممتاز پی جی کے طالب علم منع منہاج نے کی۔اور فہیم انصاری نے دعائیہ تقریر کے پیش کی۔ اسکے بعد مہمانان کے استقبال گلدستہ دے کر کیا گیا۔ماریہ خاتون اور ان کے رفقاء نے ترانہ ممتاز پیش کیا۔مہمان خصوصی مولانا عتیق احمد بستوی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیر ممتاز حسین کی دکھائی روشنی میں اس ادارے سے منسک نئی نسل ملک کو ایک نئی منزل پر لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ہمیں سیر ممتاز یعنی عبقری شخصیت کا صدہا شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے قوم وملت کے لیے مشعل راہ قائم کی۔اس درمیان انہوں نے مفکر اسلام حضرت مولانا علی میاں ندوی کے افکار و خیالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا انجمن اصلاح المسلمین کے تمام اداروں سے مولانا ندوی کو بڑی ہی انسیت تھی۔انجمن اصلاح المسلمین کے سکریٹری سید اطہر نبی ایڈوکیٹ نے استقبالیہ کلمات ادا کیا اور ممتاز کالج کے بانی سیر ممتاز حسین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیر ممتاز اور ان کے رفقاء نے جس نظام تعلیم کا خواب دیکھا تھا وہ آج ایک بڑے ادارے کی شکل لے چکا ہے۔ہمیں اس ادارے میں تعلیمی معیار کو اور

بھی عروج تک لے جانا ہے۔بہترین تعلیمی ماحول، انفراسٹرکچر اور عصری تعلیم ہماری ملت اور قوم کا بنیادی تقاضا ہے جس کی ذمہ داری ہم سب کو مل کر نبھانی ہے۔مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے انجمن کا تعارف پیش کرتے ہوئے سیر ممتاز حسین کے کارہائے نمایاں پر تفصیلی گفتگو پیش ۔انہوں نے کہا کہ آج کی تاریخ سیر ممتاز حسین اور انجمن اصلاح المسلمین کے دیگر بانیان وادارے متعلق ان سبھی مخلصین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یاد رکھی جائے گی جن کی پر خلوص خدمات کی وجہ سے آج یہ ادارہ جو 1908 میں ایک چھوٹی سی جماعت سے شروع ہوا تھا آج کی اداروں کی آبیاری کر رہا ہے۔انجمن کے نائب صدر جناب محمد سلیمان صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا ہیر سٹر ممتاز حسین کی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور کالج کے قیام میں بانیان ممتاز کی خدمات کو سراہا۔انہوں نے کہا ہیر سٹر ممتاز حسین نے مسلمانوں کی تہذیبی اور ثقافتی ضرورتوں کو وقت کی اہم ضرورت سمجھا وہ نوجوانوں کو دین کا سپاہی اور عصری علوم کا سپہ سالار دیکھنا چاہتے تھے۔ممتاز ڈے کے اس موقعے پر ممتاز پی جی کالج اور ممتاز انٹر کالج کے پرائمری اور انٹر کے ٹاپرس کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔انجمن کے نائب صدر سید حسین ایڈوکیٹ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور طلباء وطالبات کو مبارک باد پیش کی۔پروگرام میں ممتاز پی۔جی۔ کالج اور انٹر کالج کے منتخب طلباء وطالبات نے مختلف النوع پروگرام پیش کیے۔پروگرام کی نظامت سینئر نقاشی جناب غفران نسیم نے کی۔ اس موقع پر سید حسین ایڈوکیٹ، کنوینر حاجی محمد مشرف حسین، ڈاکٹر عار نگرامی، محمد غفران نسیم ،بلال نورانی، محمد علیم، ایڈوکیٹ، عدیل احمد صدیقی، خالد علیم، ڈاکٹر انیسہ احمد خاں، پرنسپل پی۔جی۔ کالج، نوشاد حسین پٹھانیہ، پرنسپل انٹر کالج، ڈاکٹر محمد سلمان ندوی، محمد شکیل پرنسپل سٹی انٹر کالج، ڈاکٹر عبد الحسین، ڈاکٹر فیاض قدوائی کے علاوہ انجمن اصلاح المسلمین کے ملازمین، ممتاز پی جی کالج وممتاز انٹر کالج کے اسٹاف، اسلامیہ ڈگری کالج کے اسٹاف سمیت، طلبا و طالبات کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

زید پور پاور ہاؤس میں میگا کیمپ لگا کر بجلی بل کی وصولی

زید پور، بارہ بنکی (پریس ریلیز) آج پاور ہاؤس زید پور میں ای ڈی ایس ڈی زید پور پی ڈی ڈی رام سنہی گھاٹ کے تحت بجلی بل

بقایا جات وصول میگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں بڑی تعداد میں بجلی صارفین پہنچے اور اپنا بقایا بجلی بل جمع کیا۔زید پور پاور ہاؤس کنجٹیز انجینئر مُرش اللہ نے بتایا کہ زید پور پاور ہاؤس حلقہ کے تحت آنے والے تمام قصبات اور مواضعات میں ادھر کئی ہفتوں سے بجلی بقایا کی وصولی کے لئے ایک مہم چلائی جا رہی ہے اور فہیم گھر گھر پہنچ کر لوگوں کو بقایا بل ادا کرنے کو کہہ رہی ہے ساتھ ہی بڑے بقایا داروں کے کنکشن بھی کافی تعداد میں کاٹے گئے۔ اور صارفین سے کہا گیا اگر بقایا جات نہیں ادا کروگے تو تکنیکی کارروائی کرنے پر مجبور ہوگا۔اسی کی تحت آج میگا کیمپ میلہ لگا کر بجلی بل وصول کیا گیا جس میں 359 صارفین سے تقریباً 11 لاکھ 22 ہزار کی وصولی کی گئی۔60 صارفین کے کنکشن کاٹے گئے اور 10 کے لوڈ میں اضافہ کیا گیا۔اس موقع پر ایس ڈی او پرہ لال سمیت دیگر ملازمین موجود رہے۔

پرامن ماحول میں جلوس محمدیؐ کیلئے عوام اور انتظامیہ، میڈیا کا شکریہ: مفتی ابوالعرفان

لکھنؤ؛(پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام 12 روز وجشن عید میلاد النبی وجلوس محمدی کی ریکارڈ توڑ کامیابی کے بعد محمدی مشن کے ہیڈ آفس فرنگی محل میں مشن کی کور کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں قاضی شہر مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی سر پرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ عید میلاد النبی کے سلسلے میں شہر بھر میں مختلف قسم کے جلوس اور جلسوں کا اہتمام کیا گیا، جس میں عاشقان رسول کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔پورے شہر سے جلوس درگاہ حضرت خدوم شاہ مینا شاہ پر اکٹھا ہوئے پھر شام وقت دوپہر 12.30 بجے درگاہ حضرت خدوم شاہ مینا شاہ سے جلوس براہ مہو کوٹھ، چھوٹے پارک میں جا کر جشن عید میلاد النبی میں تبدیل ہوگیا۔ جلوس محمدی میں تقریباً ہزاروں عاشقان رسول نے شرکت کی تمام جہاں رسول نے باقصوں میں بزرگ کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔درود وسلام کی صدائیں بلند کرتا یہ جلوس جہاں سے بھی گزرا درود وسلام کی صدائیں بلند کرتا ہوا گزرا اور علاقہ جشن آمد رسول کے ترانوں سے گونج اٹھا۔جلوس کے شرکاء پھولوں کی پتیاں بھی نچھاور کی گئی، جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا پرامن طریقے پر اپنی منزل جونپٹی پہ پھولے

پارک پر پہنچ کر پرامن ماحول میں جشن عید میلاد النبی کی اس کی وجہ سے پرامن ماحول میں جلوس نکالا جا سکا ۔انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سطح انتظامیہ کے بغیر ریاست بھر میں پرامن ماحول میں عید میلاد النبی کا جلوس نکالا گیا جس کی عظمتوں، رفعتوں، سے ہمارا ملک ،ہمارا شہر ہمارے محلے، ہمارے گھر طور روشن اور آباد رہیں گے۔سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کی جشن عید میلاد النبی کے کامیابی کے ساتھ اختتام پر میں آل انڈیا محمدی مشن کی تمام ہاشما جس میں شاہ نجف، صدر کیٹ، قیصر باغ، مڑیاؤں، نگھدرا، ماہلا گنج، رجبہ جی پرم، انجمن، ائمہ مساجد، علماء، تمام ذمہ داران اور ہزاروں افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جلسگاہوں، اور جلوس کے مقام کا دورہ کیا اور اس میں شرکت کی اور اس تہوار پر امن ماحول میں لطف اٹھایا۔سید احمد نیم جنرل سکریٹری محمدی مشن نے کہا پولیس انتظامیہ کی تعریف اور شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے جلوس کے دوران حفاظتی انتظامات کے لئے بار بار مطالبہ کرنا ضروری ہے۔مولانا نے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ امت متحد ہو کر کام کرے جس طرح صحابہ کرام نے اجتماعیت کے ساتھ اعتدال اور تحمل کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ سطح انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ریاست بھر میں پرامن ماحول میں عید میلاد النبی کا اہتمام کرنے میں مشن کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ریاست بھر میں پرامن ماحول میں جلوس نکالنے کے لئے مشن کی جن سے سمینار میں موجود اسکالرز و ماہرین نے استفادہ کیا، اختتامی نشست میں مختلف ماہرین کے مابین مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ۔سمینار کے کنوینر ڈاکٹر ایم اے مقفضل نے حیات یونانی میڈیکل کالج کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے اس میدان میں ادارے کی جانب سے کی جانے والی کوششوں و کاوشوں کا ذکر کیا ،خطبہ صدارت میں فاؤنڈیشن فار سوشل کیئر کے صدر مولانا ظہیر صدیقی نے طب یونانی کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک وقوم کو ماہرین کی ضرورت ہے جو ماہرانہ طریقے سے امراض سے شفا یابی کا ذریعہ بنیں، فاؤنڈیشن کے سی ای او ءعمر صدیقی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا نیز مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ اسکالرز کو توصیفی اسناد سے نوازا، کالج کے ڈائریکٹر محمد عارف نے کلمات تشکر پیش کئے ڈاکٹر کاشف انور کی نظامت میں منعقدہ سمینار کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ عمل میں آیا ، سمینار میں مختلف ماہرین ،معالجین و اسکالرز نے شرکت کی اور استفادہ کیا۔

ضلع جج انکرش چترویدی وڈی ایم نے جیل کا کیا معائنہ

بہرائچ؛(نامہ نگار)ضلع جج انکرش چترویدی نے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی، پولیس کپتان پرشانت ورما، سی جے ایم شیو بیر کمار مشرا اور دیگر افسران کے ساتھ ضلع

بہرائچ کی جیل کا معائنہ کیا اور جیل انتظامیہ کی طرف سے قیدیوں کو فراہم کی جارہی سہولیات اور جیل کی صفائی وغیرہ کا جائزہ لیا۔ضلع جیل کے معائنہ کے دوران اعلیٰ حکام نے لنگر سمیت مختلف بیرکوں کا معائنہ کیا۔ لنگر کے معائنے کے دوران صاف صفائی، کھانے کی معیار اور دیگر انتظامات تسلی بخش پائے گئے۔ ضلع جیل کے معائنہ کے دوران جنیئر آنند کمار، شکلا، ڈپٹی جیلر یوکانت ورما اور شیش ناتھ یادو، انیتا سکسینہ، مادھوری تیواری، ڈاکٹر پرویش پانڈے اور دیگر رشتہ دار موجود تھے۔

اردو صحافت کے نسبت ملک میں اپنی نوعیت کی پہلی ایوارڈ تقریب

بلال بشیر بٹ اردو صحافت میں باوقار ایوارڈ سے سرفراز

بارہ بنکی/نئی دہلی (اوٹھمد انصاری)،وادی کشمیر کے جوان نامور صحافی اور میڈیا پرینور بلال بشیر بٹ نے اردو صحافت کے تحت باوقار ایکسچینج 4 میڈیا 40 انڈر 40 ایوارڈز سے نوازا گیا۔200 اندراجات میں سے 40 اردو صحافیوں کو

جیوری کے تحت عمل کے بعد فائنج قرار دیا گیا۔اس فہرست میں اردو ڈومین میں میڈیا ورلڈز، انکورز، صحافی، ڈیجیٹل میڈیا پروفیشنلز، ویڈیو گرافرز، نیوز پروڈیوسرز اور ویڈیو ایڈیٹرز شامل ہیں۔یہ ملک کے اردو صحافیوں کے لیے اپنی نوعیت کی پہلی ایوارڈ تقریب تھی جس میں سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی ،ڈاکٹر انوراگ بترا، چیئرمین ایکسچینج 4 میڈیا، ڈاکٹر (پروفیسر) شیخ عاقل احمد، ڈائریکٹر فوجی کونسل برائے فروغ اردو زبان، عنبرین خان، میڈیا مارکیٹنگ ایکسپرٹ بشریٰ خانم، پروفیسر فرحت بھیم خان، ڈاکٹر ریش بھاٹیا گلچرز اور ایڈ سوشل کریئیٹر، ڈاکٹر خالد رضا خان، خوشبو رہانی، معین شاداب، پروفیسر (ڈاکٹر) پرمود کمار، انچ اوڈی، شہباز اردو صحافت، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اس کمیونیکیشن، نئی دہلی، سمن ورما، عامی ایم، ہمدرد، ظفر سریش والا، سماجی چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور دیگر دیگر شخصیات کی موجودگی دیکھی گئی۔ایوارڈ کی تقریب انڈیا انٹرنیشنل سینٹر نئی دہلی میں بعد e4m جشن صحافت کے دوران ہوئی۔جس کا انعقاد اردو صحافت میں نمایاں خدمات اور اختراعات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کیا گیا۔مناسب بات یہ ہے کہ فیملہ سازی کے آخری دور میں جو 17 جون 2023 کو دوپہر نیوز میٹنگ کے دن منعقد ہوا، بلال کی نمائندگی کے تعیم نے اردو صحافت میں ایک متحرک ڈیجیٹل پرزینس، معنوی ذہانت، اور بہتر پرنٹ ڈیزائن کو متعارف کرانے پر زور دیا تاکہ فرسودہ حالات پر قابو پایا جا سکے۔بہتر پیغام رسانی اور تفہیم کے لیے لاکھوں مکمل قارئین میں اردو صحافت کے لیے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے انداز۔اردو صحافت کے جدید تقاضوں کو پورا کرنے کے لیپس کے تحت جولائی 2022 میں پہلی بار، بلال بشیر بٹ نے اپنے اخبار روزنامہ سری نگر جنگ کے ذریعے اردو پرنٹنگ میڈیا میں QR کوڈ تک متعارف کرائی۔ یہ اقدام QR کوڈ تک قارئین کو پرنٹ ایڈیشنز کے ذریعے ویڈیو، تفصیلی کہانیاں دیکھنے کے قابل بناتی ہے۔اس کے علاوہ مستقل بنیادوں پر، مذکورہ مقالے مختلف موضوعات پر منفرد ڈیزائن کے ساتھ عمل سفلی کی خصوصیات شائع کرتا ہے تاکہ بینرز، خاص طور پر نوجوانوں کی توجہ مبذول کرائی جا سکے۔ایوارڈ تقریب میں روزنامہ سری نگر جنگ کے ایسوی ایٹ ایڈیٹر مبین مخدومی اور انجاز احمد وانی نے بلال بشیر بٹ کے ساتھ شرکت کی۔ Exchange4Media ہندوستانی مارکیٹنگ، میڈیا اور اشتہارات کی صنعت میں سرگرمیوں پر ڈیجیٹل خبریں اور رائے پر مبنی مواد شائع کرتا ہے۔یہ گروپ میگزین بھی شائع کرتا ہے جیسے کرنچ، ایجیک، فرنچائز بلس اور ریٹلی بلس انڈسٹری میں خاص سامعین کو نشانہ بناتے ہوئے۔

سماجوادی پارٹی کے نومنتخب ریاستی سکریٹری مولانا اسلم قاسمی کا وکلاء نے کیا استقبال

بارہ بنکی (نجم الحسن) مولانا محمد اسلم قاسمی کو سماجوادی پارٹی کا ریاستی سیکریٹری بنانے کے

بعد سے آج تک استقبال کا سلسلہ جاری ہے۔اسی کے تحت آج بارایسوسی ایشن سرولی خوشہ پور جیمبر میں ایک استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سابق بلاک پرکھ سرول غوث پور مولانا اسلم انصاری کو شال و مالا پہنا کر استقبال کیا گیا۔

استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نو منتخب ریاستی سکریٹری مولانا اسلم قاسمی نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ایکتا بھائی چارہ کو پسند کرتی ہے یہی وجہ ہے سبھی طبقات کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کے لئے ہمیشہ قومی صدر اکھلیش یادو نے جدوجہد کی ہے اور عزت و سمان کے کام کیا ہے۔آج یہ دور ہے کہ موجودہ حکومت وکلاء کی بھی سننے کو تیار نہیں ہے۔اس موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

حوالہ جات کوٹھا کانے لگانے کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائے: ضلع مجسٹریٹ

بہرائچ؛(نامہ نگار) متاول توانائی، دیہی ترقی، صحت، کھادی ویج انڈسٹریز، ڈیری ڈیولپمنٹ، زراعت، ڈی ایسٹی ایمپاورمنٹ ڈپارٹمنٹ، ویمن ویلفیئر، واٹر کارپوریشن، پنچایتی راج، پبلک ورکس، لیبر، انڈسٹری، سماجی بہبود وغیرہ جیسے محکموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے چیف منسٹر ڈیش بورڈ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں شام دیر گئے ایک میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے ضلع عہدیداروں کو ہدایت دی کہ آئی جی آر ایس حوالہ کے مختلف ذرائع سے موصول ہونے والے ریفرنسز کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور کوالٹی ڈسپوزل کو یقینی بنائیں تاکہ کوئی ریفرنس ڈیفالٹر کے زمرے میں نہ آئے۔

حوالہ جات کوٹھا کانے لگانے کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائے حوالہ جات اس طرح نمٹائے جائیں کہ شکایت کنندہ مکمل طور پر مطمئن ہو۔ڈی ایم نے کہا کہ حوالہ جات کی شکایات کے حل سے ضلع کی درجہ بندی متاثر ہوتی ہے، اس لیے معیار کے حل پر خصوصی توجہ دی جائے اور متعلقہ افسر کو چاہیے کہ وہ ذاتی طور پر شکایت کنندہ سے بات کرے اور اسے حل کی کارروائی کے بارے میں آگاہ کرے اور مطمئن کرے۔ شکایت کنندہ تاکہ ضلع آئی جی آر ایس حوالہ جات کو نمٹانے میں اچھا ریک حاصل کر سکے۔ چیف منسٹر ہیلپ لائن سے موصول ہونے والے ریفرنسز کو نمٹانے کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائے، اس سے اچھی رینکنگ آئے گی۔ڈی ایم نے افسران کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر محکمہ کی درجہ بندی تسلی بخش نہیں پائی گئی تو متعلقہ افسر کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور حکومت کو مطلع کیا جائے گا۔

تمام افسران اپنے ماتحت افسران اور ملازمین پر زور دیں کہ وہ آئی جی آر ایس ریفرنسز کے معیار پر خصوصی توجہ دیں۔اس موقع پر ڈویژنل فارسٹ آفیسر جتیے شرما، سٹی مجسٹریٹ شالینی پرجاپتی، سی ایم او ڈاکٹر ایس کے سنگھ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر ڈاکٹر پوجا یادو، ناٹیا راوا جیت پاریس، بیگ پرویش کمار، قیصر گنج بنکج ڈکشٹ، پی ڈی ڈی آر ڈی اے راج کمار، لیڈ بینک منیجر جتیندر سریواستو، سی وی او ڈاکٹر راجیو رپرساد ورما، دی پی آر او راگھویندر دویدی، ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر وینا کمار سنگھ، ڈی ایس ٹی او اوپتا سنگھ، ضلع پسماندہ طبقے کے ویلفیئر آفیسر راجن کمار، ڈسٹرکٹ ڈس ایسٹلی ایمپاورمنٹ آفیسر وی پی ستیاوتی، ڈسٹرکٹ ایکاؤنٹنٹ آفیسر جتیے کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

غرب اردن: اسرائیلی فوج نے سوسیا میں پانی کا مرکزی نیٹ ورک تباہ کر دیا

الخلیل (ایجنسی) کل جمعرات کو قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوب میں الخلیل کے جنوب میں واقع گاؤں سوسیا میں پانی کے مرکزی نیٹ ورک کو تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں علاقے میں فلسطینی آبادی پانی سے محروم ہوگیا۔ مسافر ریطا میں تحفظ اور لیک کمیٹی کے کوآرڈینیٹر فواد الھور نے اطلاع دی کہ قابض افواج نے مسافر ریطا کے گاؤں سوسیا میں پانی کی لائن قانونی ہونے کے باوجود بغیر کسی جواز کو قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوب میں الخلیل کے جنوب میں واقع گاؤں سوسیا میں پانی کے مرکزی نیٹ ورک کو تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں فلسطینی آبادی پانی سے محروم ہوگئی۔ مسافر ریطا میں تحفظ اور لیک کمیٹی کے کوآرڈینیٹر فواد الھور نے اطلاع دی کہ قابض افواج نے مسافر ریطا کے گاؤں سوسیا میں پانی کی لائن قانونی ہونے کے باوجود بغیر کسی جواز کو قابض اہم لائنوں کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ قابض افواج اور آباد کار المسافر ریطا کے خاندان اور ان کی املاک کے خلاف اپنی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کا مقصد انہیں آبادکاری کے حق میں دستبردار ہونے پر مجبور کرنا ہے۔ اس تناظر میں آباد کاروں نے مسافر ریطا کے متعدد کیمپوں پر آباد کاری کے منصوبے تقسیم کیے، جس کا مقصد علاقے کی تقریباً 400 دونم زمینوں پر قبضہ کرنا تھا۔ دوسری جانب جمعرات کے روز اسرائیلی قابض بلڈوزروں نے مقبوضہ فلسطینی علاقے الطیر ہ شہر میں ایک مکان کو مسمار کر دیا۔ املاک مسمار کرنے والی گاڑیوں نے جنہیں قابض پولیس کی بھاری نفری نے تحفظ فراہم کیا نے 24 نمبر اسٹریٹ کے شمالی محلے پر دھاوا بول دیا اور ثنائہ بناے گئے مکان کو گھیرے میں لے لیا۔

سنگ باری سے اسرائیلی فوجی زخمی، جنین، نابلس میں فائرنگ

مغربی کنارا (ایجنسی) جمعہ کی شام قلقیلیہ کے مشرق میں کفر قدوم میں قابض فوج کے ساتھ تصادم کے دوران پتھراؤ سے ایک اسرائیلی فوجی زخمی ہوگیا جبکہ مزاحمتی کارکنوں نے جنین اور نابلس میں فائرنگ کی دو کارروائیاں کیں۔ کفر قدوم قصبے میں نوجوانوں نے قابض فوج پر پتھراؤ کیا جس سے ایک اسرائیلی فوجی زخمی ہوا اور قابض فوجی پیچھے ہٹ گئے۔ کئی سالوں سے ہندگاؤں کی گلی کو کھولنے کا مطالبہ کرنے والے ہنتہ وار مارچ کے بعد کفرقدم قصبے میں قابض فورسز کے ساتھ جھڑپیں شروع ہوگئیں جس کے دوران متعدد شہری، بزرگ گوئیں سے زخمی اور دم گھٹنے سے متاثر ہوے۔ مزاحمت کاروں نے جنین کے مشرق میں واقع "میرا ویسٹ بنک" گوئیں سے نشانہ بنایا۔

نابلس میں مزاحمت کاروں نے حوارہ چوکی پر انتہائی قابض فوجیوں پر فائرنگ کی۔ اریحا میں قابض فوج نے احمد حسنی العبوئی (23 سال) نامی نوجوان کو گرفتار کیا جو شہر کے جنوب میں عقبہ جبر کیمپ کا رہائشی تھا، جب وہ شہر کے جنوبی دروازے پر قائم ایک فوجی چوکی سے گذر رہا تھا۔ قابض فورسز نے اس سے قبل سلفیت کے مغرب میں دراستیا کے نیمترفراس ذیاب اور ان کے بھائی علی کو اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ ہنتہ وار مارچ میں شرکت کے لیے آرہے تھے۔ سیبوطی قابض افواج کی جانب سے آباد کاری مخالف ریلیوں کو دبانے اور مغربی کنارے میں جھڑپوں کے نتیجے میں جمعہ کو متعدد شہری زخمی اور دم گھٹنے سے بے ہوش ہوگئے۔ نابلس میں اسرائیلی قابض فوج کی جانب سے نابلس کے مشرق میں واقع گاؤں بیت دجان میں آبادکاری کے خلاف مارچ کو کچلنے کے بعد متعدد شہری، ایک غیر ملکی کارکن اور ایک صحافی زخمی ہوگئے۔ نابلس میں ہلال احمر میں ایمبولینس کے ڈائریکٹر احمد جبریل نے بتایا کہ دو شہری براہ راست گیس بموں سے زخمی ہوے، ایک کے چہرے اور دو سینے میں اور ان کا میدان میں علاج کیا گیا۔

پاکستان میں 2022 کا سیلاب ماحولیاتی انصاف کیلئے اصل امتحان ہے: انتونیو گوتیرس

اقوام متحدہ (ایجنسی) اقوام متحدہ نے گزشتہ برس پاکستان کی تعمیر نو مدد کے لیے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے عالمی برادری کو قائل کرنے کی کوششیں شروع کردیں، سربراہ اقوام متحدہ انتونیو گوتیرس نے 2022 کے سیلاب کو ماحولیاتی انصاف کے لیے "ٹیسٹ نمبر" قرار دیا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق موسلا دھار مون سون بارشوں کی وجہ سے 2022 کے سیلاب نے پاکستان کا ایک تہائی حصہ ڈبو دیا، سیلاب سے 3 کروڑ 30 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے اور ایک ہزار 700 سے زائد افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، تقریباً 80 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے، جن میں سے بہت سے لوگ تاحال خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں۔ رواں ہفتے 27 ستمبر (بدھ) کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے نیویارک میں ایک غیر رسمی اجلاس بلایا جس میں بحالی کے اقدامات میں پاکستان کی مدد، امداد میں اضافے اور پاکستان کو طویل مدتی مدد فراہم کرنے کے عزم کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی گزشتہ برس کی قرارداد پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اگست 2022 میں پاکستان کا دورہ کرنے والے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل چیمبر میں منعقد دین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں پاکستانی عوام کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں، ماحولیاتی تبدیلی کے نتیجے میں ہونے والی تباہ کاریوں کو کبھی نہیں بھولوں گا جو میں نے دیکھیں، زندگیاں، گھر، ذریعہ معاش، اسکول، ہسپتال سب ختم ہوگئے۔ عالمی اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالنے کے باوجود پاکستانی عوام کو موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں آئی والی آفات 15 گنا زیادہ جھیلنا پڑتی ہیں، اس پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے انتونیو گوتیرس نے کہا کہ پاکستان کو بحالی اور تعمیر نو کے لیے عالمی برادری کی جانب سے بڑے پیمانے پر تعاون کی ضرورت ہے اور اس کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ماحولیاتی تباہ کاری اور مہارے فرسودہ وغیر منصفانہ عالمی مالیاتی نظام کا دوہرا شکار ہے جو متوسط آمدنی والے ممالک کو اس سے نمٹنے کے حوالے سے سرمایہ کاری کے لیے انتہائی ضروری مسائل تک رسائی سے روکتا ہے۔ جنوری 2023 میں اقوام متحدہ کے سربراہ نے جنیوا میں کامائیٹ ریزیلٹ پاکستان کے عنوان سے ایک عالمی کانفرنس کی پاکستان کے ہمراہ میزبانی کی، تقریباً 40 ممالک کے نجی عطیہ دہندگان، عالمی مالیاتی ادارے اور عطوتی نمائندوں سمیت 450 سے زائد شرکا کے کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس میں شرکا نے پاکستان کو 9 ارب ڈالر دینے کا وعدہ کیا جو کہ پاکستان کی توقع سے ایک ارب زیادہ تھے لیکن اب تک ان وعدوں میں سے صرف 40 فیصد پورا ہوا ہے۔ پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ 14 ارب 90 کروڑ ڈالر، اقتصادی نقصانات 15 ارب 20 کروڑ ڈالر اور تعمیر نو کی لاگت 16 ارب 30 کروڑ ڈالر سے زیادہ ہے۔

سالانہ 70 ملین عالمی سیاحوں کو راغب کرنے کا سعودی منصوبہ

ریاض (ایجنسی): سعودی عرب نے اپنے آپ کو 2030 تک سالانہ 70 ملین بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کرنے کا ہدف مقرر کرلیا۔ دنیا میں ایک پسندیدہ سفری مقام اور دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے ملکوں میں شامل ہونے کے لیے سعودی عرب 800 ملین ڈالر کے اپنے منصوبے کو تیز کرنا چاہتا ہے۔ وزیر سیاحت احمد الخطیب نے کہا کہ سعودی عرب نے 50 ملین زائرین کا اپنا سابق ہدف بڑھا دیا ہے۔ اس سال یہ تعداد 25 سے 30 ملین کے درمیان ہوگی۔ سعودی عرب میں سیاحت نے دو ماہ کے دوران 9.4 ملین زائرین کی حساب سے تاریخی تعداد ریکارڈ کی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ دنیا کے اعتماد کے لیے ایک انتہائی معقول ہدف ہے۔ سیاحت کے شعبہ میں مملکت میں بے پناہ سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ سعودی عرب نے نئے ریزارٹس کے قیام اور لوگوں کو ملک میں لانے کے لیے نئی ایئرلائنز کا منصوبہ بنایا ہے۔ سعودی عرب بحیرہ احمر کے ساحل پر ہوٹلوں اور ریزورٹس کی تعمیر پر بھاری رقم خرچ کررہا ہے۔ یہ اطلا اور درر یہ اور دیگر تاریخی مقامات کی ترقی کے لیے بھی کام کررہا ہے۔ زیادہ سیاحوں کو راغب کرنا ولی عہد محمد بن سلمان کے تیل پر منحصر معیشت کو متنوع بنانے کے عزائم کا حصہ ہے۔ اس منصوبے کی مالیت 1.1 ٹریلین ڈالر ہے۔ ولی عہد 2030 تک سعودی جی ڈی پی میں سیاحت کا حصہ 10 فیصد تک بڑھانا چاہتے ہیں۔

نیتن یاہو کے دفتر میں گارڈ روم میں ڈسکیورٹی کی خلاف ورزی

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسی) اسرائیلی میڈیا نے قابض وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر میں سکیورٹی کی خلاف ورزی کا انکشاف کیا جب ایک چور گارڈ روم میں گھس کر سکیورٹی آلات چھیننے کا مرتکب ہوگیا۔ "اسرائیل ٹوڈے" اخبار نے آج اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ ایک اسرائیلی نے مقبوضہ بیت المقدس میں نیتن یاہو کے پیج کو اڑ کر وہاں پر وہ اہاول اور حفاظتی سامان پر مشتمل ایک بیگ چرا لیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حفاظت مستعفان کے قریب "گریات ملاخی" ہتی کا رہائشی ہے اور حفاظتی اقدامات میں گھسنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ آباد کار پر مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی وزارت خزانہ کی عمارت سے ایک سائیکل چوری کرنے کا شبہ ہے۔

دوماہ سے بھوک ہڑتال کرنے والے کایدالنفسوف کی حالت خراب

رام اللہ (ایجنسی) الخلیل کے جنوب میں واقع قصبے دورا سے تعلق رکھنے والے قیدی 34 کایدالنفسوف نے اپنی انتظامی حراست کے خلاف مسلسل 59 ویں روز بھوک ہڑتال جاری رکھی ہوئی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی قابض فوج نے اپنی ہٹ دھرمی جاری رکھی ہوئی ہے۔ قابض فوج نے کایدالنفسوف کے مطالبات کا جواب دینے سے انکار کردیا ہے۔ فلسطینی اسیران کلب نے آج جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ قابض جیل انتظامیہ نے گذشتہ روز قیدی فاسوف کو مستقلان جیل کے سیل سے رملہ جیل کے کلینک میں منتقل کیا۔ اس کی صحت تیزی کے ساتھ خراب ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فاسوف کو "مائیل کے کلینک میں منتقل کرنے کا عمل اسرائیلی (شہری) ہسپتال منتقل کرنے کے بجائے یہ پیغام ہے کہ قابض ریاست اس کے خلاف انتقامی کارروائی کے لیے ایک منظم عمل کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ قابض حکام نے الفسوف کو 2 مئی 2023 کو دوبارہ گرفتار کیا۔ اسے انتظامی حراست میں منتقل کیا گیا۔ وہ سابق قیدی ہیں جس نے تقریباً 7 سال جیلوں میں گزارے۔ الفسوف نے مئی کے آخر میں اور گذشتہ جون کے آغاز میں بھوک ہڑتال کی جو 9 دن تک جاری رہی۔ انہوں نے اپنی انتظامی حراست کے خلاف 2021 میں بھی ہڑتال کی جو 131 دن جاری رہی۔

فلسطینی استاد ایاد السوسق دنیا کے 50 بہترین استادوں کی فہرست میں شامل

جنین (ایجنسی): فلسطینی وزارت تعلیم نے اعلان کیا ہے کہ غرب اردن کے شامی شہر جنین کے بوائز بیسک اسکول کے استاد ایاد السوسق نے دنیا کے بہترین 50 اساتذہ میں شامل ہو کر ملک اور قوم کا نام روشن کیا ہے۔ وزارت تعلیم نے وضاحت کی کہ استاد السوسق ٹیچرز ایلیٹ ورکی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ورلڈ ٹیچر ایوارڈ کے اندر آتی ہے۔ وزارت تعلیم نے یہ کامیابی عالمی یوم اساتذہ کی سرگرمیوں کو یادگار بنانے کے لیے موجودہ تیاریوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ وزارت کا خیال تھا کہ یہ ایلیٹ فلسطینی اساتذہ مرد اور خواتین کی فضیلت اور تعلیمی عملے پر اعلیٰ اعتماد کو نمایاں کرتی ہے جو آگے کے چیلنجوں کے باوجود مقام فور پر تعلیمی منظر نامے میں سب سے آگے ہیں۔ محکمہ تعلیم کا مطالبہ ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے۔ السوسق ٹیچر کو سپورٹ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ دنیا کے پہلے ٹیچر کے خطاب تک پہنچے، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ انہوں نے تمام اساتذہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عالمی مقابلے میں شرکت کریں تاکہ جنین الاقوامی فورم میں فلسطین کا نام بلند کیا جاسکے۔

عباس ملیشیا کے ہاتھوں فلسطینی انجینئر یزن جبر کی گرفتاری کی مذمت

نابلس (ایجنسی) کل جمعہ کو غرب اردن کے شمالی شہر نابلس یونیورسٹی، اداروں اور خانداوں نے فلسطینی اتھارٹی کے حکام کی جانب سے نابلس انجینئر ز سنڈیکیٹ برانچ کمیٹی کے سربراہ انجینئر یزن جبر کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ قدم یونین کے کام کے اصولوں اور احترام کو مٹاتی ہے۔ ایک پریس بیان میں یونیٹز نے سیاسی حراست کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے یزن کی فوری رہائی پر زور دیا۔ انہوں نے مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں اس کا مقام کچھ بھی ہو سلامتی کے استحکام اور شہری امن کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عوامی آزادیوں اور اظہار رائے کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ انجینئر یزن جبر کو بغیر کسی پابندی یا شرط کے فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ مغربی کنارے میں سیاسی قیدیوں کے اہل خانہ کی کمیٹی نے انجینئر ز سنڈیکیٹ کی نابلس شاخ کے سربراہ اور شہری ادارہ حاتی کمیٹی کے رکن انجینئر یزن جبرکی گرفتاری کی مذمت کی۔ انہوں نے انسانی حقوق کے تمام اداروں اور قانونی افراد سے مطالبہ کیا کہ وہ اسے رہا کرنے اور سیاسی گرفتاریوں کو روکنے کے لیے مداخلت کریں۔

سعودی سرحد کے قریب حوثی ڈرون حملے میں چوتھا بحرینی فوجی ہلاک

صنعاء (ایجنسی): بحرین کی ڈیفنس فورس (ڈی ڈی ایس) نے جمعہ کو بتایا کہ سعودی عرب میں یمن کی سرحد کے قریب اتحادی افواج کے خلاف گذشتہ ہفتے کو حوثی باغیوں کے ڈرون حملے میں چوتھا بحرینی فوجی ہلاک ہوگیا۔ ڈی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا کہ فوجی افسر محمد کو ترشوں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ یمن کے حوثی 2015 سے عرب زیر قیادت اتحاد کے خلاف جنگ آزما ہیں جس میں لاکھوں افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور اس کے نتیجے میں 80 فیصد آبادی امداد پر انحصار کررہی ہے۔ یمن میں ایک سال سے زیادہ عرصہ نسبتاً پرسکون رہنے کے بعد یہ ڈرون حملہ ہوا ہے کیونکہ مذاکرات میں تیزی آرہی ہے۔ سعودی اور حوثی حکام نے تنازع کے خاتمے کے لیے ممکنہ معاہدے پر مذاکرات کا ایک اور دور منعقد کیا ہے۔

اسرائیلی حملے نے مزاحمتی تنظیم حماس کے جنگجو کی جان لے لی

تل ابیب (ایجنسی) ذرائع کے مطابق جمعہ کی شام مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجیوں کے ساتھ جھڑپ میں اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کا ایک رکن مارا گیا۔ فلسطینی وزارت صحت کی طرف سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ محمد جبریل رومانہ البیرہ میں اسرائیلی فوج کے ساتھ جھڑپ میں مارا گیا۔ دھر رام اللہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی زخمی ہوگیا تاہم اس کی صحت کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ تو ڑ پھوڑ کرنے والوں" نے جان بوجھ کر پترول بم ہولوٹوف کا ٹیل پھینکے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ فورسز نے علاقے میں فلسطینی عسکریت پسندوں کی مزاحمتی سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔

سائفر کیس: ایف آئی اے نے چالان جمع کروا دیا، عمران خان اور شاہ محمود قصوروار قرار

اسلام آباد: ایف آئی اے نے سائفر کیس میں چالان آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی خصوصی عدالت میں جمع کروا دیا، جس میں چیئرمین پی ٹی آئی اور شاہ محمود قریشی کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ وفاقی تحقیقاتی ادارے نے عدالت سے چیئرمین پی ٹی آئی و سابق وزیر اعظم عمران خان اور شاہ محمود قریشی کو رہائی کرکے سزا دینے کی استدعا کی ہے۔

ذرائع کے مطابق اسد عمر کو ایف آئی اے نے ملزمان کی فہرست میں شامل نہیں کیا جب کہ سابق پرنسپل سیکرٹری اعظم خان ایف آئی اے کے مضبوط گواہ بن گئے ہیں، ان کا 161 اور 164 کا بیان چالان کے ساتھ منسلک ہے۔

ذرائع کے مطابق چالان میں کہا گیا ہے کہ چیئرمین پی ٹی آئی نے سائفر اپنے پاس رکھا اور اسٹیٹ سیکرٹ کا غلط استعمال کیا۔ سائفر کا پی چیئرمین پی ٹی آئی کے پاس پہنچی لیکن واپس نہیں کی گئی۔ شاہ محمود قریشی نے 27 مارچ کی تقریر کی، پھر چیئرمین پی ٹی آئی کی معاونت کی۔

چالان میں مزید کہا گیا ہے کہ چیئرمین پی ٹی آئی اور شاہ محمود قریشی کی 27 مارچ کی تقریر کا ٹرانسکرپٹ پی ڈی منسلک ہے۔ ایف آئی اے نے 28 گواہوں کی فہرست چالان کے ساتھ عدالت میں جمع کرا دی۔ 27 گواہوں کے 161 کے بیانات قلمبند ہونے کے بعد چالان کے ساتھ منسلک کیے گئے ہیں۔ خصوصی عدالت میں جمع کروائے گئے چالان کے مطابق سیکرٹری خارجہ اسد مجید اور سابق سیکرٹری خارجہ سہیل محمود بھی گواہوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایڈیشنل سیکرٹری خارجہ فیصل نیاز ترمزی بھی ایف آئی اے کے گواہوں میں شامل ہیں۔ سائفر وزارت خارجہ سے لے کر وزیر اعظم کے پاس پہنچنے تک پوری چین کو گواہوں میں شامل کیا گیا ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ سائفر کیس میں چالان کی نقول آئندہ سماعت پر چیئرمین پی ٹی آئی اور شاہ محمود قریشی کو فراہم کیے جانے کا بھی امکان ہے، جس کے بعد فرد جرم کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ چیئرمین پی ٹی آئی کیخلاف وعدہ معاف گواہ اعظم خان کا 164 کے بیان کی کاپی عدالت میں جمع کروائی گئی ہے۔ اعظم خان کے بیان کی کاپی فراہم کی جائے گی یا نقلا کو صرف پڑھنے کی اجازت ہوگی، یہ عدالت کا اختیار ہے۔

پاکستانی سیکورٹی فورسز کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں مطلوب دہشت گرد کمانڈر ہلاک

اسلام آباد (یو این آئی) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے ضلع مردان اور پارا چنار میں دہشت گردوں کے خلاف دو الگ الگ کارروائیاں کیں جہاں ایک انتہائی مطلوب دہشت گرد کمانڈر کو ہلاک کردیا گیا اور فائرنگ کے تبادلے میں پاک فوج کا ایک جوان بھی شہید ہوگیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 28 اور 29 ستمبر کی رات کو دو مختلف کارروائیوں کی گئیں جہاں دہشت گردوں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔

ڈان نیوز کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع مردان میں کاٹلانگ کے شہری علاقے میں کارروائی کی جہاں انتہائی مطلوب دہشت گرد گروپ کا سربراہ وقیل مارا گیا۔ کارروائی کے حوالے سے بتایا گیا کہ مارا گیا دہشت گرد مختلف سرگرمیوں میں سرگرم تھا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے انتہائی مطلوب تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ مارے گئے دہشت گرد کے زیر قبضہ اسلحہ اور بارود بھی تھا جو برآمد کرلیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دوسری کارروائی ضلع کرم کے علاقے پاراچنار میں کی گئی جہاں دہشت گردوں سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بیان میں کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں نے دہشت گردوں کے ساتھ مذکورہ مقام پر موثر انداز میں مقابلہ کیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردوں سے فائرنگ کے تبادلے کے دوران ضلع کرم سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ لانس نائیک غیرت خان بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک سے دہشت گردی کا ناسور ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر جوانوں کی اس طرح کی قربانیوں سے ہمارا عزم مزید مستحکم ہوتا ہے۔

آئی ایس پی آر نے اس سے قبل بیان میں بتایا تھا کہ بلوچستان کے علاقے ژوب میں افغانستان سے دراندازی کی کوشش کرنے والے کالعدم تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) کے دہشت گردوں سے فائرنگ کے تبادلے میں پاک فوج کے 4 جوان شہید ہوگئے تھے۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ واقعہ 28 ستمبر کو شام پونے 6 بجے ضلع ژوب کے علاقے سمہزہ میں پیش آیا۔ گیل ازیں پاک فوج نے 26 ستمبر کو خیبر پختونخوا میں ضلع خیبر کے علاقے تیراہ میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرکے دہشت گرد کمانڈر کفایت عرف قور عدنان سمیت 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا تھا۔

عراق نے شمالی سرحد سے ایرانی اپوزیشن کو ہٹانے کی تصدیق کردی

بغداد (ایجنسی): عراقی وزیر داخلہ عبدالامیر الشمری نے العربیہ/الحدث سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ ملک کے شمال میں ایران کے ساتھ سرحدی علاقے سے ایرانی اپوزیشن کو ہٹا دیا گیا ہے۔ عراقی وزیر داخلہ نے اس بات پر زور دیا کہ کردستان کے علاقے میں ایران کے ساتھ سرحد مکمل طور پر عراقی فورسز کے کنٹرول میں ہے۔ پچھلے ہفتے العربیہ اور الحدث کے ذرائع نے اطلاع دی تھی کہ ایرانی۔ کردحزب اختلاف کے کیمپوں کو عراق کے اندر منتقل کردیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ عراقی سرحدی محافظ دستے عراق ایران سرحد پر تعینات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ مارچ میں ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سابق سکریٹری علی شمخانی اور ان کے عراقی ہم منصب قاسم الاعرجی نے متعدد میزائل حملوں کے بعد شروع ہونے والے مذاکرات کے بعد "مشترکہ سکیورٹی تعاون" معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ گذشتہ 11 جولائی کو ایرانی چینج آف اسٹاف محمد باقری نے کہا تھا کہ اگر بغداد نے "تمام گروہوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کیں تو ان کا ملک عراقی کردستان کے علاقے پر دوبارہ حملے شروع کردے گا، تہران نے عراقی حکومت کو اس تعبر تک ایرانی کرد جماعتوں کو غیر مسلح کرنے کی مہلت دی تھی۔

اسرائیلی فوج نے 2000ء کے بعد ایک لاکھ 35 ہزار فلسطینی گرفتار کیے

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسی) سابق فلسطینی قیدیوں کے امور کے کمیشن نے 28 ستمبر 2000 کو انتفاضہ الاقصیٰ (دوسری فلسطینی انتفاضہ) کے شروع ہونے کے بعد سے اب تک فلسطینیوں کی تعداد ایک لاکھ 35 ہزار ہوگئی۔ فلسطینی محکمہ امور اسیران جمعرات کو "سند نیوز ایجنسی" کو موصول ہونے والے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی گرفتاریوں سے فلسطینی معاشرے کے تمام طبقات اور مرد وخواتین، جوان اور بوڑھے متاثر ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ کل 28 ستمبر 2023ء کو الاقصیٰ انتفاوہ (2000-2005) کی 23 ویں سالگرہ ہے۔ یہ تحریک اس وقت کے دائیں بازو کے اسرائیلی اپوزیشن لیڈر ایریل شیرون کے مسجد اقصیٰ کے اشتعال انگیز دورے کے جواب میں پھوٹ پڑی تھی۔ فلسطینی محکمہ امور اسیران نے وضاحت کی کہ ان مقدمات میں سے تقریباً 21,000 نابالغ بچوں کی گرفتاریاں ریکارڈ کی گئیں، اس کے علاوہ اس کے آخری اعداد میں قانون ساز کونسل کے نصف ارکان کی گرفتاری کے علاوہ متعدد وزراء، سینکڑوں ماہرین تعلیم، صحافی، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں میں کارکنان شامل تھے۔ رپورٹ میں نشاندہی کی کہ انتفاضہ کے عرصے میں 2600 سے زائد فلسطینی لڑکیوں اور خواتین کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں 4 خواتین بھی تھیں جن میں سے ہر ایک نے سخت حالات میں جیل میں بچوں کو جنم دیا۔ انسانی حقوق کے سرکاری ادارے نے قابض حکام کی جانب سے الاقصیٰ انتفاضہ کے شروع ہونے کے بعد سے "یہ تحریک اس وقت کے دائیں بازو کے اسرائیلی اپوزیشن لیڈر ایریل شیرون کے مسجد اقصیٰ کے اشتعال انگیز دورے کے جواب میں پھوٹ پڑی تھی۔ فلسطینی محکمہ امور اسیران نے وضاحت کی کہ ان مقدمات میں سے تقریباً 21,000 نابالغ بچوں کی گرفتاریاں ریکارڈ کی گئیں، اس کے علاوہ اس کے آخری اعداد میں قانون ساز کونسل کے نصف ارکان کی گرفتاری کے علاوہ متعدد وزراء، سینکڑوں ماہرین تعلیم، صحافی، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں میں کارکنان شامل تھے۔ رپورٹ میں نشاندہی کی کہ انتفاضہ کے عرصے میں 2600 سے زائد فلسطینی لڑکیوں اور خواتین کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں 4 خواتین بھی تھیں جن میں سے ہر ایک نے سخت حالات میں جیل میں بچوں کو جنم دیا۔ انسانی حقوق کے سرکاری ادارے نے قابض حکام کی جانب سے الاقصیٰ انتفاضہ کے شروع ہونے کے بعد سے "یہ تحریک اس وقت کے دائیں بازو کے اسرائیلی اپوزیشن لیڈر ایریل شیرون کے مسجد

عراق: شادی ہال میں لگی خوفناک آگ کی دل دہلا دینے والی فوٹیج سوشل میڈیا پر وائرل

عراق کے صوبہ نینوی میں شادی کی تقریب کے دوران آگ لگنے کے خوفناک واقعے کی فوٹیج سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ 27 ستمبر کو عراق کے صوبے نینوی کے ضلع الحمدانیہ میں شادی کی تقریب زور وشور سے جاری تھی، کہتے معلوم تھا کہ دلہا اور دلہن کی زندگی ڈراؤنے خواب میں بدل جائے گی ✕ یہ ضلع عراق کا سب سے بڑا عیسائی قصبے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ حکام کے مطابق شادی ہال میں آگ لگنے سے 100 سے زائد افراد ہلاک اور 150 زخمی ہوگئے تھے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق صوبہ نینوی کے صحت کے عہدیدار احمد بردانی نے بتایا کہ زخمی افراد میں زیادہ تر مکمل طور پر جھلس چکے ہیں اور کچھ لوگوں کے جسم 50 سے 60 فیصد حصہ جھلس چکا ہے، ان میں سے اکثریت کی حالت خطرناک بتائی گئی ہے۔

شادی ہال میں آگ کیسے لگی تھی؟

عراق کے کنفیشیئس حکام آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم کر رہے ہیں تاہم ابتدائی شاہد کا کہنا ہے کہ آگ مقامی وقت کے مطابق رات 10 سے 11 بجے کے درمیان لگی تھی جب تقریب کے دوران آتش بازی کی وجہ سے چھت میں آگ لگ گئی۔ عینی شاہد نے مقامی ایجنسی کو بتایا کہ "شادی کی تقریب میں ایک ہزار کے قریب لوگ موجود تھے۔ تقریب میں دلہا اور دلہن کے قصبے دوران آتش بازی کی وجہ سے چھت میں اچانک آگ لگ گئی اور چند ہی منٹوں میں آگ ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، لوگوں کے سر پر آگ کے شعلے گرنے لگے تھے، کوئی بھی باہر نہیں نکل سکا تھا۔ ایل بی سی کے مطابق دلہا اور دلہن کے ایک دوست نے اے ایف پی کو بتایا کہ جوڑے کی آگ کی وجہ سے ہلاکت نہیں ہوئی تاہم دونوں معمولی جھلس گئے ہیں۔

دلہن کا پورا خاندان (تین بھائی، چچا اور کزن) آگ کی لپیٹ میں آکر ہلاک ہوئے جبکہ دلہے کی ماں کا انتقال ہوگیا ہے۔

"10 سیکنڈ کے اندر ہوا ہال آگ کی لپیٹ میں تھا"

شادی کی تقریب میں موجود ایک ڈرمر بھی جائے وقوعہ پر موجود تھا جس نے اپنی آنکھوں سے دل دہلا دینے والا دیکھا۔ انہوں نے العربیہ انگلش کو بتایا کہ "آگ نے 10 سیکنڈ کے اندر پورے ہال کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ "میں نے دیکھا کہ بیٹا اپنے باپ کے ساتھ جان بچانے کے لیے شادی ہال سے باہر بھاگ رہے تھے لیکن تھوڑی دیر ب